یار بے رحم
زنیہ شرجیل
Urdu Novels Ghar

عام دنوں کی بانسبت آج اسپتال کے گیٹ پر کافی رش اور گہما گہمی نظر آرہی تھی۔۔۔ چار سال اسپتال کی سروس میں آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ اُسے اسپتال کے گیٹ پر روک کر اس سے سوالات کیے گئے تھے اور آئی ڈی کارڈ چیک کرنے کے بعد اُس کو گیٹ سے اندر اسپتال میں جانے دیا گیا تھا۔۔۔ ایمرجنسی وارڈ میں سخت سیکیورٹی اور جگہ جگہ پولیس کو دیکھ کر وہ ظہور کے آنے کا انتظار کرنے لگی جس کی ڈیوٹی ایمرجنسی وارڈ میں لگائی گئی تھی

"کیا کسی خاص شخصیت کو آج یہاں پر لایا گیا ہے؟؟"

اتنی سیکیورٹی دیکھ کر وہ سامنے سے آتی نرس سے پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تھوڑی دیر پہلے ہی ایمبولنس میں دو زخمی باڈیز کو اسٹریچر پر ڈال کر لایا گیا ہے ایک

،،مرد اور دوسری عورت--- دونوں ہی خون میں لت پت بری طرح زخمی تھے

"انہی کی وجہ سے یہ ساری سکیورٹی یہاں موجود ہے

نرس جلدی میں لگ رہی تھی اس لیے بولتی وہاں سے چلی گئی--- تو اُسے سامنے

سے ظہور آتا دکھائی دیا یہی سوال اُس نے ظہور سے بھی کیا

تمہیں خبر نہیں ہوئی،، ارے اے سی پی بہرام عباسی اور اُس کی بیوی پر قاتلانہ

حملہ کر کے ان دونوں میاں بیوی کی جان لینے کی کوشش کی گئی ہے--- اے سی

"پی بہرام کو تو بچالیا گیا ہے مگر اُس کی بیوی تھوڑی دیر پہلے ہی دم توڑ گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ظہور افسوس بھرے لہجے میں اُس کو بتانے لگا۔۔۔

بہرام کے دل کے تھوڑے قریب گولی لگی تھی جس کو نکال کر معجزاتی طور پر اُس کو تو بچالیا گیا تھا اُس کی حالت ابھی بھی سیریس تھی اِس لیے اُسے آئی سی یو میں شفٹ کردیا گیا تھا جبکہ اُس کی بیوی اینجل کو ایک گولی بازو میں اور دوسری سینے میں ماری گئی تھی، چند سیکنڈ پہلے ہی اُس کی ڈیڈ باڈی کو سرد خانے میں شفٹ کردیا گیا تھا۔۔۔ اے سی پی بہرام کے فلیٹ پر اِس وقت پولیس موجود تھی جو اس سارے واقعہ کی تفتیش کررہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یہ وہی اے سی پی بہرام عباسی تو نہیں، جس نے چند ماہ پہلے ڈرگ مافیا گینگ کو

"گرفتار کیا تھا اور اِس کا انٹرویو بھی آیا تھا

ظہور کی دی جانے والی خبر پر اُس نے حیرت زدہ ہوکر تصدیق کرنی چاہیے

صحیح پہچانا وہی اے سی پی بہرام عباسی--- یہ صلہ ملا ہے اُس بے چارے کو

اُس کی ایمانداری اور بہادری کا--- خود موت کے بستر پر موجود ہے اور گھر والی دنیا

"سے چل بسی جس کی اُس بے چارے کو خبر تک نہیں ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ظہور ٹھنڈی آہ بھرتا ہوا بولا تبھی اچانک ایمرجنسی الارم تیز آواز میں بجنے لگے جس کی وجہ سے اچانک ہی پورے اسپتال میں بھگدڑ مچ گئی

"اسپتال میں بم ہے جلدی اسپتال خالی کرو"

شور و غل کی آواز کے بیچ یہ خبر سن کر لوگوں نے اپنی جان بچانے کی خاطر اسپتال کے دروازے سے باہر نکلنا شروع کردیا۔۔۔ پورے اسپتال میں عجیب افرا تفریح کا عالم مچ گیا۔۔۔ تب انسپکٹر مہران صدیقی نے ڈپٹی کمشنر کو کال ملا کر ساری صورتالحال سے آگاہ کیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کسی گدھے نے گمراہ کرنے کے لیے جھوٹی افواہ پھیلائی ہوگی،، بہرام کے کمرے کی سیکیورٹی مزید سخت کردو۔۔۔ ڈاکٹرز کے علاوہ کوئی دوسرا شخص آئی سی یو وارڈ کی طرف نہ جائے از ڈیٹ آرڈر"

ڈپٹی کمشنر نے سخت لہجے میں انسپکٹر کو آرڈر دیا جو فوری طور پر الرٹ ہوگیا اور بہرام کے کمرے کی سکیورٹی مزید سخت کردی گئی۔۔۔۔ گھنٹہ بھر گزرنے کے بعد انسپیکٹر مہران صدیقی نے دوبارہ ڈپٹی کمشنر کو اپ ڈیٹ سے آگاہ کرنے کے لیے کال کی

آپ کا کہنا بالکل ٹھیک تھا سر بم کی جھوٹی اطلاع جان بوجھ کر اسپتال میں پھیلائی گئی تاکہ ان لوگوں کا پلان کامیاب ہوسکے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مہران صدیقی ڈپٹی کمشنر سے بولا

تو یعنی میرا شک صحیح نکلا، ان لوگوں نے دوبارہ حملہ کرنے کی کوشش کی ہے بہرام پر، اب یہ نہ کہنا کہ تم لوگ اسے بچانے میں ناکام ہوگئے

ڈپٹی کمشنر نے ڈپٹتے ہوئے مہران کو بولا

سر اُن لوگوں کا ٹارگٹ اے سی پی بہرام صدیقی نہیں تھے وہ باحفاظت آئی سی یو میں موجود ہیں مگر اسپتال کے سرد خانے سے اے سی پی صاحب کی وائف کی ڈیڈ باڈی غائب ہوچکی ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مہران نے جو اطلاع دی اسے سن کر ڈپٹی کمشنر کو شاک لگا ان لوگوں کا بھلا ایک پولیس آفیسر کی وائف کی ڈیڈ باڈی سے کیا لینا دینا تھا

*****

"آ گئی اسکول سے بنو"

وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اسکول سے گھر آئی تھی تب نزہت چچی لہجے میں مٹھاس پیدا کرتی ہوئی حرم سے پوچھنے لگی مہینے کی پہلی تاریخ کو نزہت چچی کی زبان اِسی طرح میٹھی ہوجاتی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آپ سو رہی تھی اس لیے جگایا نہیں آپ کو، میں نے سوچا پہلے کھانا کھالو پھر گھر کی صفائی کرلوں گی

حرم کچن میں موجود چپاتیاں ڈالتی ہوئی آہستہ آواز میں نزہت کو بتانے لگی-- گندا گھر اور صبح کے کھانے کے جھوٹے برتن دیکھ کر اُس نے اندازہ لگالیاکہ کام والی نے آج پھر چھٹی کرلی تھی---- اسکول میں چھوٹے بچوں کے ساتھ سر کھپانے کے بعد وہ گھر آئی تھی، گندا گھر دیکھ کر اب اُسے پورے گھر کی صفائی کرنا تھی جس کے بعد اُسے دوبارہ اپنی جوتیاں گِھساتے ہوئے شام میں ٹیوشن پڑھانے جانا تھا اُس کے بعد کہیں جاکر اسے آرام نصیب ہوتا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بڑی ہی کام چور اور ہٹ حرام ہے یہ کام والی تو، ہر دوسرے دن اُس کے پیٹ میں مروڑ اُٹھتا ہے اور یہ کام سے چھٹی کرلیتی ہے اِس بار اُس کی تنخواہ سے ضرور پیسے کاٹوں گی۔۔۔ ارے ہاں تنخواہ سے یاد آیا آج تمہیں بھی تو تنخواہ مل گئی ہوگی اسکول سے

نزہت چچی کام والی کو کوسنے کے ساتھ حرم سے تنخواہ کا پوچھنے لگیں

"تنخواہ مل گئی تھی روٹی ڈال کر پھر دیتی ہوں آپ کو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

اپنے ساتھ ہی وہ نزہت اور نگی کی روٹی بھی ڈالنے لگی کیونکہ خالی چنگیر صاف بتارہا تھاکہ اُن دونوں نے بھی ابھی تک دوپہر کا کھانا نہیں کھایا تھا

دو دو کام بھلا کیسے کروں گی آرام سے روٹیاں ڈالو تمہارے بیگ سے تنخواہ میں خود نکال لیتی ہوں کون سا تنخواہ نکالنے کے لئے مجھے بینگ جانا پڑے گا

نزہت اپنی بات پر خود ہی ہنستی ہوئی بولی اور کچن سے باہر جانے لگی تو روٹی بیلتے حرم کے ہاتھ وہی رک گئے

"پھچی میں سوچ رہی تھی اِس بار سردیوں کے اگر دو گرم جوڑے بنالوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنی محنت کی کمائی ہوئی تنخواہ سے بھی وہ جھجھک کر ایسے پیسے مانگ رہی تھی جیسے بھیگ مانگ رہی ہوں اور حرم کی بات سن کر تو جیسے نزہت پر بجلی آگری وہ ہولتی ہوئی سینے پر ہاتھ رکھ کر بولی

ہائے میرے اللہ دو جوڑے۔۔۔ ارے کچھ زیادہ ہی ہوا نہیں لگ رہی تمہیں یا پھر تمہارے لیے سردیاں کچھ انوکھی آرہی ہیں۔۔۔ ابھی پچھلے سال ہی تو گرم جوڑا بنوا کردیا تھا تمہیں اور جو نگی نے تمہیں اپنے دو جوڑے دیئے تھے وہ کوئی میری نگی نے استعمال تھوڑی کیے تھے ایک دو بار کے پہنے ہوئے جوڑے تھے دیکھو حرم تمہیں تو گھر کے حالات معلوم ہیں تمہارے چچا جان کی پینشن اور تمہاری کمائی سے ہی میں

یہ گھر چلاتی ہوں۔۔۔ مجھے خود اچھا نہیں لگتا ہے یوں خوبصورت کنواری لڑکی کو ملازمت کے لیے بھیجتے ہوئے مگر اس بڑھتی ہوئی مہنگائی نے تو کمر ہی توڑ ڈالی کیا کرو میں

نزہت چچی آبیدہ ہوتی ہوئی بولی اور اپنے دوپٹے کے پلو سے آنکھوں میں نہ نظر آنے والی نمی صاف کرنے لگیں تو حرم شرمندہ سی ہوگئی

اچھا آپ پریشان نہیں ہوں میں نے تو ویسے ہی کہ دیا تھا گرم کپڑوں کا، پہلے ہی میرے پاس بہت سارے کپڑے موجود ہیں۔۔۔ آپ کو معلوم ہے شفی کی امی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نے ایک اور ٹیوشن کا بتایا ہے مجھے،، چار ہزار کی ٹیوشن ہے بچے کو گھر جاکر پڑھانا ہوگا

حرم اپنی شرمندگی دور کرتی ہوئی نزہت کو خوشخبری سنانے لگی شاید اضافی 4000 ملنے سے اُس کی چچی خوش ہوجاتی اور پھر ایسا ہی ہوا چچی خوش ہوگیں

اللہ بھلا کرے شفی کی امی کا بہت اچھی خاتون ہے نرم دل سی---- چلو تم ایسا کرو اِس مہینے بجلی کا بل بھروا دو لگلے ماہ تم اپنے لئے ایک جوڑا بنالینا اب بچیوں کی چھوٹی چھوئی خواہشات کو مارتے ہوئے بھی تو اچھا نہیں لگتا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نزہت بولتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی جبکہ حرم پلیٹوں میں رات کا سالن نکال کر ٹرے میں روٹیاں رکھتے ہوئے کمرے میں جانے لگی جہاں نگی اور نزہت دونوں ہی موجود تھی

*****

رات کے پہر وہ اپنے بیڈ روم میں بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگائے، لیپ ٹاپ کو گود میں رکھے بڑے مصروف انداز میں ڈاکومنٹس کا فولڈر کھولے ضروری فائل تلاش کررہا تھا تب اُس کی نظر اپنی بیوی پر پڑی جو اِس وقت بلیک کلر کی نیٹ کی نائٹی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

میں موجود ابھی ڈریسنگ روم سے باہر نکلی تھی۔۔۔ بہرام کی توجہ خود پر دیکھ کر وہ مسکراتی ہوئی بہرام کے پاس آنے لگی۔۔۔

کاندھے پر باریک سے اسٹیپ جس میں سے اُس کے عریاں اور دودھیا بازو چھلک رہے تھے، ساتھ ہی اُس کے خوبصورت خدوخال گہرے گلے سے پوری طرح نمایاں ہوتے نظر آرہے تھے۔۔۔ سڈول سی تھائیز، جو چلتے ہوئے نائٹی سے چھلک رہی تھی وہ بہرام کو پوری طرح اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہوچکی تھی۔۔۔ تبھی بہرام کی گود میں رکھا ہوا لیپ ٹاپ ہٹاکر بند کرتی ہوئی وہ خود بے تکلفی سے بہرام کی گود میں بیٹھ گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تو اِس سے اندازا ہوا کل رات کی طرح آج رات بھی تم مجھے کوئی دوسرا کام نہیں"
"کرنے دوگی

بہرام اُس کی دونوں تھائیز پکڑ کر اُسے مزید اپنے جانب کھینچتا ہوا اینجل سے پوچھنے لگا

رات یہ فضول کاموں کے لیے نہیں ہوتی اے سی پی بہرام عباسی۔۔۔ بلکہ"
"رات میں انسان دن بھر کی تھکن اتار کر خود کو ریلیکس کرتا ہے

وہ مزے سے بولتی ہوئی بہرام کے گلے میں اپنے دونوں بازو ڈال چکی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اور خود کو ریلکس کرنے کا یہ طریقہ اچھا ہے کہ آدمی اور کسی دوسرے کام کے "
"قابل ہی نہیں رہے

بہرام اپنی تھائیز پر بیٹھی ہوئی اپنی بیوی پر طنز کرتا ہوا بولا۔۔۔ جو شکل میں بے حد
خوبصورت اور معصوم تھی مگر اس کا انداز کافی بولڈ تھا جس کا اندازہ اُسے شادی
کے دوسرے دن ہی ہوچکا تھا

تمہیں اچھا نہیں لگ رہا تو میں چلی جاتی ہو دوسرے روم میں، تم یہی اپنا"
"بورینگ سا کام کرو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کے طنز کرنے پر اینجل منہ بناکر بہرام کی گود سے اٹھنے لگی تبھی بہرام نے اپنی تھائیز پر رکھی اینجل کی تھائیز کو پکڑا

"یہ اے سی پی اتنا بھی بدذوق بندہ نہیں ہے جو خوبصورت بیوی کے اتنے قریب آنے پر اُسے نظر انداز کردے"

بہرام کی نگاہیں اُس کے چہرے سے ہوتی اُس کے خوبصورت ابھار پر ٹھہر گئی---

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ اینجل کے کندھوں سے دونوں اسٹیپ گرا کر اُس کی گردن پر دیوانہ وار پیار کرنے لگا۔۔۔ ہر خوبصورت اور کشش رکھنے والی چیز پر مر مٹنا اُس کی عادت نہیں تھی مگر اینجل کو دیکھ کر وہ پہلی نظر میں ہی اُسے اپنا بنانے کا فیصلہ کرچکا تھا

"بہرام"

بے قرار سی تڑپتی ہوئی اینجل کی آواز پر بہرام نے سر اٹھاکر اُسے دیکھا جو اُس کی شدتوں کی تاب نہ لاتی ہوئی اپنے ہوش کھو دینے کو تھی

مجھ سے محبت کرنے کا دعوا اور پھر شادی کرنے کا فیصلہ تمہارا تھا تو میری"

"شدتوں کو برداشت کرنے کی عادت بھی ڈال لو

Urdu Novels Ghar

،،بہرام نے بولتے ہوئے اینجل کو بیڈ پر لٹا دیا اِس سے پہلے وہ اینجل کے اوپر جھکتا اینجل نے شرارت سے اپنے دونوں پاؤں بہرام کے سینے پر رکھ دیئے تاکہ وہ بہرام کی کوشش ناکام بناسکے۔۔۔ اینجل کی شرارت کو سمجھتا ہوا بہرام اُس کی دونوں ٹانگوں کو پکڑ کر اپنی جانب کھینچتا ہوا اینجل کے اوپر جھک گیا

"بہرام کبھی کبھار تمہاری محبت بڑھ کر شدت اختیار کرلیتی ہے اور میں اِس سے گھبرا جاتی ہوں"

Urdu Novels Ghar

وہ اینجل پر اپنی محبت کی شدت بھرپور طریقے سے نچھاور کیے دے رہا تھا تب اینجل اس کے ہاتھوں کو اپنے سینے سے ہٹاتی ہوئی مدہوش بھرے لہجے میں بہرام سے بولی

تو پھر کیوں مجھے ڈمس کالز پر تنگ کیا کرتی تھی، محبت بھرے کارڈز، گفٹ تم" نے مجھے بھیجے۔۔۔ اپنے پیچھے مجھے تم نے خود آنے پر مجبور کیا۔۔۔ اور اب تم سے یہ شدتیں برداشت نہیں ہورہی، ایک اچھے خاصے قابل اور شریف آفیسر کو تم نے "اپنے پیچھے بری طرح خوار کیا ہے ڈارلنگ، اِس خمیازہ تو تمہیں بھگدنا ہی پڑے گا

بہرام اینجل کو پرانی ساری باتیں یاد دلاتا ہوا بولا اور اس کے گلابی ہونٹوں پر جھگا

اپنی محبت کی شدت اس پر نچھاور کرتا ہوا وہ دور ہوا، بیڈ پر لیٹی ہوئی اینجل گہرے سانس لیتی مدہوش نگاہوں سے بہرام کو دیکھنے لگی

"محبت ہو یا نفرت کوئی بھی دوسرا جذبہ، بہرام ڈوب کر کرنے کا عادی ہے اور ٹوٹ کر کرنے کا عادی ہے یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا"

بہرام کی بات پر صرف ایک لمحے کے لیے اینجل کے چہرہ کا رنگ بدلا جسے وہ مسکراہٹ میں چھپا گئی۔۔ اور اس نے اپنی جانب دوبارہ بہرام کو کھینچ لیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دو ماہ پہلے اتفاقیہ طور پر اُس نے ایک کونسرٹ میں بہرام کو دیکھا تھا کہ وہ اُس وقت یونیفارم میں موجود تھا تبھی اینجل اس کے نام اور عہدے سے واقف ہوچکی تھی باقی معلومات بہرام کے بارے میں معلوم کروانا اُس کے لئے مشکل نہیں تھا۔۔۔ جیسے ہی اینجل کو ساری معلومات فراہم ہوئی۔۔۔ اس نے بہرام کو کالز کرنا شروع کردیں،،

شروع میں تو بہرام نے اس کی فون کالز کو بالکل سیریس نہیں لیا اکثر وہ اُس کو جھڑک دیتا ڈرانے کے لیے دھمکی بھی دی جس کا اینجل پر خاص اثر نہیں ہوا الٹا اینجل نے بہرام کو کارڈز اور گفٹ بھیجنا شروع کردیئے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تب بہرام نے اُس سے ملنے کا ارادہ کیا اور اینجل کو اپنے سامنے آنے کو کہا،، جو لڑکی اُسے مہینے بھر سے کالز پر تنگ کررہی تھی بہرام اُس کو روبرو دیکھنا چاہتا تھا، ایسا نہیں تھا کہ بہرام نے اُس کے بارے میں معلوم نہیں کروایا تھا

علینا عرف اینجل جو اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی، ماں باپ کی دنیا سے چلے جانے کے بعد انکل کی کسٹڈی میں پلی بڑھی۔۔۔ یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ ہونے کی وجہ سے وہ گرلز ہاسٹل میں رہائش پذیر تھی پہلی ملاقات میں ہی اس نے بہرام سے محبت کا اظہار کیا اور شادی کی خواہش بھی ظاہر کی، جس پر بہرام نے حیران ہونے کی بجائے اینجل کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔۔

پہلی ملاقات کے دو ہفتے بعد ہی شادی،، اپنے فیصلے پر وہ خود بھی حیران تھا مگر مطمئن بھی۔۔۔ اسے اور اینجل کی شادی کو بیس دن گزر چکے تھے مگر بہرام نے اندازہ لگایا اُس کی بیوی کافی حد تک موڈی چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوش ہوجانے والی یا برا ماننے والی لڑکی تھی لیکن اُس کے لیے حد سے زیادہ حساس طبعیت رکھتی تھی اس لیے وہ بہرام کے دل میں بہت جلد اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوچکی تھی

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"اینجل"

چاہنے کے باوجود وہ اپنی آنکھیں کھول نہیں پا رہا تھا حواسوں نے ساتھ دینا شروع کیا تو یہی نام بہرام کے ہونٹوں سے ادا ہوا

"اے سی پی صاحب کو ہوش آگیا ہے--- جاؤ جلدی سے ڈاکٹر کو بلا کر لاؤ"

بہرام کے اسسٹنٹ مہران صدیقی نے سب انسپکٹر کو بولا تو وہ تیزی سے ڈاکٹر کو بلانے چلا گیا---

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ٹیوشن دینے کے بعد جب وہ گھر لوٹی تب اسے اسجد کی آمد معلوم ہوا۔۔۔ بیگ میں رکھا موبائل نکالا تب اسے پتہ چلا اس کے موبائل کی اسکرین پر بارہ سے چودہ مس کالز موجود تھی۔۔۔ وہ ایک نظر نگی کو اسجد کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھ کر دوسرے کمرے میں آگئی

اسجد اس کا خالہ ذات ہونے کے ساتھ ساتھ منگیتر بھی تھا یہ رشتہ اس کے ماں باپ نے تب طے کیا تھا جب وہ دونوں حیات تھے، حرم کو وہ دن یاد آنے لگے جب وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتی تھی ان کا گھرانا زیادہ کھاتا پیتا نہیں تھا چھوٹی مگر خوشحال فیملی تھی۔۔۔ کوئی بھی بہن بھائی نہ ہونے کی وجہ سے ماں

باپ کا سارا پیار اُس نے خود ہی سمیٹا تھا اور پھر جیسے ہی اُس نے میٹرک اچھے نمبروں سے پاس کیا تھا تو صبیحہ یعنی اُس کی خالا نے اسے اپنی بہو بنانے کا ارادہ اُس کے والدین کے سامنے ظاہر کیا۔۔۔

صبیحہ کے مطابق اِس رشتے میں اسجد کی پسندیدگی شامل تھی یہی وجہ رہی تھی کہ اپنے جیسے متوسط لوگوں میں اس کے ماں باپ نے اپنی بیٹی کے رشتے کے لیے حامی بھر لی۔۔۔ کیوکہ اسجد ان کے سامنے ہی پالا پڑا تھا نیک فرمانبردار لڑکا تھا جس کے پاس اچھی ڈگری بھی موجود تھی مگر وہ بے روزگار تھا وہ لوگ تب تک اسجد اور حرم کی شادی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے جب تک اسجد کی کوئی مناسب نوکری نہیں لگ جاتی لیکن آنے والی زندگی کا کسی کو کچھ معلوم نہیں تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ایسے ہی اس کے ساتھ بھی ہوا دو سال پہلے جب حرم انٹر کے پیپر دے کر گھر لوٹی تو اسے معلوم ہوا کہ کار ایکسیڈنٹ میں اس کا باپ چل بسا اور ٹھیک دو ماہ بعد عدت میں ہی اک معمولی بخار کی وجہ سے اس کی ماں بھی اپنی شوہر کی جدائی کا غم لیے اُس کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔

باپ کے بعد ماں دونوں کے گزر جانے کے بعد اصل مسئلہ اس کی رہائش کا ہوا۔۔۔ نکاح سے پہلے وہ خالہ کے گھر پر نہیں رہ سکتی تھی اور صبیحہ خالہ اتنی جلدی اسے بہو بنا کر اپنے گھر میں لانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی کیونکہ ان کو ابھی اپنی دونوں بیٹیوں کو بیاہنا تھا۔۔۔ بڑوں کے فیصلے سے یہی طے پایا گیا کہ وہ اپنے

چچا کے گھر تب تک رہے گی جب تک اسجد اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوجاتا اور اُس کی دونوں بہنوں کی شادی نہیں ہو جاتی--- پچھلے دو سالوں سے وہ چچی کے ساتھ رہ رہی تھی اُس کے چچا جان گورنمنٹ کی ملازمت کرتے جو اب ریٹائرمنٹ لے چکے تھے اور کافی زیادہ بیمار رہنے لگے تھے--- ان کی پینشن میں گھر چلانا مشکل تھا اس لیے نزہت چچی کے کہنے پر حرم نے قریبی اسکول میں ملازمت شروع کردی تھی نگی اُسی کی ہم عمر تھی لیکن میٹرک کے بعد اُس نے پڑھائی کو خیرباد کہہ دیا تھا بچپن سے نگی اور اس کی اچھی دوستی تھی جو چیز نگی کو پسند آتی وہ فوراً حرم سے مانگ لیتی

کمرے میں آکر وہ بیگ رکھتی ہوئی چادر تہہ کرنے لگی تبھی اسجد نے اپنا گلا کھنگارا تو حرم جلدی سے بیڈ پڑا ہوا دوپٹہ اٹھاکر اوڑھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیسی ہو،، اتنی دیر لگا دی واپس گھر آنے میں"

حرم کو دوپٹہ لیتا دیکھ کر اسجد کمرے میں آتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا منگیتر کی حیثیت رکھنے کے باوجود اس نے ایک حد تک حرم سے فاصلہ رکھا ہوا تھا وجہ حرم کا گریز تھا جو شاید حرم کی نیچر کی وجہ سے ان دونوں کے بیچ آجاتا

ایک اور ٹیوشن مل گئی تھی اس لیے اب گھر آتے آتے آٹھ بج جاتے ہیں---"

"آپ بتائیں آپ کیسے ہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کمرے کے پاس سے گزرتی ہوئی نزہت چچی کو دیکھ کر وہ اسجد کو بتانے لگی۔۔۔

اسجد کی آمد اس گھر میں مہینے بعد ہی ہوتی جس میں ان دونوں کی ملاقات چند منٹ سے زیادہ نہیں ہوتی کیونکہ اس کی چچی پرانے وقتوں کی سوچ کی حامل تھی اس لیے انہیں یہ ملاقات کچھ مناسب نہیں لگتی۔۔۔ وہ منہ سے تو کچھ نہیں بولتی مگر اپنے رویے سے ضرور یہ باور کروا دیتی

میں ٹھیک ہوں تم نے اپنا حال نہیں بتایا میں نے بھی تم سے پوچھا تھا کہ تم" کیسی ہو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اسجد غور سے اُس کا خوبصورت چہرہ دیکھا ہوا پوچھنے لگا اس معاملے میں وہ اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتا تھا وہ خود اتنا لائق نہیں تو جتنی خوبصورت منگیتر اس کو مل گئی تھی اسجد کو اس کا جاب کرنا اور ٹیوشن دینے گھر گھر جانا ناگوار گزرتا تھا جس پر اس نے اعتراض بھی اٹھایا مگر وہ فی الحال صرف منگیتر تھا اور منگیتر اتنا ہی حق رکھتے تھے

حال کیسا ہونا ہے کچھ بھی نہیں بدلا دو سال پہلے جیسی تھی ویسے ہی اب بھی "ہو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کے لہجے میں آفسردگی شامل تھی وہ بد دل ہوتی اسجد سے بولی دوسرے کمرے سے نزہت چچی کی آوازیں آرہی تھی جو گھر کا کام نہ کرنے پر نگی کو ڈانٹ رہی تھی

"پہلے جیسی مطلب ہمیشہ کی طرح حسین اور خوبصورت یہ تو مجھے شروع دن سے ہی معلوم ہے"

حرم کی افسردگی محسوس کرتے ہوئے اسجد مسکراتا ہوا بولا تاکہ اس کی افسردگی کا اثر زائل ہوجائے مگر حرم اُس کی بات سن کر اسجد کو دیکھنے لگی۔۔۔

عام سی شکل اور نارمل قد اُس کا کزن ہونے کے ساتھ ہی وہ اُس کا منگیتر بھی تھا چار سال سے ان دونوں کے درمیان جو ایک تعلق باندھ گیا تھا وہ حرم کے دل میں الگ مقام رکھنے لگا تھا اس کی بات سن کر حرم اپنی نظریں جھکا گئی

پلیز آپ یہاں سے چلے جائیں چچی کو پسند نہیں ہے ہم دونوں کا آپس میں اِس" طرح ملنا۔۔۔ وہ بولتی ہیں ابھی شادی۔۔۔

حرم کی بات مکمل ہونے سے پہلے وہ سمجھ گیا جبھی بات کاٹتا ہوا بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مجھے معلوم ہے انہیں پسند نہیں لیکن مہینہ بھر ہوگیا تمہیں دیکھے ہوئے--- اور" میں ایسے ہی نہیں آیا ہوں بلکہ ساتھ ہی اچھی خبر بھی لے کر آیا ہوں تمہارے لیے--- حرم نمرہ آپی اور حمنہ آپی کی ڈیٹ فکس ہوچکی ہے لگلے دو ماہ بعد ہی ان دونوں کی شادی ہے-- حرم میری دونوں بہنوں کی شادی ہوجائے اس کے بعد میں ذرا دیر نہیں کرو گا، تمہیں مکمل طور پر پورے حق سے اپنے گھر لے جاؤ گا یوں سمجھ لو ہیں دو ماہ کا وقت ہے جو تھوڑا مشکل ہے اس کے بعد میرا تم "سے وعدہ ہے میں تم کو کبھی اداس نہیں ہونے دوگا

اسجد حرم کو بولتا ہوا کمرے سے جاچکا تھا تب اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئے پورے دن کی تھکن جیسے ایک دم ہی اتر گئی--- چھ ماہ پہلے ہی اسجد کی بینگ میں

جاب لگی تھی اب ان لوگوں کے گھر کے حالات کافی بدلتے جارہے تھے یہ ساری مثبت باتیں تھی جو حرم کو خوش کرنے کے لیے کافی تھی

******

شاور کے نیچے کھڑا ہوکر وہ ہاتھ لیتا ہوا پورے دن کی تھکن مٹا رہا تھا۔۔۔ دو ماہ پہلے اس نے ڈرگ مافیا کے ایک بڑے گینگ پر ہاتھ ڈالا تھا، یعقوب نیازی کا چھوٹا بھائی ارسل نیازی عرف بوبی جس کی توسط سے ڈرگس کالجوں یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں سپلائی کی جاتی تھی یہ زہر نئی آنے والے نوجوان نسل کے لیے اور صرف بربادی کا ذریعہ تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

دو ماہ پہلے ایک صحافی (عفان)کی تیار کردہ مکمل رپورٹ، کچھ ویڈیوز تصویریں اور مختلف ثبوتوں کی مدد سے بہرام نے ارسل نیازی کو اریسٹ کیا تھا جس کی وجہ سے یعقوب نیازی یعنی بوبی کا بڑا بھائی بری طرح سے تلملایا ہوا تھا۔۔۔ اس کی لاکھ کوششیں اور جدوجہد ارسل نیازی کو پھانسی کی سزا سے نہیں بچا سکی تھی۔۔۔ لیکن اس کے باوجود یعقوب نیازی نے ہار نہ مانتے ہوئے دو بار کوشش کی کہ وہ ارسل نیازی کو جیل سے فرار کروانے میں کامیاب ہوجائے مگر دونوں بار ہی اس کی کوششیں ناکام ہوئی تھی

جس کے بعد اے سی پی بہرام نے بھی ایک ڈرامہ کیا۔۔۔ یہ جھوٹ بول کر کہ ارسل نیازی عرف بوبی جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہوچکا ہے۔۔۔ وہ ارسل نیازی کو ایک سیف جگہ پر لے جاکر قید کرچکا تھا جس کا علم کمشنر صاحب کے

علاوہ اُس کے اسسٹنٹ مہران کو تھا مگر یعقوب نیازی کو پورا یقین تھا کہ اس کے بھائی کو اے سی پی بہرام عباسی ہی غائب کروا کر کسی دوسری جگہ قید کر چکا ہے اس لیے وہ پوری کوشش میں تھا کسی بھی طرح اپنے بھائی کا اے سی پی سے پتہ لگوا لے۔۔۔

بہرام شاور بند کرتا ہوا کمر سے تولیہ باندھ چکا تھا تب ایک دم واشروم کا دروازے کھلا اور اینجل باتھ گاؤن میں واشروم کے اندر آئی جسے دیکھ کر بہرام کے ہونٹوں پر شرارت بھری مسکراہٹ دوڑ گئی

"شاید میں لیٹ ہوگئی آنے میں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اینجل افسوس کرتی ہوئی بولی تو بہرام نے زوردار قہقہہ لگایا اور اینجل اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا

"تم کبھی کوئی موقع ہاتھ سے جانے مت دینا مجھے بس اپنے پیچھے ہی لگائے رکھنا"

بہرام اینجل کو اپنے بازوؤں میں جکڑ کر اس کے گلابی ہونٹوں کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ پہلے اسے لگتا تھا وہ بہت رومینٹک ہے مگر شادی کے بعد اسے اندازہ ہوا کہ اُس کی بیوی اُس سے زیادہ رومینٹک تھی۔۔۔ اچھی خاصی ماڈرن لڑکی ہونے کے ساتھ ساتھ وہ کافی بولڈ بھی تھی جس کا اندازہ اُسے دن گزرنے کے ساتھ آہستہ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہورہا تھا--- رومینس کے معاملے میں بھی وہ پیش قدمی کرتے ہوئے مشکل ہی تھا کہ شرمانے سے کام لیتی

"یہ ہر بیوی کی خواہش ہوتی ہے کہ اُس کا شوہر اُس کے پیچھے رہے"

اینجل نے بہرام سے بولتے ہوئے معنی خیزی سے آنکھ دبائی اور بہرام کی طرف پشت کر کے کھڑی ہوگئی، اس کی بات پر بہرام کے ہونٹوں پر ایک بار پھر معنی خیز سی مسکراہٹ دوڑ گئی

بہرام اُس کا گاؤن شانوں سے نیچے گرا چکا تھا۔۔۔ سفید چکنی عریاں کمر بہرام کی نگاہوں کا مرکز بنی۔۔۔ اینجل کی کمر پر اُس کے نام کا ٹیٹو جگمگا رہا تھا جس پر جھک کر بہرام نے اپنے ہونٹ رکھے۔۔۔ وہ اپنی کمر پر بہرام کے ہونٹوں کے لمس سے مدہوش ہونے لگی۔۔ اس سے پہلے وہ دوبارہ اپنا رُخ بہرام کی طرف کرتی بہرام اُسے دیوار کے ساتھ لگا کر شاور کھول چکا تھا

"اور اگر میرا انٹرسٹ پیچھے سے زیادہ آگے ہوا تو"

Urdu Novels Ghar

بہرام جھک کر اُس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا۔۔۔ پھر اینجل کا رُخ اپنی جانب کرتا ہوا اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا۔۔۔ جتنی شدت بہرام کے انداز میں تھی اتنی ہی شدت اپنے لبوں کی پیاس بجھاتے ہوئے اینجل کے انداز میں تھی

بہت برا پھنسایا ہے اپنے جال میں تم نے مجھے، چاہ کر بھی میں تمہیں نظر انداز" "نہیں کرسکتا۔۔۔ معلوم نہیں آگے تم مجھے کسی کام کا رہنے بھی دو گی یا نہیں

بہرام خود بھی سرور کی کیفیت میں بولتا ہوا اس کی گردن پر جھک چکا تھا جبکہ اینجل اپنے دونوں بازو اس کے گلے میں ڈالتی ہوئی اپنی آنکھوں کو زور سے بند کیے بہرام کی

شدت محسوس کرتی مدہوش ہورہی تھی--- وہ دونوں ہی شاور کے نیچے کھڑے مکمل بھیگ چکے تھے---

اینجل دیوانہ وار اس کے سینے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرتی ہوئی بہرام کی بے قراری مزید بڑھا رہی تھی جبکہ بہرام انجیل کی کمر پر موجود ٹیٹو پر اپنی انگلیاں پھیر رہا تھا

یہ ٹیٹو اُس نے اینجل کی کمر پر اپنی ویڈنگ نائٹ پر پہلی بار دیکھا تھا جو بقول اینجل کے شادی سے دو دن پہلے ہی اُس نے بہرام کی محبت میں اپنی کمر پر بنوایا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

شاور شاور بہت ہوگیا میرے خیال میں اب بیڈروم میں چلنا چاہیے وہی جاکر "کنٹینیو کریں گے

بہرام اینجل کے ہاتھ اپنی کمر سے باندھے ٹاول سے ہٹا کر اس سے بولنے لگا

"نہیں۔۔۔ آج یہی"

اینجل کی بات سن کر وہ ہنس دیا اینجل ٹب کی جانب قدم بڑھانے لگی تب بہرام کو محسوس ہوا جیسے اس کے بیڈروم کے اندر کوئی دوسرا موجود ہے

"کیا ہوا بہرام"

Urdu Novels Ghar

بہرام کو واشروم سے باہر جاتا دیکھ کر اینجل اُس سے پوچھنے لگی

"گاون پہنو جلدی"

بہرام اسے بولتا ہوا تیزی سے باہر آیا۔۔

اُس نے بھاگتے ہوئے اپنے قدم مین ڈور کی طرف بڑھائے جوکہ کُھلا ہوا تھا۔۔۔
یعنی جو بھی کوئی اُس کے اپارٹمنٹ میں چوری چھپے آیا تھا وہ اب بھاگ چکا تھا

"بہرام کیا ہوا۔۔۔ کیا یہاں پر کوئی آیا تھا"

اینجل گاؤن میں ملبوس ڈائیننگ ہال میں آتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی۔۔۔ جو اُس کا جواب دینے کی بجائے اپنے لیپ ٹاپ کی طرف بڑھا لیپ ٹاپ آن دیکھ کر بہرام کا دماغ بری طرح گھوم گیا

"نرگس کام کر کے واپس گئی تھی تم نے دروازہ اچھی طرح چیک کیا تھا"

بہرام اینجل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

آج دوسری بار وہ بہرام کو اتنے غصے میں دیکھ رہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"ہاں ظاہری سی بات ہے بہرام میں مین ڈور لاک کرنے کے بعد ہی تمہارے
پاس آئی تھی، اچھا تم پریشان تو مت ہو ناں پلیز"

اینجل بہرام سے بولتی ہوئی اس کے پاس آئی--- اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے
اُس نے بہرام کے گلے میں اپنے دونوں بازو ڈالے جسے فوراً بہرام نے ہٹادیئے

"اینجل میں کچھ وقت اکیلا رہنا چاہتا ہوں،، ضروری کام ہے مجھے"

اس کے فلیٹ میں یوں کسی کا آنا، اس کا لیپ ٹاپ کا کھلا ہونا-- کیا آنے والا
ساری انفارمیشن لیپ ٹاپ میں موجود ڈیٹا حاصل کرنے میں کامیاب ہوچکا تھا اُس

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نے لیپ ٹاپ کا پاس ورڈ کہاں سے حاصل کیا۔۔۔ بہرام تھوڑی دیر کے لئے واقعی پریشان ہوچکا تھا اس وقت اینجل میں بھی اس کی دلچسپی باقی نہیں رہی تھی۔۔۔ وہ بیڈ پر پڑی ہوئی اپنی ٹی شرٹ پہننے کے بعد اپنے موبائل پر ضروری کال ملانے لگا

"میں تمہارے لئے کافی بناکر لاتی ہو"

اینجل کی بات کا بہرام نے کوئی جواب نہیں دیا تو تھوڑی دیر بہرام کو دیکھتی رہی پھر کمرے سے باہر چلی گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

"بہرام ریلکس پریشان مت ہو تم کافی مضبوط اعصاب کے مالک ہو، ہمت والے اور مضبوط انسان۔۔۔ میں ہمیشہ ہی سارے جونیئرز کو تمہاری مثال دیتا ہوں پلیز حوصلہ رکھو اور اپنا بیان دو۔۔۔ اس رات تمہارے فلیٹ میں کتنے آدمی آئے تھے جنہوں نے تمہیں اور تمہاری بیوی کی جان لینے کی کوشش کی۔۔۔ کیا تمام لوگوں کے چہرے کی شناخت کرسکتے ہو، ایک ایک بات تفصیل سے بتاؤ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کے ہوش میں آنے کی خبر ملتی ہی کمشنر صاحب خود اسپیشلی بہرام کے پاس آئے تھے اُس کے ڈاکٹر سمیت سب کو کمرے سے باہر بھیج دیا گیا تھا اس وقت کمرے میں کمشنر صاحب کے علاوہ بہرام کا اسٹینڈ مہران موجود تھا

"تین۔۔۔۔۔ تین آدمی تھے وہ"

آکسیجن ماسک ہٹانے کی وجہ سے وہ گہری سانس لینے کے درمیان بولا۔۔۔ اسے اینجل کی موت کی خبر سنادی گئی تھی اور ساتھ ہی اس کی ڈیڈ باڈی کے غائب ہونے کا بھی بتادیا گیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیا تم تینوں کے چہرے کی شناخت کرسکتے ہو، گولی کس نے چلائی تمہارے اوپر"

کمشنر صاحب نے جلدی سے دوسرا سوال پوچھا۔۔۔ اُس کا بیان ریکارڈ ہورہا تھا، اس سوال پر بہرام کے چہرے کے تاثرات تکلیف دے ہوگئے تھے ساتھ ہی اس کے چہرے پر تاریکی چھاگئی۔۔۔ اسے لگا کہ اس کی سانسیں اکھڑنے لگی ہیں

"اُن تینوں میں سے کسی نے نہیں چلائی۔۔۔ گولی اُس بے رحم نے چلائی مجھ پر"

بولنے کے ساتھ ہی بہرام سے سانس لینا دشوار ہوگیا نظروں کے سامنے اینجل کا معصوم چہرہ آتے ہی اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا۔۔۔ بہرام کی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حالت بگڑتے دیکھ کر کمشنر صاحب کے اشارہ کرنے پر انسپیکٹر مہران نے فوراً بہرام کو آکسیجن ماسک لگا دیا اور ڈاکٹر کو کمرے میں بلایا

"میں نے آپ کو پہلے ہی بتایا تھا یہ بات کرنے کی بیان دینے کی کنڈیشن میں نہیں ہیں ابھی"

ڈاکٹر جتاتا ہوا بولنے لگا۔۔۔ کمشنر صاحب انسپکٹر مہران کو اشارہ کرتے ہوئے باہر نکل گئے

تفتیش کے دوران جو ثبوت ملے ہیں اس کے مطابق ہمارا شک صحیح ہے---"

جب تک بہرام مکمل صحت یاب نہیں ہوجاتا اُس کی حفاظت کی ذمہ داری تمھاری ہے مزید سیکیورٹی سخت کردو بہرام کی جان ہمارے لیے قیمتی ہے، جنہوں نے بہرام کی جان لینے کی کوشش کی ہے وہ لوگ اتنے آرام سے نہیں بیٹھیں گے---

"اور بہرام کی سسٹر کو اسکے بارے میں انفرم کردیا تھا

کمشنر صاحب ساری باتیں انسپیکٹر مہران کو سمجھاتے ہوئے اُس سے بہرام کی بہن کے بارے میں پوچھنے لگے جو ملک سے باہر تھی

سر آپ بے فکر رہئیں اے سی پی صاحب جب تک مکمل ہوش میں نہیں" آجاتے اُن کی حفاظت کی ذمہ داری اچھے سے نبھانا میرا فرض ہے--- ان کی سسٹر کو اے سی پی صاحب کے بارے میں بتادیا گیا تھا وہ کل کی فلائٹ سے پاکستان آرہی ہیں اُن کو باحفاظت ہسپتال تک لانے کی ذمہ داری میں نے انسپکٹر شیمل کو "سونپ دی ہے

انسپیکٹر مہران کی بات پر کمشنر صاحب مطمئن ہوکر وہاں سے چلے گئے--- لیکن پورے ڈیپارمینٹ کے لیے اے سی پی بہرام عباسی کی بیوی کی ڈیڈ باڈی کا یوں ہسپتال سے غائب ہوجانا ایک مہمہ بن چکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

میں جھوٹ کیوں بولوں گی آپ سے نزہت آپا جیسے میرے لیے حرم ہے ویسے ہی" آپ کی نگی بھی مجھے عزیز ہے۔۔۔ اگر میرے اسجد کی بیوی حرم کی بجائے آپ کی "بیٹی نگی بنتی ہے تو یقین جانیے مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا

ڈرائینگ روم کے باہر آتی آواز اس کی صبیحہ خالہ کی تھی جنھوں نے چار سال پہلے اُسے اپنے بیٹے کے لئے اُس کے ماں باپ سے بڑی چاہ سے مانگا تھا۔۔۔۔ صبیحہ خالہ کی بات سن کر حرم کی آنکھوں میں بے ساختہ نمی اتر آئی ہوئی۔۔۔

"مجھے غلط مت سمجھنا صبیحہ بہن کہ میں حرم کا رشتہ ختم کر کے تمہارے بیٹے سے اپنی بیٹی کا رشتہ جوڑنے کا کہہ رہی ہوں مگر میں مجبور ہوں، سارے حالات تمہیں بتا چکی ہوں۔۔۔ نگی نے کل جب اپنی جان لینے کی کوشش کی میرے تو ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے۔۔۔ اُس نے تو جیسے ضد ہی پکڑلی ہے وہ شادی کرے گی تو صرف اسجد سے ورنہ زہر کھا کر مرجائے گی۔۔۔ ہماری ایک اکلوتی بیٹی ہے اگر ہم اُس کی خواہش بھی پوری نہیں کرسکے تو لعنت ہے پھر ہم پر۔۔۔ یہ ہمارا گھر آخر کس کا ہے شادی کے بعد نگی کا ہی تو ہوگا میں اور نگی کے ابا آخر کتنے دنوں کے مہمان رہ گئے ہیں اب اس دنیا میں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نزہت چچی نے اپنی مجبوری کی داستان سنانے کے کے ساتھ ساتھ آخر میں گھر والا شوشہ چھوڑ کر صبیحہ خالہ کو لالچ دی، جس پر دوسرے کمرے میں بیٹھی ہوئی حرم تلخی سے مسکرائی

دو مہینے پہلے صبیحہ خالہ اپنی دونوں بیٹوں کی شادی دھوم دھام سے کر چکی تھی۔۔۔۔ اسجد کی نوکری بھی اب پکی ہوچکی تھی جب صبیحہ خالہ نزہت چچی سے حرم اور اسجد کی شادی کے متعلق بات کرنے آئی تو ان کے جانے کے بات نگی کا سخت ری ایکشن سب کے سامنے آیا۔۔۔۔ نہ اُس نے چچا کا لحاظ کیا نہ حرم کا بلکہ سب کے سامنے بے باکی سے کہہ دیا کہ وہ صرف اسجد سے شادی کرے گی نہیں تو سب لوگ اس پر روئے گے۔۔۔۔ اور کل جو نگی نے مرنے کا ڈرامہ کیا نزہت

پچھی بالکل جھوٹ نہیں بول رہی تھیں وہ سارا سین حرم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی

وہ سب تو ٹھیک ہے آپا مگر میرا اسجد، مہں اس کو کیسے سمجھاؤگی اور حرم وہ کیا" "سوچے گی

صبیحہ خالہ نیم رضامندی ظاہر کرنے کے باوجود، ان کے دماغ میں جو خدشے پل رہے تھے وہ نزہت پچھی کے سامنے ظاہر کرتی ہوئی بولی تو وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی حرم اپنے دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپاکر رونے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ان دونوں کی فکر مت کرو حرم تو بہت پیاری اور سمجھدار بچی ہے--- ساری" صورت الحال اس کے سامنے ہی ہے وہ خود ہی سمجھ جائے گی اور اسجد کو بھی اچھی طرح سمجھا دے گی کیوکہ نہ تو وہ اپنے چچا کو پریشان دیکھ سکتی ہے اور نگی سے بھی بہت پیار کرتی ہے--- میں جلدی ہی اس کا رشتہ دیکھ کر بہت اچھی جگہ "اس کی شادی کروا دوگی

نزہت چچی صبیحہ خالہ کو مطمئن کرتی ہوئی بولی---- دوسرے کمرے میں کل سے بخار میں پھکتی ہوئی حرم اپنے چہرے سے آنسو صاف کرنے لگی

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"ہارون کھانا کیوں نہیں کھایا اِس نے ابھی تک"

کھانے سے بھری پلیٹ دیکھ کر بہرام نے کمرے میں موجود بھیڑیوں سے باندھے بوبی کی بجائے بوبی کی نگرانی کرنے والے ہارون سے پوچھا۔۔۔ جو اس محکمے کا خاص وفادار تھا

"اے سی پی صاحب یہ بول رہا ہے کھانے میں اِس کو دال پسند نہیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہارون کی جواب پر بہرام نے بوبی کو دیکھا جو اس کو خونخوار کھا جانے والی نظروں سے ایسے گھور رہا تھا جیسے ہی اس کی بیڑیاں کھُلے اور وہ اے سی پی بہرام پر جھپٹ کر حملہ کرے

یہ دال لے جاؤ ہارون آج میں اس کو ایسا اسپیشل کھانا کھلاؤں گا دو دن تک اِس" کے اندر سے بھوک کا احساس ہی ختم ہو جائے گا"

بہرام کے کہنے پر ہارون کھانے کی پلیٹ لیٹ گیا ہے جس کے بعد بہرام بوبی کے پیٹ میں پے در پے گھونسے مارتا ہی چلا گیا تکلیف کے مارے بوبی کے منہ سے چیخیں اور آنکھوں سے آنسو دونوں ہی نکل آئے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بول بیٹا پیٹ بھرا یا اور مزید کھانا ہے"

بہرام بوبی کی لمبی زلفیں مٹھی سے پکڑتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

جس دن میرے بھائی کو معلوم ہوگیا کہ تُو نے مجھے کہا چھپایا ہوا ہے وہ دن تیری"
"زندگی کا آخری دن ہوگا اے سی پی یاد رکھنا

بوبی تکلیف میں بری طرح کراہتا ہوا بولا بہرام نے اس کے منہ پر ایک زوردار مُکّا
جڑا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کون بتائے گا تیرے بھائی کو تیرے بارے میں،، قبر سے نکل کے تیرا باپ"

"بتائے گا

بہرام نے بوبی سے پوچھتے ہوئے ہاتھ میں پکڑی اسٹک زور زور سے اُس کے پیٹ پر مارنا شروع کردی--- جس سے بوبی کی چیخیں ایک بار پھر کمرے میں گونجنے لگی اور وہ تکلیف سے کراہا کر بے ہوش ہوگیا

ہارون دو دن تک اِسے کھانے کے لئے کچھ بھی دینے کی ضرورت نہیں ہے---"

"دو دن بعد اگر یہ خود سے کھانا مانگے تو اِسے یہی دال کھانے کے لئے دے دینا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام ہارون کو ہدایت دیتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

یہ دوسری خفیہ جگہ تھی جہاں پر اُس نے بوبی کو قید میں رکھا ہوا تھا۔۔۔ جس دن اُس کے فلیٹ میں کوئی داخل ہوا تھا تب سے وہ اور بھی زیادہ الرٹ ہوچکا تھا اپنے فلیٹ میں مختلف ہڈن کیمرے اور سیکیورٹی پرپس کے لیے ایسے الارم بھی فٹ کروا دیے تھے جس کی وجہ سے کوئی بھی اتنی آسانی سے اب اس کے فلیٹ میں داخل نہیں ہوسکتا۔۔۔ وہ آپ اپنے اپارٹمنٹ کی طرف نکل رہا تھا جبھی اس کے موبائل پر عفان کی کال آنے لگی۔۔۔ عفان وہی صحافی تھا جس نے اُسے بوبی

کے متعلق تمام انفارمیشن دی تھی جس کی مدد سے بہرام بوبی کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوا تھا

اے سی پی صاحب ایک بہت ضروری انفارمیشن جو میں موبائل پر نہیں دے "سکتا آپ پلیز جلد سے جلد میرے گھر پر آجائیں"

عفان بولتا ہوا کافی زیادہ پریشان لگ رہا تھا جیسے وہ خبر اُس کے اپنے لیے بھی حیران کُن اور پریشان کُن تھی

Urdu Novels Ghar

بہرام نے آج اینجل سے وعدہ کیا تھا اُسے اُس کی فرینڈ کی طرف جانے کا اور پھر وہاں سے اُن کا باہر ڈنر کا پلان تھا۔۔۔ پہلے تو اس نے سوچا کہ وہ عفان سے کل پر ملنے کا رکھ لے لیکن عفان کا لہجہ اُسے تشویش اور تجسس میں مبتلا کر گیا

ٹھیک ہے میں پہنچ رہا ہوں تمہارے پاس لیکن تم نے کافی سسپینس کری ایڈ" "کردیا ہے تھوڑا بہت مجھے بتاؤ بات کیا ہے

بہرام موبائل کان سے لگائے گاڑی میں بیٹھتا ہوا عفان سے بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"ارسل نیازی کے متعلق آپ کو ایک ایک انفارمیشن دینے کے باوجود ایک بہت بڑی خبر مجھ سے ناجانے کیسے مس ہوگئی جو شاید میری نظروں کے سامنے سے بھی نہیں گزری، اسی کے متعلق بتانے کے لئے آپ کو بلارہا ہوں۔۔۔ اُس خبر سے آپ کا بھی بہت گہرا تعلق ہے یہ سمجھ لیں کہ میں یعقوب نیازی کی گرل فرینڈ کے متعلق آپ کو بتانا چاہتا ہوں"

عفان تھوڑا رازدارانہ انداز میں تھوڑا سا گھبرائے لہجے میں بولا

"چلو ٹھیک ہے میں آدھے گھنٹے میں پہنچتا ہوں تمہارے پاس"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے عفان کو بول کر موبائل ڈیش بورڈ پر رکھ دیا گاڑی اسٹارٹ کرتا ہوا وہ عفان کی بات کو سوچنے لگا۔۔۔ یعقوب نیازی کی گرل فرینڈ۔۔۔ میرا کیا تعلق ہوسکتا ہے اس خبر سے۔۔۔ بہرام عفان کی باتوں پر غور کرتا ہوا ڈرائیونگ کرنے لگا

*****

یعقوب آپ بی لیو کریں مجھ پر میں نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے کہ" میں کسی طرح سے بوبی کے متعلق اِس آدمی سے پتہ لگالوں مگر آپ یقین کریں یہ "آدمی آپ کی پہنچ سے زیادہ شاطر اور چالاک ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

فلیٹ میں چھپے ہوئے کیمرے جگہ جگہ نسب تھے اینجل کو یعقوب نیازی سے بات کرنے کے لیے اب واشروم میں موبائل لے کر جانا پڑتا۔۔۔ یعقوب نیازی کے بلانے پر بھی وہ بہرام کو اپنے انکل کی طعبیت خرابی کا بول کر، دس دن پہلے اُس کے فلیٹ سے باہر نکلی تھی۔۔۔ اور مسلسل دو راتیں یعقوب نیازی کو خوش اور مطمئن کرنے کے بعد یعقوب نیازی نے اُسے واپس جانے کی اجازت دی تھی

"یہ کام تم سے نہیں ہونے والا سوئیٹ ہارٹ، اپنے بھائی کے متعلق میں کسی دوسرے ذریعے سے معلومات حاصل کرلوں گا، بے کار ہی میں نے تمہیں اے سی پی کا بستر گرم کرنے پر لگادیا اور یہی کام تم پوری خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہوگی ہے ناں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی کی بات جیسے اینجل کے منہ پر تھپڑ کی طرح پڑی مگر وہ ضبط کرتی ہوئی بولنے لگی

"ایسا نہیں ہے یعقوب میں بہت جلد بوبی کے متعلق پتہ لگا کر رہوگی"

اینجل کو اپنی بولی ہوئی بات پر خود بھی یقین نہیں تھا۔۔۔ کیوکہ بہرام اسے ان ساری چیزوں سے دور رکھتا تھا یہاں تک کہ اُسے بہرام کا لیپ ٹاپ یوز کرنے کی پرمیشن نہیں تھی۔۔ اور اب تو وہ دوبارہ اپنے لیپ ٹاپ کا پاس ورڈ بھی چینج کرچکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

منع کررہا ہوں میں تمہیں--- اب کوئی ضرورت نہیں اِس مسلئے میں پڑنے کی"
تم صرف میرا دل خوش کرو--- بھائی کا بھائی پر اتنا تو حق ہوتا ہے کہ وہ اُس کی
غیر موجودگی میں اُس کی رکھیل سے اپنا دل بہلا سکے--- آج رات تم دوبارہ میرے
فارم ہاؤس پر آرہی ہو وہ بھی پورے ایک ہفتے کے لیے---- تین دن تک تم شیخ
یامین کا دل خوش کروگی تاکہ دبئی والا کانٹریکٹ شیخ مجھ کو دے، اور باقی کی چار
راتیں تم میرے بستر پر گزاروگی--- وہ کیا ہے ناں پچھلی بار صحیح سے دل نہیں
بھرا تھا میرا اور اُس اے سی پی کی عزت کو اپنے بستر پر دیکھ کر سکون بھی ملتا ہے
مجھے"

یعقوب نیازی کی بات سن کر اینجل پریشان ہوگئی یعقوب نیازی انکار سننے کا عادی نہیں تھا ایک ہفتے کے لیے وہ بہرام سے کیا بہانا کر کے یعقوب نیازی کے پاس جاتی

اپنی یونیورسٹی میں وہ بوبی کے کہنے پر ڈرگز یونیورسٹی کے دوسرے اسٹوڈینس کو سپلائی کرتی۔۔۔ بوبی کے بلانے پر کبھی کبھار وہ ہوسٹل کی بجائے اپنی راتیں بھی اُس کے پاس گزارتی۔۔۔ لیکن بوبی کی گرفتاری پر اینجل ٹینشن میں آگئی کہیں پولیس کے ہاتھوں وہ بھی نہ پکڑی جائے اِسی ڈر کی وجہ سے اُسے یعقوب نیازی سے ملنا پڑا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی نے اُسے یقین دلایا وہ اُسے کچھ نہیں ہونے دے گا۔۔۔ بس بدلے میں جب جب یعقوب نیازی چاہے گا اُسے یعقوب نیازی کی رات کو رنگین بنا کر اِس کا دل خوش کرنا پڑے گا جیسے وہ پہلے اس کے بھائی کا دل خوش کرتی تھی۔۔۔۔ پہلی بار یعقوب نیازی جیسے بڑھے شخص کے ساتھ رات گزار کر وہ بہت روئی تھی مگر پھر آئستہ آئستہ وہ عادی ہوگئی۔۔۔ یعقوب نیازی کے پلان کے مطابق اُس نے بہرام سے دوستی کی پھر بعد میں شادی بھی۔۔۔ لیکن بہرام کی قربت ایسی ہوتی جو تھوڑی دیر کے لیے اُسے اُس کے برے ماضی سے غافل کردیتی کبھی کبھی وہ سوچتی کاش بہرام اُسے بوبی سے پہلے ہی مل چکا ہوتا

اب یعقوب نیازی اُسے اپنے مطلب کے لیے بھی استعمال کررہا تھا اُس کی خوبصورتی کو کیش کروانے کے لیے ناجانے وہ اُسے کس شیخ کے پاس پھینکتا۔۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

،کیا تھی اُس کی زندگی؟؟ اور وہ خود کیا بن چکی تھی مردوں کی بھوک مٹانے کا ذریعہ وہ چاہ کر بھی بہرام کا اپنی اصلیت نہیں بتا سکتی تھی ایک ماہ بہرام کے ساتھ گزارنے پر اُسے بہرام کی طبعیت کا بھی اچھی طرح اندازہ ہوچکا تھا۔۔۔۔ وہ اُس کو کسی صورت معاف نہیں کرتا۔۔۔ شاید اُسے خاموشی سے یعقوب نیازی اور بہرام عباسی سے دور کہیں چلے جانا چاہیے تھا یہی اُس کے لیے ٹھیک رہتا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اس کے گھر پہنچنے پر ہمیشہ کی طرح اینجل نے فلیٹ کا دروازہ کھولا ویسے ہی چہرے پر حسین مسکراہٹ سجائے وہ اُس کو دیکھ رہی تھی بہرام بغیر مسکرائے فلیٹ میں داخل ہوا اور دروازے کو اچھی طرح لاک کرنے لگا۔۔۔

آج جو کچھ اسے عفان سے اینجل کے بارے میں معلوم ہوا اُسے اس وقت اپنی بیوی کی اِس مسکراہٹ سے گھن محسوس ہورہی تھی۔۔۔ دس دن پہلے اُس کی بیوی یعقوب نیازی کے فارم ہاؤس پر اُس کی عزت کا جنازہ نکال کر آرہی تھی جو شرمناک تصویریں عفان نے اُس کی بیوی اور یعقوب نیازی کی اُس کے سامنے رکھی تھی۔۔۔ اُس وقت شرمندگی کے مارے بہرام کا مرنے کا دل چاہا تھا۔۔۔
عفان خود بھی بہرام کے تاثرات دیکھ کر سخت شرمندہ ہوا تھا مگر اِن سب باتوں کا بہرام کے علم میں ہونے بھی ضروری تھا تاکہ بہرام آگے جاکر کوئی نقصان نہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اٹھاسکے وہ آئستہ آئستہ بہرام کو اینجل کے بارے میں سب بتاتا چلا گیا۔۔۔ جسے سن کر بہرام کے بس رونے کی کسر باقی بچی تھی۔۔۔ دو بھائیوں کی استعمال شدہ لڑکی اُس کی بیوی۔۔۔۔

"آج پھر موڈ آف ہے تمہارا، کیا پھر کسی مجرم کو سزا دے کر آرہے ہو"

اینجل اُس کے خراب موڈ کا اندازہ بہرام کے چہرے کے تاثرات سے لگا چکی تھی جبھی بہرام سے پوچھنے لگی

"سزا دے کر آ نہیں رہا بلکہ سزا دینے والا ہوں۔۔۔ وہ بھی سخت سے سخت"

Urdu Novels Ghar

بہرام اینجل کا چہرہ دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا اور اپنی کیپ اور اسٹک ٹیبل پر رکھنے لگا

ایک تو تمہاری یہ سخت طبیعت سے میں بہت پریشان ہوں--- کبھی کبھی تمھارا"

"رویہ میرے ساتھ کتنا سخت ہوجاتا ہے تمہیں خود بھی اندازہ نہیں ہوتا ہوگا

اینجل بہرام کے قریب آکر اُس کے سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی تو بہرام نے فوراً

اُس کے ہاتھ اپنے سینے سے جھٹک کر دور کیے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مجھے اپنی اِس وردی سے بہت محبت ہے اِسے اپنے ناپاک ہاتھوں سے چھو کر"

"میلا مت کرو

بہرام کے لہجے میں ایسی حقارت تھی کہ پل بھر کے لئے اینجل سناٹے میں آگئی

"کیا۔۔۔ کیا کہنا چاہتے ہو تم۔۔۔ کیا مطلب ہے تمہارا اس بات کا"

اینجل بہرام کے سامنے کھڑی ہوکر اُس سے اُس کی بات کا مطلب پوچھنے لگی

Urdu Novels Ghar

مجھ سے شادی سے پہلے کتنی راتیں یعقوب نیازی کے بستر پر اُس کے ساتھ "گزار چکی ہو"

بہرام کے پوچھے گئے سوال پر لمحہ بھر لگا تھا اینجل کا رنگ فق ہوگیا مگر دوسرے ہی لمحے اُس نے گھبراہٹ اور اپنی اڑتی رنگت پر قابو پالیا

کیا فضول بکواس کررہے ہو تم۔۔۔ کون یعقوب نیازی،، اتنی گھٹیا بات اپنی بیوی "سے کہتے ہوئے شرم آنی چاہیے تمہیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اگر اُس کو کہیں سے بھنک لگی تھی تو اینجل نے اپنی طرف سے بھرپور اداکاری کرتے ہوئے بہرام کو شرمندہ کرنا چاہا مگر بہرام نے جوابی کارروائی منہ سے کرنا ضروری نہیں سمجھی اُس نے سخت ہاتھ کا ایک جاندار طماچہ اینجل کے گال پر رسید کیا جس سے وہ چاہ کر بھی خود کو سنبھال نہیں پائی اور فرش پر جاگری، بہرام نے مٹھیوں میں اُس کے بالوں کو بھر کر اُٹھایا اور اپنے سامنے دوبارہ کھڑا کیا

تم ایک بدکردار اور بدچلن لڑکی ہو، کہہ دو کہ میں تمہارے بارے میں جھوٹ بول" "رہا ہوں۔۔۔۔ بول دو کہ تم یعقوب نیازی کی رکھیل نہیں ہو

بہرام کے تھپڑ سے اُس کا ہونٹ پھٹ چکا تھا جس سے خون رسنے لگا وہ اینجل کے بالوں کو مٹھیوں میں پکڑے اُس سے پوچھنے لگا کہ بہرام کے خطرناک تیور دیکھ کر اینجل بری طرح خوفزدہ ہوچکی تھی اگر وہ سچ بولتی تو بہرام اُس کی جان لے لیتا اور اگر وہ جھوٹ بولتی تو بہرام تب بھی اُس کا حشر بگاڑ دیتا، آج وہ بری طرح پھنس چکی تھی

بہرام اُس نے مجھے بلیک میل کیا تھا وہ چاہتا تھا کہ میں تم سے بوبی کے متعلق" ساری معلومات۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اِس سے پہلے اینجل اپنی صفائی میں کچھ کہتی غُصے کی شدت سے بہرام نے اُس کا سر سامنے دیوار پر نصب آئینے پر مار ڈالا جس سے شیشے میں لاتعداد دراڑیں پڑگئی اور اینجل کے منہ سے دردناک چیخیں نکلنے لگیں۔۔۔ اُس کے ماتھے، گال اور توڑی سے خون نکلنے لگا وہ روتی ہوئی ڈر کے مارے کمرے سے بھاگنے لگی مگر اس سے پہلے بہرام نے کمرے کا دروازہ بند کر کے اُسے بیڈ پر دھکا دیا

آج اپنی بیوی کا معصوم چہرہ دیکھ کر بہرام کو اُس کی حالت پر بالکل ترس نہیں آرہا تھا پیار تو بہت دور کی بات، آج بہرام کو اس لڑکی سے شدید نفرت محسوس ہورہی تھی، ایک استعمال شدہ لڑکی کو وہ اپنی عزت بنا چکا تھا۔۔۔ ایسی لڑکی جس نے کسی دوسرے غیر مرد سے ناجائز تعلقات قائم کر کے اُس کے اعتبار اور جذبات کی دھجیاں بھکیر دی تھی۔۔۔۔ یہ سوچتے ہوئے بہرام کا خون کھولنے لگا۔۔۔ مجرموں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

کو وہ کبھی نہیں بخشتا تھا۔۔۔ اُس کے سامنے موجود یہ لڑکی اب اُس کی بیوی نہیں بلکہ ایک مجرم تھی

"بہرام نہیں پلیز مجھے معاف کردو، تم تو مجھ سے پیار کرتے ہو"

اپنی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بہرام کو دیکھ کر اینجل پیچھے سرکتی ہوئی بہرام سے بولی۔۔۔ ساتھ ہی اُس نے خوف سے بہرام کے سامنے اپنے ہاتھ بھی جوڑ دیئے

"بے رحم کا مطلب جانتی ہو تم اینجل"

Urdu Novels Ghar

بہرام اُس پر ترس کھائے بغیر قدم بڑھاتا ہوا اینجل کے قریب آتا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ یعقوب نیازی اور بوبی دل ہی دل میں اس پر کس قدر ہنستے ہوگیں بہرام کا دل چاہا اس لڑکی کے جسم کے لاکھوں ٹکڑے کر ڈالے

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ بہرام مجھ سے غلطی ہوگئی تھی پلیز میں تم سے معافی مانگتی "ہوں"

وہ اینجل کے نزدیک آیا تو کانپتی ہوئی آواز میں گڑگڑاتی ہوئی وہ بہرام سے معافی مانگنے لگی مگر اگلے ہی پل اینجل نے بہرام کے گن ہولسٹر سے ریوالور باہر نکالا اور پوری طاقت سے بہرام کو پیچھے دھکیلا

"بے رحم کا مطلب جانتے ہو تم اے سی پی بہرام عباسی"

ہونٹوں سے رستہ ہوا خون اپنی ہتھیلی کی پُشت سے صاف کرتی ہوئی وہ ریوالور کا رخ بہرام کی طرف کرتی، الٹا بہرام سے پوچھنے لگی جس پر بہرام استزائیہ مسکرایا

"بے رحم"

آئستہ آواز میں بولتا ہوا اچانک سے اُس نے ہوا میں لات اونچی کر کے گھمائی جو ریوالور پر لگی اور ریوالور دور جا گری اِس سے پہلے وہ اینجل کا دوسرا عمل دیکھتا اُس

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نے اینجل کا سر زور سے دیوار پر مارا جس سے وہ چکرا کر نیچے گری اور بے ہوش ہوگئی

****

"ہاتھ کھولو میرے ورنہ میں کھانا کیسے کھاؤں گی"

آج دوسرا دن بھی گزر گیا تھا اُسے بہرام کی قید میں گزرے اینجل کو ہوش آیا تو اُس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بندھا ہوا پایا اُس کے پاؤں میں ایک لمبی سی زنجیر ڈلی ہوئی تھی جس سے وہ صرف واشروم تک ہی جا سکتی تھی--- واش روم میں بھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کوئی ایسی چیز موجود نہیں تھی جس سے وہ اپنا بچاؤ کرسکتی۔۔۔ مہینے بھر سے اُس نے اپنے شوہر کو محبت بھرے روپ میں دیکھا تھا لیکن کل سے وہ جس روپ میں اُس کے سامنے نظر آرہا تھا گویا اس نے سفاکی اور بے رحمی کی حد ہی کردی تھی

بہرام جو چالوں سے بھری پلیٹ اینجل کے سامنے بیڈ پر رکھ کر کمرے سے باہر جانے لگا تھا اینجل کی بات نے اس کے قدم روک لیے۔۔۔ بہرام خاموشی سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جس پر کل سے شرمندگی یا پشیمانی جیسی کوئی بھی چیز موجود نہیں تھی ایک ماہ سے اُسے اِس چہرے سے دلی اور جذباتی وابستگی سی ہوچکی تھی آج اُسے اِس چہرے پر تھوکنے کا دل چاہ رہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کھانا میں تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے کھلا دیتا ڈارلنگ، کل سے ہم دونوں کے بیچ" کوئی پیار محبت والا سین بھی تو نہیں ہوا۔۔۔۔ تم کل سے کافی مِس کررہی ہو "گئی میرے پیار والے اس روپ کو ہے ناں

بہرام اس سے بولتا ہوا اینجل کے پاس آنے لگا تو اینجل اس کے تیور دیکھ کر ڈر گئی جو اس وقت پیار بھر ہرگز نہیں تھے

"نہیں میرے قریب آنے کی ضرورت نہیں ہے پلیز دور چلے جاؤ مجھ سے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بیڈ کی جس سمت سے بہرام اینجل کے پاس آنے لگا تھا اُس کے مخالف سمت سے اینجل بہرام سے ڈر کے بیڈ سے نیچے اترنے کی کوشش کرنے لگی--- بہرام نے بیڈ سے باندھی ہوئی زنجیر اپنی جانب کھینچی تو اینجل روتی ہوئی اُس کے پاس گھسکتی ہوئی خود چلی آئی--- وہ بہرام سے اپنے ہاتھ کھولنے کا کہہ کر پچھتائی تھی

"کیا ہوا بے بی تم تو مجھ سے ایسے ڈر رہی ہو جیسے میں تمہیں ابھی مار ڈالوں گا--- یہ اے سی پی بہت بے رحم ہے اپنے مجرموں کو اتنی آسان موت نہیں دیتا--- وہ جو تمہارا پہلا عاشق تھا بوبی، اُس کا حال دیکھنا چاہوں گی--- آج کیا کیا ہے میں نے اُس کے ساتھ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اُس کے بکھرے ہوئے بالوں کو کانوں سے پیچھے کرتا ہوا پیار سے اینجل سے پوچھنے لگا اور پھر اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر اُس کے سامنے وہ ویڈیو آن کی جس میں وہ خود بوبی کی وہ بری طرح درگت بنارہا تھا اور بوبی درد اور تکلیف کے مارے بری طرح چیخیں مار رہا تھا۔۔۔ اینجیل نے ڈر کے مارے بری طرح رونا شروع کردیا

کیا ہوا بہت تکلیف ہورہی ہے اپنے عاشق کی کُتے جیسی حالت دیکھ کر۔۔۔ اِس" "سے بھی زیادہ برا حشر کروں گا میں تمہارا اور تمہارے اُس دلال یعقوب نیازی کا

بہرام جبڑوں سے اینجل کا منہ دبوچے اُسے پیار بھرے لہجے میں بولا لیکن اُس کی آنکھوں سے حد سے زیادہ سفاکی چھلک رہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ویسے تم سے ایک بات جاننا چاہوں گا، تمہیں تھوڑا سا عجیب سا نہیں لگتا تھا" یوں کبھی میرے ساتھ میرے بستر پر کبھی یعقوب نیازی کے ساتھ اُس کے بستر پر"

بہرام نے بولتے ہوئے اُس کا منہ زور سے دوسری طرف جھٹکا

"بہرام پلیز مجھے معاف کردو میں اپنی غلطی پر گلٹی ہو"

اینجل نے بہت

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مشکلوں سے روتے ہوئے بہرام سے کہا تو بہرام نے اُس کے بالوں کو مٹھی میں بھر کر اُس کا چہرہ اپنے چہرے کے نزدیک کیا

صرف گلٹی، تمہیں تو شرم سے ڈوب مر جانا چاہیے تھا کسی غیر مرد کے بستر پر" "میری عزت کو نیلام کرتے وقت

بہرام غصے میں اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا جو وہ کل کافی حد تک بگاڑ چکا تھا۔۔۔ اب وہ خاموشی سے اینجل کے چہرے پر اپنی انگلیاں پھیر رہا تھا اینجل نے خوف سے لرزنا شروع کردیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی کے ساتھ تمہاری بغیر کپڑوں کی تصویریں دیکھ کر معلوم ہے میرا کیا"
دل کیا۔۔۔کہ میں اپنے ریوالور سے خود کو شوٹ کر ڈالوں۔۔۔ کل مجھے دنیا کے اُن
تمام مردوں پر رشک محسوس ہوا جن کی بیویاں اُپنی عزت کو اپنے شوہر کی عزت
سمجھتی ہیں اور اپنے جسم کو اپنے شوہر کی امانت سمجھ کر اُس میں خیانت کرنے کا
سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔ میں نے تم سے پہلے کبھی کسی دوسری عورت کو
استعمال نہیں پھر بھی میرے نصیب میں تم جیسی غلیظ عورت لکھی تھی۔۔۔
کل میں اللہ سے اپنا وہ گناہ جاننا چاہا جس کے بدلے تمہیں میری زندگی میں بھیجا
"گیا

بولتے ہوئے بہرام کے چہرے پر خود بھی تکلیف دے تاثرات نمایاں ہونے
لگے۔۔۔ جبکہ اینجل ویسے ہی روئے جارہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیا ہوا بور کر رہی ہیں تمہیں میری باتیں--- وہ تو کریں گیں میری جان، اگر تم اچھے کردار کی لڑکی ہوتی تو اِن باتوں کو سمجھ سکتی--- خیر جانے دو چلو تمہیں کھانا کھلا دیتا ہوں"

بہرام نے اینجل سے بولتے ہوئے چاولوں سے بھری پلیٹ دوبارہ بیڈ پر اُس کے سامنے رکھ دی--

اور اپنی مٹھی میں چاول بھر کر وہ اینجل کے منہ میں ٹھونسنے لگا-- جس سے اینجل کو زور دار پھندہ لگا اور کھانستے ہوئے اس کی آنکھوں سے پانی نکلنے لگا مگر بہرام نے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کو پانی دینے کی بجائے مٹھی میں اس کے بالوں کو جکڑ کر اس کا سر چاولوں سے بھری پلیٹ میں ڈال دیا۔۔۔

چہرے پر اچانک ہونے والی جلن سے اینجل بری طرح چیخنے لگی۔۔ ویسے ہی باہر دوڑ بیل کی آواز پر بہرام دروازے کھولنے چلا گیا یہ چیک کیے بغیر کہ اِس وقت اُس کے فلیٹ میں کون آسکتا ہے

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اسے یاد پڑتا تھا جب وہ دروازہ کھولنے کے لیے گیا تھا کسی نے کوئی بھاری چیز اُس کے سر پر ماری تھی جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہوگیا تھا ہوش آنے کے ساتھ ہی اس نے اپنے آپ کو صوفے پر بیٹھا پایا۔۔۔ سب سے پہلی نظر اس کی اینجل کے مسکراتے ہوئے چہرے پر پڑی جس کے ہاتھ پاؤں کھول کر اسے آزاد کردیا تھا۔۔۔ بہرام کو ہوش میں آتا دیکھ کر اینجل چلتی ہوئی سامنے صوفے پر یعقوب نیازی کے پاس جا بیٹھی، یعقوب نیازی نے اینجل کے شانے پر اپنا بازو پھیلاتے ہوئے اسے اپنے مزید قریب کیا تو اینجل آنکھ دباتی ہوئی بہرام کو دیکھنے لگی۔۔۔

اپنے فلیٹ میں یعقوب نیازی کو اسکے دو گارڈز کے ساتھ دیکھ کر بہرام کا خون کھول اٹھا

"میں تم سے زیادہ سوال نہیں کروں گا اے سی پی بہرام عباسی مجھے صرف میرے بھائی کے بارے میں بتادو میں وعدہ کرتا ہوں یہاں سے جاتے جاتے تمہاری جان بخش دوں گا"

یعقوب نیازی ہاتھ میں موجود پستول سامنے ٹیبل پر رکھتا ہوا صلح جو انداز میں بولا۔۔۔ بہرام سامنے دیوار پر گھڑی میں وقت دیکھنے لگا تھوڑی دیر بعد اُس کے فلیٹ پر مہران کو آجانا تھا

Urdu Novels Ghar

"اُسے ہے ہوئی نصیب موت جیسی کتے کو بھائی تمہارے نے میں ڈالا مار ہی آج،
اپنی رکھیل کو اٹھاؤ اور دفع ہوجاؤ یہاں سے۔۔۔ تم سے زیادہ بغیرت دلال میں نے
اپنی زندگی میں آج تک نہیں دیکھا جو اپنی رکھیل کو۔۔۔

یعقوب نیازی کو اینجل کے اتنا قریب بے تکلفی سے بیٹھا ہوا دیکھ کر بہرام کا دل
چاہا وہ ان دونوں کو جان سے مار ڈالے اور غصے کی شدت سے وہ ایسا کر ڈالتا کیونکہ
جس صوفے پر وہ بیٹھا تھا وہی ایک منی سائز کے پسٹل بھی چھپی ہوئی تھی اس
سے پہلے کہ وہ پسٹل نکالتا بہرام کی باتوں پر غصے میں آکر اینجل نے ٹیبل پر
یعقوب نیازی کی رکھی ہوئی پستول اٹھائی اور اچانک سے بہرام پر فائر کیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اینجل کے غصے بھرے رد عمل پر جہاں سے یعقوب نیازی حیرت زدہ ہوا تھا وہی بہرام کو بھی صدمہ پہنچا اس کی آنکھوں اوپر چڑھنے کو دی اور گردن ایک طرف ڈھلک گئی

یہ کیا حماقت کی ہے تم نے بیوقوف لڑکی مجھے میرے بھائی کا پتہ کیسے چلے گا" اب"

یعقوب نیازی غصے کی حالت میں اینجل سے بولا۔۔۔ چند منٹ کا کھیل تھا جب گارڈز سمیت اُن دونوں کی توجہ بہرام کے اوپر سے ہٹی جس کا فائدہ اٹھاتے ہی بہرام نے چھپی ہوئی پسٹل نکالی اور حواس کھونے سے پہلے اس نے پسٹل سے

Urdu Novels Ghar

اُس بے رحم کا نشانہ لیا جس کی بے وفائی ثابت ہونے کے باوجود بھی اس نے اب تک اس کی سانسیں نہیں چھینی تھی

*****

"اسجد آپ---- آپ یہاں پر کیا کررہے ہیں"

چھٹی کے وقت حرم اسجد کو اپنے اسکول سے باہر دیکھ کر حیرت زدہ ہوکر اس سے پوچھنے لگی وہ بائیک پر بیٹھا ہوا اس کے باہر نکلنے کا انتظار کر رہا تھا

Urdu Novels Ghar

"ضروری بات کرنا تھی تم سے"

اسجد روٹھے ہوئے لہجے میں شکوہ بھری نظروں سے حرم کا زرد اور بیمار چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تو حرم سمجھ گئی کہ وہ کیا بات کرنے والا ہے۔۔۔ اس لئے خاموشی سے بناء کچھ بولے اُس کی بائیک پر بیٹھ گئی کیونکہ جو بات اُن دونوں کے درمیان ہوتی وہ گھر پر سب کی موجودگی میں ہونا ناممکن تھی

"منگنی ختم کرنے کا کیوں کہا تم نے اپنی چچی کو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ جس کی ریسٹورینٹ میں حرم کو لے کر آیا تھا وہاں رش نہ ہونے کے برابر تھا ویٹر جیسے ہیں جوس سے بھرے دو گلاس رکھ کر وہاں سے گیا اسجد حرم سے پوچھنے لگا

"انگی آپ کو بہت پسند کرتی ہے"

حرم اسجد کی آنکھوں میں دیکھے بغیر میز کی سطح کو گھورتی ہوئی آہستہ آواز میں بولی

"اور تم"

اسجد کے دوسرے سوال پر ایک نظر حرم نے سر اٹھاکر اسجد کو دیکھا پھر واپس اپنا سر جھکالیا۔۔۔ وہ آج اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کرسکتی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"میری کیا حیثیت ہے بھلا تمام بڑے لوگوں کی خوشی اسی میں ہے کہ آپ کی اور نگی کی شادی ہوجائے"

حرم اپنا دل مضبوط کرتی ہوئی اسجد کو بتانے لگی-- کیونکہ جب سے نزہت پھپھی نے اپنے گھر والی بات صبیحہ خالہ کے سامنے کی تھی تب سے صبیحہ خالہ بھی نگی کو اپنی بہو بنانے کی کوششوں میں لگی ہوئی تھی--- اس کے پاس تو نہ ہی ماں باپ تھے اور نہ ہی گھر جیسی نعمت

"مگر میری خوشی تمہارے ساتھ میں حرم"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اسجد بے بسی سے بولا حرم نے اس کی طرف دیکھا تو نہیں تھا مگر وہ اُس کے لہجے میں چھپٹی بے بسی محسوس کر سکتی تھی

"انگی بہت اچھی لڑکی ہے اسجد آپ اُس کے ساتھ بہت خوش رہیں گے"

حرم اپنا دل بڑا کرتی ہوئی اُسے سمجھانے لگی وہ اپنے ضبط پر خود بھی حیران تھی اُس نے اپنے آنسوؤں کو آنکھوں سے باہر نہیں آنے دیا تھا کمال ضبط کا مظاہرہ کیا تھا آج اُس نے

میں اُس لڑکی کے ساتھ خوش کیسے رہوں گا جس سے میرا دل نہیں ملتا میں جانتا" ہوں رشتے سے انکار تم نے خود نہیں کیا یہ ہمارے بڑوں نے مل کر تم پر دباؤ ڈالا ہے--- حرم پلیز تم میرا ساتھ دو تو سب ٹھیک ہو جائے گا اگر ہم دونوں آج ہی نکاح کرنے کے بعد سب گھر والوں کو بتاتے ہیں----

اسجد نے جو حرم سے آگے بھولنا چاہا تو حرم نے تڑپ کر اُسے دیکھا اسجد خاموش ہوگیا

میں بہت زیادہ بزدل لڑکی ہو اسجد اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی اور اس طرح چھپ" کر نکاح کرنے کے بعد کیا خالہ خالو آپ کی بہنوں کی نظروں میں میرا وہ مقام برقرار

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

رہے گا،، آپ خود بھی اس بات کو بہتر سمجھتے ہیں جیسا سب چاہ رہے ہیں آپ مان جائے ضد کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا اور آئندہ مجھ سے اس طرح ملنے اور بات کرنے سے گریز کیجئے گا میرے پاس ایک عزت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے"

حرم اسجد سے بولتی ہوئی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی

*****

"ارے یار لے جاؤ واپس اِس یخنی کے باؤل کو، اب ٹھیک ہوگیا ہوں میں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام بے زار سے لہجے میں یخنی سے لبالب بھرے پیالے کو دیکھ کر جیاء سے بولا جو پچھلے ایک ماہ سے اُسے زبردستی یخنی پلائے جارہی تھی بہرام کی بات سن کر جیاء بہرام کو آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

"میرے سامنے زیادہ نخرے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے روزانہ کی طرح شرافت سے ساری یخنی ختم کرو، معلوم ہے یہ کتنی فائدہ مند ہے تمہارے لیے--- اپنی روانگی سے پہلے میں تمہیں پہلے کی طرح ہشاش بشاش خوش باش اور صحت مند دیکھنا چاہتی ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کے نخرے تو اُس نے شروع سے ہی برداشت نہیں کیے تھے وہ ابھی بھی روزانہ کی طرح اُس پر روعب جماتی ہوئی بولی--- جو اُس کے منع کرنے کے باوجود لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ چکا تھا تنقیدی نگاہ جیاء نے لیپ ٹاپ پر ڈالی تو بہرام کو لیپ ٹاپ بند کرکے سائیڈ پر رکھنا پڑا---- بہرام نے برا سا منہ بنایا جس کی پرواہ کئے بغیر جیاء نے اسی یخنی سے بھرا باؤل پکڑا دیا

"اب میں پہلے کی طرح مکمل صحت مند ہوچکا ہوں مگر پہلے کی طرح ہشاش بشاش اور خوش باش ہوجاؤ ایسا شاید ہی ممکن ہو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے پیالے میں چمچہ گھماتے ہوئے بولا بولا تو جیاء اس کی بات سن کر بہرام کے پاس ہی بیٹھ گئی

"بے فکر رہو میں کینیڈا جانے سے پہلے تمہیں پہلے جیسا کر کے ہی جاونگی"

جیاء مسکراتی ہوئی بہرام سے بولی تو بہرام نے اس کو آنکھیں دکھائی

اب تم دوبارہ وہی سلی سا ٹاپک لے کر مت بیٹھ جانا کہ دوبارہ گھر بسالو شادی "

"کرلو، توبہ کرلی ہے میں نے اِس کام سے اب

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام جانتا تھا جیاء ایسا ہی کچھ بولے گی اس لیے وہ پہلے ہی اس کو ٹوکتا ہوا بولا

"کیوں کیا تمہاری زندگی میں ابھی بھی وہ بے شرم لڑکی اہمیت رکھتی ہے جس کے غم میں مبتلا ہوکر تم دوبارہ اپنی نئی زندگی شروع نہیں کرسکتے ہو"

جیاء کو جیسے آج پھر موقع مل گیا تھا بہرام کا دوبارہ برین واش کرنے کا، ویسے بھی یہ کام ضروری تھا اُس کی روانگی سے پہلے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تم جانتی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ اپنی اہمیت اُسی دن کھو چکی تھی جب اُس کا کسی غیر مرد کے ساتھ ریلیشن کا پتہ چلا تھا مجھے۔۔۔ لیکن اب ہزبینڈ وائف کے تعلق سے ڈر گیا ہوں میں اعتبار اٹھ گیا ہے میرا اِس رشتے سے"

بہرام اپنے دل میں چھپی ہوئی بات جیاء سے شیئر کرتا ہوا بولا ویسے بھی وہ شروع سے ہی اپنی چھوٹی سے چھوٹی بات جیاء سے شیئر کرتا آیا تھا اور جیاء نے شروع سے ہی اُس کے ہر معاملے میں اپنی چلائی تھی اور بہرام نے ہر معاملے میں اُس کی سنی بھی تھی لیکن اینجل سے ملنا اور شادی کرنا زندگی میں پہلا اُس کا اپنا زیادتی فیصلہ تھا جو بہت غلط ثابت ہوا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پھر تم نے وہی عجیب سی باتیں شروع کردیں بہرام، اگر ایک لڑکی نے تمہاری" زندگی میں آکر تمہیں چیٹ کیا ہے تو کیا ضروری ہے کہ ہر لڑکی ویسی ہی ہوگی ایسا "ہر دفعہ نہیں ہوتا

جیاء بہرام کی عقل پر ماتم کرتی ہوئی بولی یقیناً ایک ماہ کی میرڈ لائف نے اُس کے چھوٹے بھائی پر اچھے اثرات مرتب نہیں کیے تھے۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ بری طرح مینٹلی طور پر ڈسٹرب ہوچکا تھا

مجھے یا تمہیں کیا معلوم کسی دوسری لڑکی کے کردار کے بارے میں، کوئی کسی کے" "کردار کی گرانٹی تو نہیں دے سکتا

بہرام نے بولتے ہوئے یخنی سے بھرا باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا اُسے پہلے بھی یخنی میں دلچسپی نہیں تھی اب تو اور زیادہ اُس کا دل اکتانے لگا

جو لڑکی میں نے پسند کی ہے وہ ہر لحاظ سے تمہارے لیے پرفیکٹ ہے بالکل" سیدھی سادھی سی، بھولی بھالی سی اور بہت پیاری سی--- ویسے تو میں اُس سے ملی ہو اور رشتہ وغیرہ بھی تہہ کردیا ہے لیکن ہم دونوں کل اُس کے گھر جائیں گے تو تم دیکھ لینا اُسے--- جو باتیں پوچھنا ہو پوچھ لینا اوکے--- بہرام میں جانے سے "پہلے میں تمہارا گھر بستا ہوا دیکھنا چاہتی ہوں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء نے کتنے آرام سے اُس کے سر پر بم دے مارا تھا وہ آنکھیں نکالتا ہوا جیاء کو حیرت سے دیکھنے لگا

"واٹ ڈو یو مین تمہارے کہنے کا مطلب کیا ہے تم نے میرے لئے لڑکی دیکھی اُس کو پسند کر کے رشتہ بھی تہہ کردیا۔۔۔۔ جیاء پلیز یار میرا کوئی ارادہ نہیں ہے شادی جیسے جھنجھٹ میں دوبارہ پڑنے کا"

اِس خبر کو سنا کر وہ بہرام کو اچھا خاصا موڈ خراب کرچکی تھی لیکن بہرام بھی اچھی طرح جانتا تھا اُسکی بہن جو اپنے دل میں ٹھان کر بیٹھ جائے وہ کرکے ہی دم لیتی ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

فضول کی باتیں مت کرو بہرام اپنی مرضی سے اپنی پسند کی شادی کر کے دیکھ لی" ہے ناں تم نے، اب تم وہی کرو گے جیسا میں چاہوں گی میں واپس کینیڈا جانے "سے پہلے تمہاری طرف سے مطمئن ہوکر یہاں سے جانا چاہتی ہوں

بہرام ہمیشہ سے اُس کی ہر بات مانتا آیا تھا۔۔۔ اور واپس جانے سے پہلے وہ چاہتی تھی کہ اپنے چھوٹے بھائی کا گھر بسا کر یہاں سے جائے ورنہ تو وہ سالوں تک اِس فیس سے باہر نہیں نکل پاتا کہ اُس کی بیوی نے اُس کو دھوکا دیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ابھی تم اپنے سے تین سال بڑے ہونے کا رو عب چلا رہی ہوں مجھ پر، میری"
"شادی کے وقت تو اپنی مجبوریوں کا رونا رو کر آ بھی نہیں سکی تھی

بہرام اس پر چوٹ کرتا ہوا بولا جس پر جیاء نے اُس کے بازو پر بیڈ کر رکھا ہوا کشن
مارا

میرے سامنے زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں اس وقت میرے "
حالات کا اچھی طرح معلوم تھا مبشر کا کتنا سیریس ایکسیڈنٹ ہوا تھا اوپر سے مبشر کی
مدر کی دیکھ بھال بھی میں ہی کرتی تھی اور دونوں بچوں کے پیپرز ہورہے تھے۔۔۔
یہ میری وہ مجبوریاں تھیں جس کی وجہ سے میں بے بس ہوچکی تھی اور تمہارے لیے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وقت نکال کر پاکستان نہیں آسکی تھی اس لئے اب فضول کی طعنے بازی سے گریز کرو نہیں تو پھر میں بھی شکوہ پر اتر آؤ گی کون سا تم نے اپنی شادی کی تصویریں مجھے بھجوائی یا اُس اینجل سے اپنی بڑی بہن کا تعارف کروایا کبھی چہرہ تک نہیں دکھایا تم نے اپنی پہلی بیوی کا مجھے"

جیاء نہ چاہتے ہوئے بھی بہرام کی بات پر شکوہ کرگئی تھی فیس بک پر وہ جتنا ایکٹِو رہتی تھی بہرام اتنا ہی کم یوز کرتا تھا پرسنلی تصویریں بنوانا اسے زیادہ پسند نہیں تھا اور اتفاق ایسا ہوا کہ جتنی بار بھی جیاء نے اینجل کو دیکھنے کی فرمائش کی تو بہرام نے پہلے اُس کے پاکستان آنے کی شرط رکھ دی۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کا چہرہ دیکھ کر کیا کرتی اُس نے تو مجھے ہی کسی کے سامنے شکل دکھانے کے" "لائق نہیں چھوڑا

بولتے ہوئے بہرام کے لہجے میں تلخی گُھل گئی جسے دیکھ کر جیاء افسوس کرنے لگی وہ یخنی کا باؤل اٹھاتی ہوئی بولی

بھول جاؤ بہرام اُس بے کار سی لڑکی کو، چلو ہم دونوں حرم کے بارے میں بات" کرتے ہیں معلوم ہے حرم بہت پیاری لڑکی ہے--- فرحانہ انٹی نے مجھے بہت ساری لڑکیاں دکھائی تھی مگر مجھے تمہارے لئے ہر لحاظ سے حرم ہی پرفیکٹ لگی دکھنے میں اتنی انسوسینٹ، اتنی کیوٹ پیاری سی ہے کہ کیا بتاؤں--- پرائیویٹ بی ایس

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کیا ہوا ہے اس نے، اسکول میں ٹیچنگ کرتی ہے عمر بیس سال ہے تم سے آٹھ نو سال چھوٹی ہوگی۔۔۔ فیملی میں بھی کوئی خاص بڑی نہیں پیرنٹس کی ڈیتھ کے بعد وہ اپنے چچا چاچی کے ساتھ رہتی ہے۔۔۔ سیدھے سادے اور بہت سمپل سے لوگ ہیں میں نے تو صاف بول دیا ہمیں کوئی لمبا چوڑا جہیز تو چاھیے نہیں۔۔ اللہ کا دیا سب کچھ ہے میرے بھائی کے پاس بس آپ سے آپکی بھتیجی چاہتے ہیں اور میں نے انھیں یہ بھی بول دیا کہ نکاح کی تقریب ہم لوگ بھی سادگی سے چاہتے ہیں۔۔۔ جب تم کل حرم سے ملو گے تو گرانٹی سے کہتی ہو وہ تمہیں بھی بہت پسند آئیں گی"

جیاء اُسے حرم کے بارے میں بتانے کے ساتھ یخنی پلائے جارہی تھی۔۔۔ وہ جیا کی باتوں کے ساتھ یخنی کے گھونٹ اپنے اندر تلخی سے اتار رہا تھا ایک دم سے بہرام جیاء کی آخری بات پر اس کا ہاتھ پکڑتا ہؤا بولا

معصوم چہرے اکثر دھوکا دیتے ہیں یہ تجربہ ہوچکا ہے مجھے اگر وہ خوبصورت ہے" انوسینٹ ہے یا کیوٹ ہے مجھے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ اور میں کل تمہارے ساتھ کہیں نہیں جارہا جو معاملات تہہ کرنے ہیں وہ تم اکیلے طے کرو، جو کرنا ہے وہ تم اکیلی کرو مگر پلیز مجھے مت گھسیٹو بیچ میں کیوکہ میں اچھی طرح جانتا "ہوں جتنا بھی تمہیں انکار کرلو تم میری شادی کروا کے ہی یہاں سے جاؤں گی

بہرام بے زار سے لہجے میں جیاء ایسے بولا تو وہ خاموش ہوگئی

*****

"صبیحہ آپا بتارہی تھیں آپ نے کہیں اور حرم کا رشتہ طے کر دیا ہے"

گھر آئی محلّے کی خاتون نزہت چچی سے پوچھنے لگی دوسرے کمرے میں بیٹھی حرم کو اُن دونوں کی صاف آواز آرہی تھی تھوڑی دیر پہلے ایک لڑکی اُس کے ہاتھ پر مہندی لگاکر گئی تھی

Urdu Novels Ghar

ہاں بھئی کہیں اور رشتہ بھی کردیا اور کل تو ماشاء اللہ سے اُس کی بارات بھی ہے" خیر سے، نگی کی طرح وہ بھی اپنے گھر کی ہوجائے گی خدا کے حکم سے-- بھئی جو کوئی کچھ بھی کہتا رہے میں نے تو حرم کو نگی سے الگ نہیں سمجھا جیسے ہی اُس نے بولا مجھے اپنے خالہ زاد سے شادی نہیں کرنی وہی میں نے خاموشی سے حرم کے بجائے اپنی نگی کو بیاہ دیا--- نگی کا تو تمہیں معلوم ہے اللہ میاں کی گائے ہے، مہینے بھر میں ہی صبیحہ کے پورے گھر کو اُس نے ایسے سنبھال لیا کہ صبیحہ "تو گُن گاتے نہیں تھکتی میری نگی کے

نزہت چچی اور بھی کچھ نگی کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھیں اور ادھر حرم تلخی سے مسکرانے لگی اُسے اپنے ہاتھوں میں لگی مہندی کافی بے زار کررہی تھی جو اُس کی ہونے والی نند کے کہنے پر اُسے لگائی گئی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ایسے ہی سننے میں آیا ہے کہ حرم کا ہونے والا شوہر پولیس والا ہے اور پہلے سے "
"شادی شدہ بھی؟

مُحلّے کی خاتون کی آواز پر حرم کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔

آئے ہائے بہن کہاں سے سن لی تم نے ایسی خوفناک باتیں؟ کیا شادی شدہ "
آدمی کو پکڑا دوں گی میں جوان کنواری پھول جیسی نازک بچی کو۔۔۔۔ لوگ بھی
دوسروں کی خوشیوں سے جل کر نہ جانے کیا کیا اول فول بکتے ہیں۔۔۔ پہلی بیوی
مرچکی ہے اُس بے چارے کی۔۔۔ کوئی بھرے پلنگ پر تھوڑی نہ بھیج رہی ہوں

،میں حرم کو۔۔۔ اور پولیس والے کی نوکری کررہا ہے تو بہت اچھا عہدہ ہے اُس کا
"کسی ٹچے یا نکھٹو کو پلے نہیں باندھ رہی ہو میں حرم کو

نزہت چچی کی تپتی ہوئی آواز حرم کو سنائی دی۔۔۔ نگی کی اسجد سے شادی کے فوراً بعد ہی نہ جانے کہاں سے اُس کا رشتہ آگیا اُس کی ہونے والی نند پہلی نظر میں اُس کو اپنے بھائی کے لیے پسند کرکے چلی گئی تھی، بلکہ وہ جلد سے جلد واپس اپنے شوہر کے پاس جانے سے پہلے اُس کی شادی اپنے بھائی سے کروانا چاہتی تھی جیاء نے اُن لوگوں سے کچھ بھی نہیں چھپایا تھا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

لڑکا 29 سال کا تھا اچھی آمدنی ذاتی گھر اچھے عہدے پر فائز لیکن حادثاتی طور پر اُس کی بیوی مر چکی تھی--- جیاء نے جہیز کے نام پر ایک سِکّہ بھی لینے سے منع کردیا تھا اُسے صرف اپنے بھائی کے لیے حرم چاہئیے تھی جو اُس کے بھائی کو سنبھال سکے اور اُس کے بھائی کی زندگی میں خوشیاں بھر سکے--- البتہ جیاء کے بھائی نے اُسے اتنی بھی اہمیت نہیں دی تھی کہ وہ حرم کو ایک نظر بھی دیکھ لیتا یا کوئی دیکھنے کی خواہش ظاہر کردیتا ہے--- جیاء نے ہی ہفتے بھر پہلے اپنے موبائل میں اُسے بہرام کی تصویر دکھائی تھی جسے ایک نظر دیکھنے کے بعد اُس نے جلدی سے موبائل واپس جیاء کو دے دیا تھا-- تصویر میں وہ شکل سے ہی کوئی مغرور سا انسان لگ رہا تھا مگر قد کاٹھ نین نقش اور شکل و صورت میں وہ اسجد سے کہیں زیادہ اچھا تھا۔

ویسے نزہت آپا اُڑتے اُڑتے میں نے تو یہ خبر بھی سنی ہے کہ وہ پولیس والا کافی"
"غضیلہ قسم کا مرد ہے اور تو اور اُس نے خود اپنی پہلی بیوی کو بھی مار ڈالا تھا

مُحلّے کی خاتون کی کمرے میں آتی آواز پر حرم کے چہرے کا رنگ فق ہوگیا۔۔۔ وہ شادی شدہ تھا اور اُس کی پہلی بیوی مرچکی تھی اِس بات کا تو حرم کو معلوم تھا مگر اُس نے پہلی بیوی کو خود مار ڈالا تھا یہ سن کر حرم کا دل بری طرح خوف سے لرزنے لگا

ارے بہن یہ کون سی باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو تم، آخر یہ کون سے لوگ ہیں جو"
،،یہ سب بکواس تم سے کر کے گئے ہیں اور تم یہاں آکر ہمارا دماغ خراب کررہی ہو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کل بچی کی شادی ہے اور تم ہو کے کب سے الٹی سیدھی باتیں ہی ہانکے ہی جارہی ہو۔۔۔ کوئی کام کی بات کرنی ہے تو بیٹھو یہاں پر نہیں تو نکلو۔۔۔ شادی کا گھر ہے ہمیں بہت سارے کام کرنے ہیں"

نزہت چچی کی آواز اُس کے کانوں میں پڑ رہی تھی اور وہ وحشت بھری نظروں سے مہندی سے سجے اپنے ہاتھ دیکھنے لگی پورا وجود اسکا زلزلوں کی زد میں آچکا تھا۔

ایک ایسا شخص جو اپنی پہلی بیوی کا قتل کرچکا تھا، ایسی جگہ پر اُس کو بیاہا جارہا تھا یہ سوچتے ہوئے حرم کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم۔۔۔ اے حرم ارے کیا ہوگیا بیٹا رو کیوں رہی ہو اُس منحوس ساجدہ کی باتوں"
پر دھیان نہیں دو ایک نمبر کی حرافہ عورت ہے وہ تو۔۔۔ یہاں وہاں کی سُن گُن
لینے والی اور اپنی پیٹ سے باتیں بنانے والی۔۔۔ تمہاری نند تو منع کر کے گئی تھی
کہ جہیز کے نام پر کچھ نہیں چاہیے انہیں لیکن تمہارے چچا کے کہنے پر میں
تمہارے سات سے آٹھ جوڑے تین بیڈ شیٹیں اور ایک ڈنر سیٹ لے کر آئی ہو۔۔۔
منہ دکھائی میں بہرام کے لیے مہنگی سی گھڑی بھی خریدی ہے اور سلامی کے لیے
بھی اچھے پیسے لفافے میں ڈال کر حفاظت سے رکھ دیے ہیں۔۔ارے کوئی
بے مول تھوڑی ہے ہماری بیٹی جو تمہیں تمہارے چچا اور میں خالی ہاتھ بیاہ دیں
گے۔۔۔ ارے میری نگی سے زیادہ خوش قسمت ہو تم، ہم نے تمہیں نگی سے
کہیں زیادہ اچھے کھاتے پیتے لوگوں میں بیاہا ہے لیکن یہ بھی قسمت قسمت کی بات
ہوتی ہے۔۔۔ تم اِن چُوڑے چمار لوگوں کی باتوں پر دھیان مت دو، نگی آنے والی

ہے تھوڑی دیر میں اُس کے ساتھ مل کر جو پیکنگ کرنا ہو کرلینا۔۔۔ ابھی تو تمہارے مہندی لگی ہے آج رات کا کھانا اور روٹیاں میں ہی بنادیتی ہوں تم بس آرام کرو"۔۔

نزہت چچی بولتی ہوئی حرم کی شکوہ بھری نظروں کو نظر انداز کرکے کمرے سے باہر نکل گیئں

نگی کے مقابلے میں اُس کو اچھے کھاتے پیتے لوگوں میں بیاہ کر اُس کی چچی اُس پر احسان جتارہی تھی کیا وہ اپنی نگی کی شادی ایک شادی شدہ مرد سے کردیتی جوکہ اپنی بیوی کو بھی مار چکا تھا حرم سوچتی ہوئی دوبارہ رونے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

"اے سی پی بہرام عباسی کہو کیسے مزاج ہیں اب تمہارے"

وہ پولیس اسٹیشن میں بیٹھا ہوا ٹیبل پر رکھی فائل دیکھنے میں مصروف تھا جب یعقوب نیازی اُس کے کمرے میں آتا ہوا بولا۔۔۔ بہرام یعقوب نیازی کی آمد پر غُصّے میں اُسے ضبط کرتا ہوا دیکھنے لگا۔

"اپنے آنے کا مقصد بتاؤ؟"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے فائل بند کرتے ہوئے یعقوب نیازی سے کہا تو یعقوب نیازی بناء اُس سے اجازت مانگے اُس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔

"خوشی ہو رہی ہے تمہیں زندہ دیکھ کر یقین جانو جب نیوز پیپر میں تمہاری تشویشناک حالت کے بارے میں پڑھا تھا تو اندازہ نہیں تھا کہ تم بچ بھی سکو گے۔۔۔ موت کو شکست دے کر واپس آئے ہو قسمت والے ہو مگر قسمت بھی بار بار ساتھ نہیں دیتی تم بھی اچھی طرح جانتے ہو یہ بات"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی مسکراتا ہوا بہرام سے بولنے لگا تو اُس کی بات پر بہرام کی تیوری پر بل چڑھ گئے۔۔۔ وہ دائیں جانب کھڑے کانسٹیبل کو مخاطب کرتا ہوا بولا۔۔

"اگلی بار اگر اِس نے کوئی دھمکی دی تو اِسے لاک اپ میں ڈال دینا پولیس والے کو دھمکانے کے جرم میں"

بہرام کانسٹیبل سے بولتا ہوا دوبارہ یعقوب نیازی سے مخاطب ہوا

"آنے کا مقصد بتاؤ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ دوبارہ یعقوب نیازی سے ایک ایک لفظ چبا کر بولا

سنا ہے کل دوسری شادی ہے تمہاری، سوچا ایڈوانس میں مبارک باد دینے کے" ساتھ ساتھ تمہاری پہلی مرحومہ بیوی کی تعزیت بھی کرلو۔۔۔ اچھی عورت تھی بیچاری "مرنے سے پہلے بھی دل خوش کر کے دنیا سے گئی

یعقوب نیازی نے اپنی گھٹیا گفتگو سے اُس کا خون کھلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی جس کے نتیجے میں بہرام اپنی کرسی چھوڑ کر اٹھا اور یعقوب نیازی کو بھی گریبان سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کر دیا۔۔۔ شدید غُصّے کی وجہ سے اُس کی رگیں تن گئی اور آنکھوں کے ڈورے غصے سے سرخ ہوگئے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نا نا نا۔۔۔ دیکھو یہ تم تیسری بار غلطی کر چکے ہو میرا گریبان پر ہاتھ ڈال کر۔۔۔"
پہلی اور دوسری غلطی معلوم ہے تمہاری کیا تھی؟پہلی غلطی تمہاری یہ تھی کہ تم
نے میرے چھوٹے بھائی بوبی کو گرفتار کیا اور دوسری غلطی تم سے ہوئی کہ تم
"نے بوبی کی موت کی جھوٹی اطلاع مجھے دی

یعقوب نیازی بہرام کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹاتا ہوا بولا۔۔۔بہرام خاموش کھڑا
ضبط سے اپنے جبڑے بھینچے ہوئے تھا یعقوب نیازی دوبارہ بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

میں جانتا ہوں میرا بھائی زندہ ہے اور تمہاری قید میں ہے اُس کی سزا سے پہلے"
اگر تم نے مجھے میرا بھائی میرے حوالے نہیں کیا۔۔۔ تو تمہاری دوسری بیوی بھی
"بہت جلد میرے بستر کی زینت بن جائے گی

یعقوب نیازی کے بولنے کی دیر تھی بہرام نے غُصّے کی شدت سے پاگل ہوتے
ہوئے زور دار مُکّا یعقوب نیازی کے منہ پر رسید کیا

"یو باسٹرڈ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے یعقوب نیازی پر چیختے ہوئے شدید طیش کے عالم میں ٹیبل پر رکھا ہوا ریوالور اٹھاکر یعقوب نیازی کی طرف رخ کیا مگر اُس سے پہلے ہی انسپیکٹر اور کانسٹیبل نے آگے بڑھ کر بہرام کو قابو کرلیا..

"چوتھی اور سنگین غلطی"

یعقوب نیازی ناک سے نکلا ہوا خون رومال سے صاف کرتا ہوا بہرام کو دیکھ کر بولا اور وہاں سے چلاگیا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"یہ کیا حرکت کی ہے تم نے بہرام--- یہ کوئی طریقہ ہے نکاح کے فوراً بعد تم مسجد سے واپس اپنے اپارٹمنٹ چلے گئے میں کہتی ہوں فوراً حرم کے گھر پہنچوں وہ یہاں دلہن بیٹھی تمہاری منتظر ہے، تم یہاں آؤ گے تب ہی وہ رخصت ہوکر میرے اور تمہارے ساتھ فلیٹ میں آئے گی"

اپارٹمنٹ میں پہنچتے ہی آدھے گھنٹے بعد بہرام کے موبائل پر جیاء کی کال آئی جیاء اُس کی حرکت پر کافی غُصے میں لگ رہی تھی

"یار پلیز جیاء اب بس کردو میں تمہاری ضد کرنے پر شادی کرچکا ہوں اگر وہ لڑکی میرے انتظار میں رخصتی کے لیے بیٹھی ہے تو اُسے کہہ دو آج میرا رخصتی کروانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اگر اُسے آنا ہے تو وہ خود آجائے یا جب میرے پاس ٹائم ہوگا یا موڈ بنے گا تو میں اُسے لینے آجاؤں گا ابھی فی الحال ایرجنسی میں میری ڈیوٹی لگادی گئی ہے وہی جانے کی تیاری کررہا ہوں"

اپنے اپارٹمنٹ میں آنے کے بعد اُس نے زیب تن کیا قمیض شلوار تبدیل کر کے یونیفارم پہن لیا تھا مگر یہ ڈیوٹی اُس کی لگی نہیں تھی آج رات نائٹ ڈیوٹی کے لئے اُس نے خود اپنا نام دیا تھا ناجانے وہ کس سے فرار چاہ رہا تھا

ایک ماہ پہلے جب وہ اسپتال سے گھر آیا تھا تب اُس نے اپنے کمرے میں موجود اینجل کا سارا سامان لاؤنج میں پھینک کر اس سارے سامان کو آگ لگادی تھی۔۔۔

اُس کے اتنے شدید غصے پر جیاء بھی ڈر گئی تھی مگر کل جب حرم کے کپڑے اور دیگر سامان بہرام کے کمرے میں سیٹ کیے جارہا تھا تب وہ غصے میں خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا

"تم ایک نمبر کے کمینے اور ذلیل انسان ہو تمہیں تو میں گھر آکر پوچھتی ہوں"

جیاء نے غصے میں بولتے ہوئے فون رکھ دیا تو بہرام بھی اُس کے غصے کی پرواہ کیے بغیر فلیٹ سے باہر نکل گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

جس کمرے میں اُسے بٹھایا گیا تھا وہ کافی کشادہ اور خوبصورت کمرہ تھا، کمرے میں موجود فرنیچر اِس کمرے کے مالک کا اعلیٰ ذوق ہونے کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔۔ کمرہ کسی بھی قسم کی سجاوٹ سے پاک تھا یعنی کمرے کو نئی دلہن کی آمد کے لیے نہیں سجایا گیا تھا

"نئی دلہن"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم یہ لفظ بڑبڑاتی ہوئی تلخی سے مسکرائی وہ نئی دلہن ضرور تھی مگر "پہلی "ہرگز نہیں۔۔۔۔ اور مرد دوسری یا تیسری بیوی لانے میں کہا اِس قسم کی فورمیلیٹیز کو پورا کرتا ہے۔۔۔۔ اور اس کے شوہر نے اُس سمیت اُس کے گھر والوں کو کو یہ بھی جتا دیا تھا کہ وہ رتی برابر دوسری شادی میں یا اپنی دوسری بیوی میں دلچسپی نہیں رکھتا جبھی نکاح کے بعد اُس نے رخصتی کے لیے گھر آنا ضروری بھی نہیں سمجھا

نزہت چچی نے جیاء کے سامنے اِس بات کو لے کر کافی اعتراض کیا تھا لیکن وہ بے چاری حرم سمیت سب سے معذرت کر کے اپنے بھائی کی مجبوری بیان کر رہی تھی جو نائٹ ڈیوٹی کی شکل میں اُس پر اچانک لگادی گئی تھی۔۔۔۔ اُسے بہرام کے کمرے میں بٹھانے کے بعد جیاء اُس کو چینج کر کے آرام کرنے کا بول چکی تھی کیونکہ بہرام کو صبح ہی واپس لوٹنا تھا مگر حرم ابھی بھی عجیب کشمکش میں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بیٹھی ہوئی تھی واقعی اُسے چینج کرلینا چاہیے تھا یا پھر اپنی شوہر کا یوں ہی دلہن بنے بیٹھ کر انتظار کرنا چاہیے تھا آج اُس کے روپ کو سب کس قدر سراہ رہے کہ اُس کے کانوں نے ہر کسی کے منہ سے اپنے لیے تعریفی جملے سنے تھے مگر وہ انسان جس کے لیے آج کے دن اُس کو سجایا گیا تھا وہ شخص اِس میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا یہ بات وہ شخص اپنے رویے سے ظاہر کرچکا تھا نہ چاہتے ہوئے حرم کا دن اداس ہونے لگا اِس کے باوجود نہ جانے کیوں حرم کپڑے تبدیل کیے بغیر یونہی سجی سنوری بہرام کا انتظار کرنے لگی

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"یہ کوئی وقت ہے تمہارا گھر لوٹ کر آنے کا"

صبح کے چھ بجے جب اُس نے اپنے فلیٹ میں قدم رکھا توقع کے برخلاف جیاء اس کا لاؤنج میں جھولے پر بیٹھی ہوئی ملی لازمی وہ بہرام کی آمد کا انتظار کررہی تھی

"سیر و تفریح کرنے کے لئے نہیں نکلا ہوا تھا بلکہ ڈیوٹی کر کے واپس آرہا ہوں"

بہرام پولیس کیپ اتار کر ٹیبل پر رکھتا ہوا تھکے ہوئے انداز میں جیاء سے بولا جو ابھی بھی شکل سے کافی غصے میں دکھائی دے رہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تم جانتے ہو بہرام آج کی تمہاری اِس حرکت نے مجھے تمہاری بیوی اور تمہارے"
سسرال والوں کے سامنے کس قدر شرمندہ کیا۔۔۔ تمہیں کچھ احساس ہے اِس بات
کا کہ تم کسی دوسرے کی عزت کا احساس نہیں کرتے مگر اپنی بہن کی عزت کا
احساس کرلیتے۔۔۔ کتنی شرمندگی اٹھانا پڑی تھی مجھے وہاں سب کو جواب دیتے
ہوئے ایک تم اپنی ڈیوٹی کی وجہ سے رخصتی کے لیے وہاں نہیں پہنچ پائے۔۔۔
"حرم اور اس کے گھر والے نہ جانے کیا سوچ رہے ہوں گے تمہارے بارے میں

جیاء جھولے سے اٹھ کر بہرام کے سامنے آتی ہوئی اسے شرمندہ کرنے کی غرض
سے بولی اور شرمندہ ہونا تو اس کی گھُٹی میں ہی شامل نہیں تھا تبھی وہ ریلکس موڈ
میں جیاء سے بولا

تم کچھ زیادہ ہی ایموشنل ہورہی ہو جیاء ڈیوٹی تھی تبھی نہیں آسکا کوئی بہانہ تو"
نہیں گڑا میں نے خود سے۔۔۔ اور تمہیں شرمندہ ہونے کی کیا ضرورت ہے وہ بیوی
میری ہے، سسرال میرا ہے میں جیسے چاہو گا اُن لوگوں کو ڈیل کروں گا یہ تمہارا
"مسئلہ نہیں ہے اِس لیے اب تم ریلیکس ہوجاؤ

بہرام جیاء سے بولتا ہوا جانے لگا مگر جیاء نے اُس کے سامنے سے ہٹنے کی بجائے
بہرام کے سینے پر اپنی دو انگلیاں رکھ کر اُسے وہاں سے جانے سے روکا

جانتی ہوں تمہاری بیوی اور تمہارا سسرال میرا مسئلہ نہیں ہے مگر تم جانتے ہو کہ"

"تمہارا مسئلہ کیا ہے بہرام

جیاء کے بولنے پر بہرام نے بیزار ہوکر نظروں کا زاویہ اُس کے چہرے سے ہٹاکر

دوسری سمت کیا

"یار تھکا ہوا ہوں میں اس وقت جیاء پلیز اپنا یہ لیکچر شام کو پورا کرلینا"

دوسری سمت منہ پھیر کر بیزاری سے بولے گئے جملے پر جیاء نے جبڑوں سے اس

کا منہ پکڑ کر اُس کے چہرے کا رخ اپنے سامنے کیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تم اُس اینجل کے کارناموں کی سزا حرم کو دینے کا کوئی حق نہیں رکھتے ہو بہرام، اگر تمہاری پہلی بیوی کے چال چلن ٹھیک نہیں تھے تو اِس میں اُس معصوم لڑکی کا کوئی قصور نہیں ہے جو اِس وقت تمہاری نکاح میں آچکی ہے---- میں نے تمہاری شادی تمہارے گھر بسانے کے لئے کی تھی نہ کہ کسی دوسری لڑکی کی زندگی برباد کرنے کے لئے--- بیشک تم میرے لیکچر سے بور ہورہے ہوں گے مگر میری بات غور سے سنو تم اپنے رویے سے حرم کو بلکل بھی ہرٹ نہیں کرو گے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء اُس کا چہرہ پکڑ کر ایک ایک لفظ بہرام کو باور کرواتی ہوئی بولتی رہی مگر وہ ڈھیٹ بنا ہوا یہی شو کررہا تھا کہ جیسے بہت مجبوری میں آنے والی جمائی کو روکے وہ اپنی بہن کی بات سن رہا ہو

"اب اجازت دو تو اپنے کمرے میں چلا جاؤں"

جیاء کی بات مکمل ہونے پر بہرام اس کا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹاتا ہوا اس سے کمرے میں جانے کی اجازت مانگنے لگا تو جیاء بہرام کو گھور کر رہ گئی جس پر بہرام مسکرایا مگر اگلے ہی لمحے اپنے چہرے پر سنجیدگی طاری کرتا ہوا جیاء سے بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اِس وقت جو میرے نکاح میں میرے کمرے میں موجود ہے مجھے نہیں معلوم وہ" لڑکی کتنی انوسینٹ ہے لیکن اُس کا انوسینٹ ہونا بہت ضروری ہے جیاء، یقین جانو اگر اِس لڑکی کی بھی چال چلن میری پہلی بیوی جیسے ہوئے یا مجھے اِس کے بارے میں آگے جاکر کوئی بھی الٹی سیدھی بات معلوم ہوئی تو میں اِس کو شوٹ "کرنے میں دیر نہیں لگاؤں گا

بہرام سفاک انداز میں بولتا ہوا اپنے کمرے میں جانے لگا

سنو۔۔۔ وہ جو میں نے تم سے منہ دکھائی میں دینے کے لیے ڈائمنڈ رنگ کا بولا"
"تھا۔۔ خرید لی تھی ناں تم نے

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

جیاء کی بات سن کر وہ پلٹ خار بھری نظروں سے اُسے دیکھتا ہوا بولا

نہیں تم بولتی ہو تو میں اپنا یہ اپارٹمنٹ گاڑی اور بینک بیلنس بھی منہ دکھائی"
"میں اُسی کے نام کردیتا ہوں

بہرام جیاء پر گہرا طنز کرتا ہوا وہاں سے اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ جیاء افسوس سے
نفی میں سر ہلاتی ہوئی گھڑی میں ٹائم دیکھ کر مبشر کو کال ملانے لگی

******

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنے کمرے میں آنے کے ساتھ بہرام کے قدم وہی جم گئے اس کے بیڈ پر دلہن کے لباس میں موجود لڑکی جو اِس وقت گھونگھٹ کی آڑھ میں اپنا چہرہ چھپائے بیٹھی تھی بہرام اس پر سرسری سی نگاہ ڈالتا ہوا وارڈروب سے اپنا لباس نکالنے لگا، اگر وہ اِس وقت جاگی ہوئی اُس کی آمد کا انتظار کررہی تھی تو لاؤنج میں چند سیکنڈ پہلے ہوئی جیاء سے اُس کی گفتگو بھی سن چکی ہوگی۔۔۔ اچھا ہی تھا اِس لڑکی کو اس کے خیالات کا پہلے ہی اندازہ ہوگیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام شرٹ کے بٹن کھولتا ہوا گھونگھٹ سے چہرہ چھپائے اُس لڑکی کو دیکھنے لگا فل الحال وہ تھکا ہوا تھا اُسے حرم کا چہرہ دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی--- یونیفارم ہینگ کرکے ٹی شرٹ پہنتا ہوا وہ اپنا ٹراؤزر لیے واشروم چلاگیا

بہرام کے اتنے خشک رویہ پر حرم کے دل کو چوٹ پہنچی جو باتیں کمرے میں آنے سے پہلے وہ اپنی بہن سے کررہا تھا اس سے حرم کو اچھی طرح اندازہ ہوگیا تھا کہ یہ شادی اُس نے اپنی بہن کے کہنے پر کی تھی اور بہرام کی شوٹ کرنے والی بات پر وہی خوف سے سناٹے میں آگئی تھی وہ شخص دکھنے میں ہی مغرور نہیں حقیقتاً مغرور تھا اور سخت گیر کی قسم کا بھی مرد تھا اگر وہ اسجد کے بارے میں جان جاتا ہے یہ سوچ ہی حرم کو ٹینشن میں مبتلا کرنے کے لیے کافی تھی--- سوچوں کا سلسلہ دروازہ بند ہونے کی آواز پر ٹوٹا--- بہرام واشروم سے باہر آچکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کو یوں گھونگھٹ نکال کر بیٹھنا فضول ہی لگا، اس سے پہلے کہ وہ اپنے چہرے سے گھونگھٹ سرکاتی ایک دم کوئی چیز بیڈ پر آکر گری۔۔۔ حرم نے غور سے دیکھا تو وہ ویلویٹ کا چھوٹا سا ڈبہ تھا

"یہ منہ دکھائی ہے تمہاری"

ساتھ ہی کمرے میں بھاری آواز گونجی اُس کا شوہر جس نے ابھی تک اُس کا چہرہ دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی مگر وہ فارمیلٹی نبھانے کی غرض سے اُس کا چہرہ دیکھے بغیر ہی اسے منہ دکھائی پھینک کر بھیگ دینے کے انداز دے چکا تھا یعنی کہ وہ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کا چہرہ دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا تھا گویا ایک بار پھر اُس نے اپنے انداز سے یہ بات جتائی تھی۔۔۔ احساسِ توہین سے حرم کا دل چاہا کہ وہ اِس کمرے سے اٹھ کر چلی جائے

"کیا سوچ کر اب تک یوں بیٹھی ہو، تمہیں ایسا لگ رہا ہے میں تمہارے چہرے سے گھونگھٹ ہٹا کر تمہارے چہرے کا دیدار کروں گا۔۔۔ معصوم سوچ"

بہرام بول کر خود ہنسا پھر دوبارہ بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء نے مجھے بتایا تھا کہ تم بہت حسین اور بہت خوبصورت ہو لیکن میری ایک" بات یاد رکھنا خوبصورتی میری کمزوری ہرگز نہیں ہے اگر تم یہ سوچ بیٹھی ہو کہ تم مجھے اپنے حسن کے جال میں پھنسا کر اپنا غلام بنا سکتی ہو تو یہ سوچ غلط ہے تمہاری--- میں اُن مردوں کے جیسا ہرگز نہیں ہے جو بیوی کے آجانے کے بعد اُن کے تھلے لگ جاتے ہیں--- شادی کا فیصلہ میرا نہیں میری بہن کا تھا لیکن اس بات کو لے کر تم اپنا دل ہرگز برا مت کرنا میں تمہیں تمہارے دوسرے حقوق کے ساتھ بیوی کا اصل حق بھی ضرور دوں گا--- جب بھی تمہارا دل چاہے یا جب تمہارا موڈ ہو تم مجھے خود سے بھی بول سکتی ہو لیکن کبھی بھی اپنا دل بہلانے کے لیے کسی غیر مرد کے پاس مت جانا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

الفاظ تھے کہ تیزاب کے چھینٹے حرم کو اپنا چہرہ جھلستا ہوا محسوس ہوا، تڑپ کر اُس نے اپنے چہرے سے گھونگھٹ ہٹایا

بہرام جو اُس کے دل کو ٹھیس پہنچانے کے بعد اب سونے کا ارادہ رکھتا تھا غیر ارادی طور پر گھونگھٹ ہٹانے پر اُس کی نظر حرم کے چہرے پر پڑی لمحہ بھر کے لئے وہ بری طرح سناٹے میں آگیا

"تم۔۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی دوبارہ میرے سامنے آنے کی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

شدید غصے کے عالم میں وہ چیختا ہوا حرم کی طرف بڑھا۔۔۔ حرم جو پہلے ہی اُس کی باتوں سے اپنے دل چھلنی کیئے بیٹھی بہرام کو اتنے شدید غصّے کی کیفیت میں اپنے قریب آتا دیکھ کر وہ ڈر گئی اِس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی بہرام نے اُس کی گردن کو اپنے مضبوط ہاتھ کے شکنجے میں جکڑلیا

اُس دن تم میری گولی سے بچ گئی تھی لیکن آج میں تمہاری سانس تم پر حرام کر" "دونگا مار ڈالوں گا تمہیں

Urdu Novels Ghar

پوری طاقت سے وہ حرم کی گردن دباتا ہوا شدید غصّے میں وہ شاید پاگل ہونے کو تھا۔۔۔ اُس بے رحم کی گرفت سے میں اپنی گردن چھڑاتے ہوئے وہ بری طرح تڑپنے لگی

"بہرام یہ کیا کر رہے ہو تم چھوڑو اِس کو"

جیاء کمرے کا دروازہ کھول کر اندر بھاگتی ہوئی آئی اور بہرام سے حرم کو چھڑوانے لگی

اس لڑکی نے مجھے چیٹ کیا دھوکا دیا ہے غیر آدمی سے تعلقات رکھ کر۔۔۔ اِس "اِ

"نے مجھ پر گولی چلائی جیاء۔۔۔ آج میں اِسے جان سے مار ڈالوں گا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ غصّے میں چلاتا ہوا جیاء کو پیچھے دھکیل کر ایک بار پھر خوف سے تھر تھر کانپتی حرم پر بری طرح جھپٹا مگر جیاء فوراً بہرام کے سامنے آکر اسے بازو سے پکڑتی ہوئی بولی

"تم پاگل تو نہیں ہوگئے ہو بہرام ہوش میں آؤ، یہ اینجل نہیں حرم ہے"

جیاء بھی بہرام کو غصے میں دیکھ کر اُسی کی طرح چیختی ہوئی بولی حرم مشکل سے بیڈ سے اٹھ کر خوف کے مارے بہرام کے رد عمل پر رونے لگی

جھوٹ بولا ہے اِس نے تمہیں بھی، یہ حرم نہیں علینا ہے اِس کا اصلی" نام--- یہ حرم ہو ہی نہیں سکتی یہ اینجل ہے جیاء---- میں پہلے ہی جان گیا تھا یہ عورت اتنی آسانی سے نہیں مر سکتی ہاسپیٹل سے ڈیڈ باڈی کا غائب ہوجانا مجھے پہلے ہی شک میں مبتلا کر گیا تھا کہ یہ لڑکی زندہ ہے--- جسے تم میری دوسری بیوی "بنا کر لائی ہو، یہ لڑکی ایک ماہ پہلے سے میری بیوی بنکر میرے ساتھ رہ رہی تھی

بہرام غصّے کی کیفیت میں تیز آواز میں بولتا ہوا جیاء کو اپنی بات کا یقین دلانے لگا-- جیاء بہرام کی بات سن کر کنفیوز ہوکر بہرام کو دیکھنے کے بعد روتی ہوئی حرم کو دیکھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

میں کسی علینا یا اینجل کو نہیں جانتی--- میں حرم ہو مجھے نہیں معلوم یہ کیا بول" ،رہے ہیں--- مگر میں بالکل سچ بول رہی ہو آپ میرے چچا چچی سے پوچھ لیں میں اِن کے ساتھ شادی سے پہلے کیسے رہ سکتی ہوں،،، میں تو آج اِن کو پہلی "بار دیکھ رہی ہوں

حرم روتی ہوئی بولی بہرام ایک بار پھر غصّے میں اُس کی طرف بڑھنے لگا تو جیاء نے بہرام کو ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا

*****

ڈرائنگ روم میں گہرا سناٹا چھا چکا تھا وہ تینوں ہی اپنی اپنی جگہ خاموش بیٹھے تھے--- بہرام نے آدھے گھنٹے کے اندر ہی حرم سے متعلق ساری انفارمیشن نکلوالی تھی جو اُس کے لئے مشکل کام ہرگز نہیں تھا--- حرم نے اپنے متعلق جو کچھ بھی اُسے بتایا تھا بالکل ٹھیک بتایا تھا لیکن بہرام ابھی بھی شک وشبہات میں مبتلا تھا---- بھلا ایسے کیسے ہوسکتا تھا کہ یہ لڑکی اینجل کی شکل سے اتنی مماثلت رکھتی ہو--- وہ عجیب سے شش وپنج میں مبتلا ابھی بھی حرم کو کسی مجرم کی طرح گھورے جارہا تھا اور حرم کا یہ حالت کہ وہ بہرام کے اِس طرح دیکھنے پر صوفے پر خوف زدہ سی ڈری سہمی بیٹھی تھی

"بس کردو بہرام اسے یوں دیکھنا--- حرم کمرے میں جاکر ریسٹ کرلو تھوڑی دیر"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء کافی دیر سے سر پکڑے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی حرم کی حالت پر ترس کھاتی ہوئی اس سے بولی، وہ بیچاری کل شام سے دلہن کے لباس میں موجود تھی اِس وقت صبح کے آٹھ بج چکے تھے جیا کی بات سن کر حرم کنفیوز ہوتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی

"کون سے کمرے میں جانا ہے"

سامنے صوفے پر بیٹھا ہوا شخص اُسے جس طرح گھور رہا تھا حرم کا دل نہیں کیا کہ وہ اُس کے کمرے میں جائے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کے کمرے میں بھئی اور کون سے کمرے میں جاؤ گی۔۔۔ کوئی بہرام کا یا" تمہارا کمرہ الگ تھوڑی ہے، جاؤ شاباش جاکر یہ جیولری اتارو کپڑے چینج کرو "تھوڑی دیر ریسٹ کرو

جیاء نے حرم کو بولتے ہوئے بہرام کو بھی جتایا جو کافی دیر سے خاموش بیٹھا ہوا حرم کو مشکوک نظروں سے گھورے جارہا تھا جیاء کے بولنے پر حرم بہرام کی طرف دیکھے بغیر خاموشی سے اٹھ کر اسی کے بیڈروم میں چلی گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اگر حرم کی شکل تمہاری پہلی بیوی سے ملتی ہے تو یہ بہت حیرت انگیز بات ہے" میں خود اِس بات کو لے کر شاکڈ ہو چکی ہو۔۔۔ بہرام لیکن اس حقیقت کو بھی تمہیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ اینجل اور حرم بے شک شکل میں دونوں ایک جیسی ہوں مگر وہ الگ الگ لڑکیاں ہیں"

جیاء کی بات پر وہ خاموشی سے جیاء کا چہرہ دیکھنے لگا جیاء اٹھ کر بہرام کے برابر میں بیٹھی اور اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیتی ہوئی بولی

Urdu Novels Ghar

آئی نو اِس وقت تم کیسا محسوس کررہے ہو گے لیکن بہرام پلیز حرم کا چہرہ اُس"
لڑکی سے ملتا ہے جس نے تمہیں دھوکا دیا تو اِس میں حرم کا کوئی قصور نہیں۔۔۔
"اُس معصوم کو اِس بات کی سزا مت دینا پلیز شی از انوسینٹ

جیاء نرمی سے بہرام کو سمجھانے لگی

"ریسٹ کرو تم بھی کافی تھک چکی ہوگی"

بہرام جیاء کا اپنے کندھے پر رکھا ہوا ہاتھ تھپتھپاتا ہوا خود بھی صوفے سے اٹھ کر
اپنے بیڈروم کی طرف چل دیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

شیشے کے سامنے کھڑی ہوکر وہ اپنا عکس شیشے میں دیکھ کر غائب دماغی سے جیولری اتار رہی تھی اُس کی شکل بہرام کی پہلی بیوی سے مماثلت رکھتی تھی--- یہ اُس کے کس گناہ کی سزا تھی وہ اپنے سارے گناہ یاد کرنے لگی--- یاد کرنے پر بھی اُسے کوئی اپنا اتنا بڑا گناہ یاد نہیں آیا جس کے لیے اُسے یہ سزا دی گئی تھی کہ وہ اپنے شوہر کی پہلی بیوی کی ہم شکل تھی وہ بیوی جس کی اس کا شوہر خود اپنے ہاتھوں سے جان لے چکا تھا---- وہ ساری جیولری اتارتی ہوئی ایک ایک چیز ٹیبل پر رکھتی جارہی تھی جب دوبارہ بہرام ایک بار پھر دوبارہ اپنے کمرے میں آیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کو دروازہ لاک کرتا دیکھ کر حرم نے خوف کے مارے کانپنا شروع کردیا۔۔۔ وہ حرم کی حالت دیکھتا ہوا کارنر ٹیبل کے پاس آیا اور اس کی دراز میں سے کوئی چیز نکالنے لگا۔۔۔ حرم کو اُسے دیکھ کر ایک بار پھر خوف آنے لگا کیوکہ بہرام کے ہاتھ میں منی سائز کی چھوٹی سی پسٹل تھی جسے دیکھ کر حرم کی آنکھیں ایک بار پھر خوف پھیل گئی وہ خاموشی سے قدم بڑھاتا ہوا اُسی کی جانب آنے لگا

"میں بالکل سچ بول رہی ہوں میں حرم ہوں میں کسی اینجل کو نہیں جانتی آپ میرا یقین کریں پلیز"

حرم کسی معصوم بچے کی طرح اپنی آنکھوں سے نمی صاف کرتی ہوئی دوبارہ بہرام کو اپنا یقین دلانے لگی پستول کا رخ اُسی کی جانب تھا جسے دیکھ کر وہ پیچھے قدم اٹھاتی ہوئی دیوار سے چپک گئی بہرام اُس کے بے حد نزدیک آکر ٹھہر گیا اور حرم کا چہرہ غور سے دیکھنے لگا۔۔۔ اُس نے ہاتھ میں پکڑا ہوا پسٹل حرم کی پیشانی پر رکھا تو حرم نے دوبارہ سے رونا شروع کردیا

میں پولیس والا ہوں شک کرنا میری عادت ہے جلدی کسی بات پر بھی یقین" "نہیں کرسکتا نہ ہی کسی مجرم کا پیچھا اتنی آسانی سے چھوڑ سکتا ہوں

بہرام بولتا ہوا اب پسٹل کی نال اُس کے چہرے پر پھیرتا ہوا توڑی تک لایا اور توڑی کے نیچے پستول کی نال رکھ کر اُس کا چہرہ اوپر کیا

"میں مجرم نہیں ہوں میں نے کوئی بھی جرم نہیں کیا"

حرم رونے کے درمیان مشکل سے بولی۔۔۔ بہرام کے ہاتھ میں موجود پسٹل اب اس کی گردن سے سرکتی ہوئی سینے پر آکر ٹھہر گئی تھی حرم کو لگا اب اُس کی سانسیں چند سیکنڈ کی مہمان تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اِس کا فیصلہ تم نہیں میں کروں گا۔۔۔ ابھی معلوم ہوجائے گا کہ تم مجرم ہو یا"

"نہیں چیک کرلینے میں کوئی حرج نہیں

بہرام سنجیدگی سے بولا اُس کی نظریں حرم کے روتے ہوئے چہرے پر جمی ہوئی تھی جبکہ اُس کی پسٹل آہستہ سے سرکتی ہوئی حرم کے پیٹ پر آکر ٹھہر گئی

"پیچھے گھوم جاؤ"

بہرام کے بولنے پر وہ کنفیوز ہوکر اسے دیکھنے لگی نہ جانے وہ اس کے ساتھ کیا کرنے والا تھا حرم روتی ہوئی بے بسی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی لیکن جب پسٹل

Urdu Novels Ghar

کی نال اسے اپنے پیٹ کی اندر چھبتی ہوئی محسوس ہوئی تو حرم نے جلدی سے اُس کی بات مانتے ہوئے اپنا رخ دیوار کی جانب کرلیا۔۔۔ ساتھ ہی اُس کے رونے میں مزید شدت آ چکی تھی

"اے لڑکی رونا بند کرو اگر اب تمہارے رونے کی آواز منہ سے نکلی تو اس پستول سے گولی نکلے گی"

بہرام کی دی جانے والی دھمکی کو حرم نے اتنا سیریس لیا کہ وہ رونا ہی بھول گئی۔۔۔ بہرام حرم کا دوپٹہ اتار کر ایک طرف پھینکتا ہوا، اب اُس کے ہاتھ حرم

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کی شرٹ کی زپ کی طرف تھے جب اسے اپنی زپ کھلتی ہوئی محسوس ہوئی تو حرم کو سانس بھی اٹک اٹک کر آنے لگی

بہرام پسٹل کی نال سے اُس کی سفید عریاں کمر کو چھوتا ہوا ناجانے کیا کررہا---
پسٹل کی نال جب حرم کی ریڑھ کی ہڈی پر چھبی تو حرم کے منہ سے نہ چاہتے ہوئے بھی سسکی نکلی

"بالکل ایسے ہی کھڑی رہو مڑنے کی کوشش مت کرنا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنے بے حد قریب سے اُسے بہرام کی آواز سنائی دی ساتھ ہی وہ اُس کے دونوں ہاتھوں کو دیوار پر جمع کر وہاں سے سائیڈ روم میں چلا گیا

جب وہ واپس آیا تو اُس کے ہاتھ میں اب پسٹل کی بجائے ایک بوتل اور کوٹن تھی---

حرم نے ہلکی سی گردن موڑ کر دیکھا تو بہرام اُس کی پشت پر کھڑا بوتل میں موجود سلوش کاٹن میں بھر رہا تھا تھوڑی دیر بعد وہ سلوشن حرم کو اپنی ریڑھ کی ہڈی سے اوپر لگتا ہوا محسوس ہوا بہرام روئی کی مدد سے وہ سلوشن اس کی کمر پر مل رہا تھا حرم اپنی سانسیں روکے کھڑی تھی مگر تھوڑی دیر بعد حرم کو محسوس ہوا جیسے کمرے میں وہ تنہا کھڑی ہو اس نے مڑ کر دیکھا بالکل ایسا ہی تھا بہرام ناجانے کہاں جاچکا تھا

حرم اپنی سانسیں بحال کرتی تھکے ہوئے انداز میں بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

مسلسل اپنے چہرے پر ٹکی نظروں کو محسوس کر کے جرم نے اپنی آنکھیں کھولیں تو بیڈ پر تھوڑے ہی فاصلے پر بہرام کو بیٹھے دیکھا جو ٹکٹکی باندھ کر اُسی کو دیکھ رہا تھا حرم کی جاگنے پر بھی اُس نے اپنا مشغلہ ترک نہیں کیا تو حرم اپنی نظریں جھکاتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی صبح وہ کافی گہری نیند سوئی تھی اُسے بالکل بھی خبر نہیں ہوئی تھی کہ بہرام اس کے برابر میں سویا تھا کہ نہیں۔۔۔ وہ چور نظروں سے دوبارہ بہرام کی جانب دیکھنے لگی تب اُس نے اپنا موبائل بہرام کے ہاتھ میں دیکھا جو اب اُس

کے موبائل میں نہ جانے کیا چیک کررہا تھا۔۔۔ اچانک ہی حرم کے موبائل پر چچا کے گھر سے کال آنے لگی تو حرم بہرام کا چہرہ دیکھنے لگی ہے

"ایسے ہی اسپیکر آن کر کے بات کرو"

وہ حرم کا موبائل اپنی چوڑی سی ہتھیلی پر رکھکر اپنی ہتھیلی اُس کی طرف بڑھاتا ہوا حرم کو حکم دیتا بولا تو حرم نے اس کے ہاتھ سے اپنا موبائل اٹھانے کی بجائے کال ریسیو کی بہرام نے فوراً اسپیکر آن کردیا

"ہاں حرم میں بول رہی ہوں نزہت اور سناؤ بیٹا کیسی ہو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

موبائل سے نزہت چچی کی آواز نکل کر کمرے میں گونجی تو حرم بہرام کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اپنے موبائل کو دیکھتی ہوئی بولی

"میں ٹھیک ہوں چچی آپ بتائیں چچا اور آپ ٹھیک ہیں"

بولتے ہوئے ناجانے کیوں اسے ڈھیر سارا رونا آگیا اُس نے گھنٹوں بعد کسی اپنے کی آواز سنی تھی شاید یہی وجہ تھی رونے کی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہیں بھلا رو کیو رہی ہو تم جلدی سے بتاؤ کیا ہوا ہے،، نہیں تو میں پہنچ رہی ہوں" ابھی تمہارے چچا کے ساتھ ان دونوں بہن بھائیوں سے دو دو ہاتھ کرنے۔۔۔ ایک منٹ کل رات بہرام گھر پہنچا بھی تھا کہ نہیں۔۔۔ یا پھر اُس کی بہن نے طعنہ وانا دے دیا ہوگا جہیز کا تمہیں، جلدی سے بتاؤ مجھے حرم میرا تو دل بیٹھا جارہا ہے۔۔۔ ارے نگی کہاں مرگئی میرا برقعہ لاکر دے اب اُس کی بہن کے سامنے جاکر بات کروں گی"

نزہت چچی کی بات سن کر حرم گھبرائی ہوئی نظروں سے بہرام کے بالکل سنجیدہ سپاٹ چہرے پر ڈالی پھر جلدی سے بولی

ایسی بات نہیں ہے چچی جان یہاں سب بہت اچھے ہیں اور میں بھی بالکل"
ٹھیک ہوں آپ کی آواز سن کر امی کی یاد آگئی تھی اِس لئے رونا آگیا آپ بالکل
"پریشان نہیں ہوں

حرم جلدی سے نزہت چچی کو تسلی دیتی ہوئی بولی کہیں نزہت چچی سچ میں پچا کو
لے کر یہاں آکر جیاء سے لڑنے ہی لگ جاتیں

ہائے میرے اللہ حرم تم نے تو سچ میں میری جان ہی نکال دی تھی میں تو"
تمہارے رونے سے ڈر گئی تھی۔۔۔ اچھا یہ بتاؤ بہرام کیسا ہے؟؟ کب پہنچا وہ گھر
"اور تمہیں دیکھ کر خوش ہوا کہ نہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نزہت چچی کے تجسس بھرے سوالات پر ایک بار پھر وہ اپنے قریب بیٹھے بہرام کا چہرہ دیکھنے لگی

بہرام اچھے ہیں رات میں ہی ان کا گھر آنا ہوگیا تھا اور مجھے دیکھ کر وہ خوش بھی ہوئے"

حرم نزہت چچی کے ایک ایک سال کا جواب دیتی ہوئی چاہ کر بھی اپنے لہجے میں چھائی اداسی ختم نہیں کرسکی۔۔۔ وہ اُس کا چہرہ دیکھ کر کتنا خوش ہوا تھا یہ وہ چاہ کر بھی چچی کو تو کیا کسی کو نہیں بتا سکی

بھئی تمہیں دیکھ کر خوش کیوں نہیں ہوتا، گوری چمڑی کسی مرد کو بری لگتی ہے" خوبصورت بیوی دیکھ کر تو اُس کے بھاگ ہی جاگ گئے ہوگیں اور تم یہ بات اتنے مریل لہجے میں کیوں بتارہی ہو۔۔۔ اچھا اچھا اصل بات اب سمجھ میں آئی تم ٹھہری اسکول کی اُستانی علم و ادب سے واقفیت رکھنے والی آپ جناب کرنے والی۔۔۔ اور شوہر مل گیا پولیس والا، اب اُس کا عہدہ کتنا ہی اچھا ہو پالا تو اُس کا مجرموں کے ساتھ ہی پڑتا ہوگا ناں۔۔۔ عادت ہوگی اُسے پان چبانے کی یا پھر تُو تڑا کر کے مخاطب کردیا ہوگا تمہیں۔۔۔ بھئی یہ جو پولیس والے ہوتے ہیں ناں اسی طرح کی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں گالم گلوچ کرنے سے تو اِن کی بات کا آغاز ہوتا ہے۔۔۔ اب اِن باتوں پر اپنا دل چھوٹا مت کرو بیٹا اِن سب باتوں کی تو عادت ڈال لو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نزہت چچی کی اسپیکر سے باہر آواز پر حرم نے گھبرا کے بہرام کو دیکھا جو اس کو دیکھنے کی بجائے اپنے ہاتھ میں رکھے ہوئے موبائل کو ماتھے پر بل لیے گھور رہا تھا۔۔۔ بہرام کو غُصے میں دیکھ کر حرم جلدی سے بولی

"نہیں نہیں چچی ایسی کوئی بات نہیں آپ بالکل غلط سمجھ رہی ہیں وہ ایسے بالکل بھی نہیں ہے وہ تو پڑھے لکھے ہیں ان کا طور طریقہ اور انداز بتارہا تھا وہ کافی مہذب انسان ہیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

گھبراہٹ میں وہ نہ جانے کیا بولتی مگر جو بھی بولا اب بہرام اُس کو گھورنے لگا وہ بلاوجہ ہی شرمندہ ہونے لگی

"چلو پھر تو یہ اچھی بات ہے یہ بتاؤ منہ دکھائی میں تمہارے میاں نے ڈائمنڈ کی انگوٹھی ہی دی تھی ناں تمہیں۔۔۔ بھئی ہم نے تو نہ ہی کچھ پوچھا نہ ہی کچھ بولا۔۔۔ بہرام کی بہن نے کل خود ہی بتارہی تھی کہ بہرام نے حرم کے لئے بہت خوبصورت سی ڈائمنڈ رنگ خریدی ہے ذرا مجھے چیک تو کروانا انگوٹھی میں لگا ہوا ہیرا اصلی ہے یا نہیں میں خود سنہار کے پاس لے جا کے چیک کرلو گی"

نزہت چچی کی بات سن کر حرم اچھی خاصی شرمندہ ہوگئی تھی اس نے نظر اٹھا کر بہرام کو نہیں دیکھا

"اچھی نزہت چچی ابھی فون رکھتی ہوں ہم بعد میں بات کریں گے"

حرم نے مزید شرمندگی سے بچنے کے لئے جو مناسب سمجھا وہی بولا

ارے رکو تو سہی جس ضروری بات کے لیے فون کیا تھا وہ تو میں بھول ہی گیا یہ" بتاؤ کوئی آس پاس موجود تو نہیں ہے اگر موجود ہے تو ذرا کھانس دو پھر میں فون رکھ ہی دیتی ہوں بعد میں بات بتاؤں گی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نزہت چچی کی بات سن کر حرم کی سانسیں اٹک گئی کہیں وہ اسجد سے اس کی منگنی کے متعلق کچھ نہ کہہ دیں، چاہ کر بھی وہ کھانس نہیں سکتی تھی--- نزہت چچی کی بات پر بہرام کے کان مزید کھڑے ہوئے وہ گھور کر حرم کو دیکھنے لگا تو حرم مری مری آواز میں بولی

"نہیں کوئی بھی موجود نہیں ہے آس پاس آپ بولیں کیا کہنا چاہ رہی ہیں"

حرم گھٹی گھٹی آواز میں بولی اُس کی جان سولی پہ لٹک چکی تھی نہ جانے اب نزہت چچی اُس سے کیا بات کرنے والی تھی

ہماری دو گلیاں چھوڑ کر جو سلطانہ کی امی ہے ناں، ان کو دو پرفیوم شیشیاں" پڑنے کو دی تھی میں نے۔۔۔۔ ایک تمہارے لئے اور ایک نگی کے لئے بس وہی پرفیوم کی خوشبو کپڑوں میں لگاکر اپنے میاں کے آس پاس رہنا۔۔۔ 90 فیصد امکان ہوتا ہے کہ شوہر بیوی کا دیوانہ بن جائے،، اور اُلّو کی طرح اس کے آگے پیچھے گھومے۔۔۔ میں آج ہی تمہیں وہ پرفیوم کی بوتل بالکل چپکے سے دے دوں گی بس اب تمہیں وہی خوشبو لگانی ہے۔۔۔۔ اچھا بھئی اب میں فون رکھتی ہوں عصر کی اذان ہونے والی ہے نماز بھی پڑھنی ہے اور شکرانے کے نفل ادا کرنے ہے کہ "تم خیریت سے اپنے گھر کی ہوگئی

نزہت چچی اپنی بات کہہ کر کال کاٹ چکی تھی ان کی بات سن کر حرم بہرام کے سامنے منو مٹی میں دھنس گئی۔۔۔ ناجانے اس کا شوہر اس کی چچی کے بارے میں کیا سوچ رہا ہوگا حرم سے نظر اٹھاکر بہرام کی طرف نہیں دیکھا گیا

انھی خوشبوؤں کے استعمال سے کہیں تمہاری چچی نے تمہارے چچا کو تو اُلّو نہیں" بنایا میری بہن بتارہی تھی کافی آگے پیچھے گھومتے ہیں تمہارے چچا جان

"تمہاری چچی کے

بہرام حرم کا موبائل اُس کو پکڑا ہوا اس کی چچی کے بارے میں گل فشانی کرتا ہوا ایک نظر حرم کے شرمندہ سے چہرہ پر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

"کہاں ہو تم"

بہرام ہوٹل پہنچ چکا تھا مگر جیاء حرم کو لے کر ابھی تک بیوٹی پارلر سے ہوٹل نہیں آئی تھی اس لیے بہرام جیا کو موبائل پر کال کرتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"سمجھو پہنچ چکے ہیں بس"

جیاء نے مصروف سے انداز میں بولتے ہوئے کال کاٹ دی

بہرام اینٹرنس پر ہی اُس کا ویٹ کرنے لگا آج اس نے ولیمے کی چھوٹی سی تقریب کے لئے ہوٹل کا پورشن بک کروایا تھا اِس تقریب میں زیادہ لوگ نہیں تھے بہرام کے تین چار دوستوں کی فیملی اور حرم کے چچا چچی اور خالہ کی فیملی شامل تھی---

بہرام کی نظریں سامنے دروازے پر اٹھی تو وہی کی وہی ٹھہر گئی بلیک کی پاؤں تک آتی میکسی میں وہ آئستہ آئستہ قدم اٹھاتی جیاء کے ساتھ چلتی ہوئی اس کے پاس آرہی تھی بہرام پوری توجہ سے اس کو دیکھنے لگا جو آج کے دن کل سے بھی زیادہ دلکش دکھائی دے رہی تھی

"حرم"

اس کی کوئی کزن اُس کو پکارتی ہوئی بہرام کے پاس سے گزر کر جیاء اور حرم کے پاس پہنچی تو بہرام نے اپنی نظروں کا زاویہ بدل کر جیاء کی طرف دیکھا جو اُسی کی دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔ حرم کی کزن حرم کو اپنے ساتھ ہوٹل کی اندر لے جا چکی تھی جبکہ جیاء بہرام کے پاس آکر ٹھہر گئی

"کیسی لگ رہی تھی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بلیک ڈنر سوٹ میں وہ اپنے بھائی کی شاندار سی پرسنلٹی کو دل ہی دل میں سرہاتی ہوئی اُس سے حرم کے متعلق پوچھنے لگی کیوکہ جیاء بہرام کا حرم کی طرف متوجہ ہونا اور اُس کو دیکھے جانا نوٹ کرچکی تھی

"کون"

بہرام انجان بنا ہوا جیاء سے پوچھنے لگا تو جیاء نے بہرام کو گھور کر دیکھا

وہی جس کا چند سیکنڈ پہلے دور سے ہی بڑے غور سے تفصیلی جائزہ لے رہے تھے"

جیاء تپ کر بولی تو بہرام مسکرادیا

"آج کے دن کے لحاظ سے اُس کا ڈریس اچھا سلیکٹ کیا تم نے"

بہرام سنجیدگی جیاء کو بولتا ہوا حرم کے ڈریس پر تبصرہ کرنے لگا

جو اُس ڈریس میں موجود ہے اُسے بھی میں نے ہی سلیکٹ کیا ہے تمہارے لیے"
"بتاؤ وہ پسند آئی یا نہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء کے پوچھنے پر بہرام خاموش نظروں سے جیاء کو دیکھنے لگا جیاء دوبارہ بولی

حرم ایک سمپل سی اور بہت پیاری لڑکی ہے بہرام وہ آگے جاکر تمہارے لیے"

"اچھی بیوی ثابت ہوگی۔۔۔ میں تمہیں تمہاری میرڈ لائف میں خوش دیکھنا چاہتی ہوں

جیاء فکرمند سی ہوکر بہرام سے بولی

"میں خوش ہوں جیاء آؤ اندر چلیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اُس کا احساس کرتا ہوا بولا اور اسے اپنے ساتھ ہوٹل کے اندر لے گیا

*****

"کیسی ہو حرم"

نمرہ (اسجد کی بہن) تھوڑی دیر پہلے اسے صوفے پر بٹھا کر گئی تھی۔۔ تب اسجد حرم کے پاس آکر اس سے پوچھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"اچھی ہوں"

حرم گھبراتی ہوئی بولی اُس کی نظریں اسجد کی بجائے بہرام کو تلاش کرنے لگی۔۔۔۔
آج اُسے نگی سے زیادہ بہرام کی ٹینشن تھی کہ کہیں اُس کا شوہر بھی نگی کی طرح
اُسے اسجد سے بات کرتا ہوا دیکھ کر اعتراض نہ کر بیٹھے

"اچھی تو تم شروع سے ہو یہ بتاؤ بہرام کے ساتھ خوش ہو"

اسجد اُس کا دل کو چھو جانے والا روپ دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔ اُس نے اپنی ماں کے
دباؤ میں آکر کیا کھویا تھا آج اُسے شدت سے اندازہ ہورہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بہرام بہت اچھے ہیں"

حرم جلدی سے بولی

"اور بہت خوش قسمت بھی ہے وہ جو اُسے تم مل گئی"

اسجد حرم کے روپ کو حسرت سے دیکھتا ہوا بہرام کی خوش نصیبی پر رشک کرتا ہوا بولا

"آپ پلیز جائیے یہاں سے اگر نگی نے دیکھ لیا تو وہ برا مانے گی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم اسجد کو دیکھ کر ہمت کرتی ہوئی بولی کیوکہ اُس کی نظروں نے دور سے ہی بہرام کو اپنے اور اسجد کی جانب آتا ہوا دیکھ لیا تھا۔۔۔۔ اب حرم کو نگی سے نہیں اُس سے زیادہ اپنے شوہر سے ڈر لگ رہا تھا

اسجد سے شادی کے بعد ویسے تو نگی نے بھی کم تماشہ نہیں کیا تھا دو مرتبہ وہ اسجد سے لڑ کر گھر آکر بیٹھ چکی تھی اور وجہ اُس نے یہی بتائی تھی اسجد اُس کی ذات پر توجہ دینے کی بجائے پرانی یادوں میں کھویا رہتا ہے۔۔۔کُھلے عام نگی نے چچا چچی کے سامنے حرم کو دیکھ کر یہ بات بولی تھی۔۔۔ تبھی سے چچا چچی نے اُس کے لیے رشتے دیکھنا شروع کر دیئے تھے

جب تک اسجد کھڑا بہرام سے باتیں کرتا رہا حرم سانس روک کر کھڑی رہی اسجد کے وہاں سے جانے کے بعد حرم نے اپنی سانسیں بحال کی ساتھ ہی بہرام بھی اُس کی طرف متوجہ ہوا اور اپنی جیب سے رومال نکال کر اُس کی طرف بڑھاتا ہوا بولا

"لو ماتھے پر آیا ہوا پسینہ صاف کرلو"

حرم اُس سے رومال لینے کی بجائے خاموشی سے بہرام کو دیکھنے لگی--؟ وہ شاید جان گیا تھا کہ وہ اِس وقت سخت گھبرائی ہوئی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"نئی بات نہیں ہے مجھے دیکھ کر اکثر مجرموں کے ایسے ہی پسینے چھوٹتے ہیں"

بہرام بولتا ہوا حرم کے ماتھے پر اپنے رومال سے خود ہی پسینے کی ننھی ننھی بوندے صاف کرتا ہوا اُس کو بتانے لگا

معلوم نہیں آپ کو کب یقین آئے گا میں وہ نہیں ہوں جو آپ مجھے سمجھ رہے "ہیں"

حرم ڈرنے کے باوجود اُس سے بولی جو رومال دوبارہ اپنی جیب میں رکھ چکا تھا

جانتا ہوں تم اینجل نہیں ہوں ورنہ آج صبح ہی جب جیاء نے تمہیں میرے "

"کمرے میں دوبارہ بھیجا تھا تب میں تمہاری جان لے لیتا

بہرام نے بہت خوبصورت مسکراہٹ اپنے چہرے پر بکھرتے ہوئے حرم سے ایسے کہا جیسے اُس نے کوئی بہت ہی رومینٹک سی بات بولی ہو، مگر بہرام کی بات سن کر خوف کے مارے حرم کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔۔۔ وہ کس قدر بے رحم تھا یوں مسکراتا ہوا کتنے پیار سے اُس کے سامنے اُسی کو مارنے کی بات کر رہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنے فیس ایکسپریشن ٹھیک کر کے چہرے پر اسمائل لاؤ-- یہاں سب کی توجہ ہم دونوں پر ہے"

بہرام کی بات پر اُس کا دھیان باقی لوگوں کی طرف گیا تو حرم مسکرانے میں کامیاب ہوئی کیوکہ بہرام ٹھیک بول رہا تھا

"آؤ میرے ساتھ میرے کچھ دوستوں کی فیملی ہے تمہیں اُن سے ملواتا ہوں"

بہرام نے بولتے ہوئے اپنا بازو پھیلا کر شانوں سے نیچے اُس کی کمر کے گرد حمائل کیا تو بہرام کے چھونے سے حرم کے بدن میں بجلی کی لہر سی ڈور گئی بالکل ویسے ہی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیسے آج صبح وہ پسٹل کی نال سے اُس کی کمر کو چھو رہا تھا تب بھی اُس کی یہی کیفیت تھی

اِس سے پہلے وہ بہرام کے ساتھ چلنے کے لیے آگے قدم بڑھاتی ایک ماڈرن سی لڑکی ان دونوں کی جانب آئی جس کے آنے پر بہرام بڑی خوشدلی سے مسکراتا ہوا اُس لڑکی سے ہاتھ ملا کر بڑی بے تکلفی سے مل رہا تھا۔۔۔ حرم باتوں سے یہی اندازہ لگا پائی وہ اس کے ڈپارٹمنٹ میں کام کرتی ہے

بہرام تم نے دوسری والی بھی اُسی کی شکل کی ڈھونڈ لی۔۔۔۔ مجھے یقین نہیں" آرہا یہ اینجل نہیں ہے۔۔۔ کاش تم دوسری باری میں ہی سہی میری طرف بھی "نظرِ کرم کرلیتے

رومیلہ نام کی لڑکی حیرت ذدہ ہوکر اُس سے ملی تھی پھر وہ بہرام کو دیکھتی ہوئی اُس سے بولی معلوم نہیں اس نے آخری حملہ سیریس بولا تھا کے مذاقاً

یہ اینجل نہیں، حرم ہے اِس کا نام۔۔۔ شکلاً اُسی سے ملتی ہے اگر عادتیں بھی" "وہی ہوئی تو تیسرا نمبر تمہارا ہی ہے انتظار کرو

بہرام کے بولنے پر رومیلہ ہنسی ہوئی وہاں سے چلی گئی حرم سنجیدگی سے بہرام کا چہرہ دیکھنے لگی وہ شادی کے دوسرے دن ہی اُس کے سامنے اپنی تیسری شادی کی بات کررہا تھا کسی لڑکی سے

"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو تیسری شادی ابھی نہیں کررہا پریشان مت ہو"

بہرام اُس کا چہرا پڑتا ہوا اُسے اپنے دوستو کی فیملی کی طرف لے گیا۔۔۔۔ خوش اخلاقی کی اعلیٰ مثال قائم کرتا ہوا وہ اُس کا سب سے تعارف کروانے لگا۔۔۔ ایک دو مرتبہ ان دونوں کی کسی نے تصویر بھی لینی چاہی جسے بہرام نے وہی ٹوک دیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اتنے پیارے لگ رہے ہو تم دونوں ایک ساتھ کھڑے ہوکر، رکو مجھے ایک تصویر "لینے دو"

بہرام حرم کا ہاتھ تھاما ہوا اُسے واپس صوفے پر بٹھانے کے غرض سے لے جانے لگا تب جیاء سامنے سے آکر اپنے موبائل کا رخ ان دونوں کی جانب کرتی ہوئی بولی

اسٹاپ اٹ جیاء تمہیں معلوم ہے اِن سب فضول حرکتوں سے مجھے کتنی چڑ "ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اپنی بڑی بہن کو حرم کے سامنے ٹوکتا ہوا بولا تو حرم کو اندازہ ہوا اُسے تصویریں بنانا پسند نہیں تھا جبھی اتنا پیسہ خرچ کرنے کے باوجود یہاں پر فوٹو شوٹ کے لیے اُس کو کوئی بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا

مائنڈ اٹ یہ فضول حرکتیں نہیں ہوتیں انہیں بعد میں حسین یادوں میں شمار کیا جاتا ہے--- اِس لیے بناء منہ بنائے شرافت سے کھڑے رہو میرے موبائل سے تمہاری یا حرم کی تصویریں کہیں نہیں جانے والی--- مبشر کے ساتھ دونوں بچے بھی بول رہے ماموں کے ساتھ نئی ممانی بھی دیکھنی ہیں انہیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء بولنے کے ساتھ اُن دونوں کی تصویر لیتی ہوئی بولی--- تصویر کی وجہ سے وہ حرم کے شانے پر اپنا ہاتھ رکھ چکا تھا

اتنی ہی زحمت کر ڈالی تھی تو تھوڑا سا مسکرا بھی دیتے خیر یہ بھی بہت ہے، چلو" "آؤ حرم ہم دونوں سلفی لے لیتے ہیں

جیاء بہرام کو گھورتی ہوئی اس پر طنز کرتی پھر حرم سے بولی تو بہرام نے جیاء کو وہی ٹوک دیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کوئی ضرورت نہیں ہے یہ کوئی عجائب گھر میں رکھا ہوا نمونہ یا ڈیکوریشن پیس نہیں"
"ہے--- یہاں مت کھڑی رہو جاؤ جاکر اپنی جگہ پر بیٹھو

وہ جیاء کو ٹوکنے کے بعد حرم کو آرڈر دیتا ہوا بولا اور خود اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا

یہ شروع میں تھوڑے دن ایسے ہی رہے گا پھر خود ٹھیک ہوجائے گا، تم اپ"
سٹ مت ہوا کرو اُس کی باتوں سے--- دراصل بہرام کو شروع سے ہی تصویریں
"بنوانا پسند نہیں یہی وجہ تھی کہ میں خود بھی اینجل کو دیکھ نہیں پائی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء حرم کو صوفے پر بٹھاتی ہوئی مسکرا کر بتانے لگی حرم اُس کی بات پر مسکرا بھی نہیں سکی

"کیا اِن کی پہلی وائف زندہ ہے--- وہ صبح بول رہے تھے ناں"

حرم تھوڑا جھجھکتی ہوئی اپنا خدشہ ظاہر کرتی جیاء سے پوچھنے لگی

ارے نہیں یار وہ کہاں سے زندہ ہوگئی--- وہ تو یونہی بہرام نے تمہیں دیکھ کر" اچانک بول دیا تھا--- بہرام پر صرف تمہارا حق ہے کوئی بھی فضول سوچ اپنے دماغ "میں پالنے کی ضرورت نہیں اوکے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء اُس کو تسلی دیتی ہوئی وہاں بھٹاکر چلی گئی تب نزہت چچی مسکراتی ہوئی حرم کے پاس آنے لگیں لازمی وہ حرم کو پرفیوم کی بوتل دینے والی تھیں حرم نے پہلے ہی سوچ لیا تھا وہ یہ بوتل اپنے ساتھ لے جانے کی بجائے یہی چھوڑ جائے گی

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

واپس آنے کے بعد وہ کمرے میں آکر اپنی جیولری اتار رہی تھی تب بہرام کمرے میں آیا، کمرے میں اس کی موجودگی پر حرم کی رفتار سُست ہوگئی صوفے پر بیٹھی ہوئی وہ آئستگی سے اپنی چوڑیاں اتارنے لگی تو بہرام پہنا ہوا کوٹ اتار کر ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ہوا حرم کے برابر میں ہی بیٹھ گیا جس سے ایک پل کے لیے حرم کے ہاتھوں کی حرکت وہی تھم گئی

بہرام چوڑیوں سے بھری حرم کی کلائی پکڑ کر اُس کی ہتھیلی پر مہندی کا ڈیزائن دیکھنے لگا۔۔۔ اپنا ہاتھ بہرام کے ہاتھ میں دیکھ کر حرم کا دل زور سے دھڑکنے لگا

"تم جاننا چاہو گی میں نے اپنی پہلی بیوی کی جان کیوں لی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

بہرام مہندی کے ڈیزائن کو دیکھتا ہوا عام سے لہجے میں حرم سے پوچھنے لگا، اُس کی بات سن کر خوف سے حرم کا دل مدھم رفتار سے دھڑکنے لگا۔۔۔ حرم نے ڈر کے مارے بہرام کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا بہرام بھی اُس کے جواب کا انتظار کئے بغیر مزید بولا

"اچھے کردار کی لڑکی نہیں تھی وہ، مجھ سے شادی سے پہلے اور بعد میں بھی اُس کے غیر آدمی سے ناجائز تعلقات تھے، میرے ساتھ رہنے کے باوجود وہ مجھے دھوکا دے رہی تھی۔۔۔ تم جانتی ہو مضبوط سے مضبوط طاقتور مرد بھی اُس وقت بری

طرح ٹوٹ جاتا ہے جب اُسے معلوم ہو کہ اُس کی بیوی اُس کی غیر موجودگی میں کسی دوسرے غیر مرد کے سامنے اپنی عزت لٹارہی ہو"

بہرام نے کرب سے بولتے ہوئے اپنے قریب بیٹھی حرم کا چہرہ دیکھا۔۔۔ حرم ڈبڈبائی آنکھوں سے بہرام دیکھنے لگی۔۔۔ بہرام نے محسوس کیا شاید ایک لڑکی ہونے کی حیثیت سے اُسے اینجل پر دکھ ہوا یا وہ اِس وقت بہرام کی آنکھوں میں دکھائی دینے والا کرب کو محسوس کررہی تھی۔۔۔ بہرام دوبارہ سر جھکا کر حرم کا پکڑا ہوا ہاتھ دیکھ کر بولا

"معلوم ہے اُس پر گولی چلانے سے پہلے میں نے اُس کا چہرہ بھی بگاڑ ڈالا تھا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کی اگلی بات سن کر حرم خوف کے مارے اُس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی لیکن بہرام کی گرفت مضبوط تھی وہ صرف کوشش ہی کرسکی

"یہاں--- یہاں سے خون نکلتا ہوا اُس کے گال کو بھگو رہا تھا"

بہرام حرم کی پیشانی پر انگلی رکھتا ہوا اُسے بتانے لگا پھر وہ اپنی انگلی حرم کے دائیں گال تک لے کر آیا اور پھر توڑی تک لاکر رک گیا--- بہرام کی بات سن کر خوف کے مارے حرم کی حالت غیر ہونے لگی اُسے اِس وقت بہرام سے بہت زیادہ خوف آنے لگا

"دکھنے میں ہو بہو وہ تمہاری شکل تھی"

حرم کی تھوڑی پر انگلی رکھے بہرم اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا حرم کو بتانے لگا، حرم سے سانس لینا محال ہوگیا بہرام نے ابھی تک اُس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا جسے اب حرم نے چھڑوانے کی کوشش نہیں کی

اچھی لگنے لگی تھی وہ مجھے میں چاہنے لگا تھا اسے، لیکن جب مجھے معلوم ہوا کہ" وہ بدکردار ہے کسی دوسرے مرد کے بستر پر لیٹ کر وہ میری عزت نیلام کررہی

Urdu Novels Ghar

ہے تب میرا دل اُس کے حسین چہرے پر تھوکنے کو چاہا، اُس سے عجیب سی

"کراہئیت سی محسوس ہونے لگی

بولتے ہوئے اچانک بہرام کے تاثرات پتھریلے ہوئے اُس کے چہرے کے تاثرات

دیکھ کر حرم نے آہستہ آواز میں رونا شروع کردیا

جیاء بول رہی تھی کہ تم ایک انوسینٹ لڑکی ہو سیدھی سادی سی، اُس سے بالکل"

"ہی مختلف

بولتے ہوئے بہرام اپنا چہرہ حرم کے چہرے کے نزدیک لایا تو حرم نے رونا بند کردیا۔۔۔ بہرام کی نظریں اپنے ہونٹوں کی طرف دیکھ کر شاید اُس کا دل دھڑکنا بھول گیا۔۔۔ بہرام کا ہاتھ اُس کے چہرے سے گزرتا ہوا اب حرم کے بالوں تک آچکا تھا۔۔۔ حرم کے بالوں کو اپنی انگلیوں میں پھنسائے وہ مزید اپنا چہرہ حرم کے چہرے کے نزدیک لایا تو حرم کی جان نکلنے لگی اُس کی قربت کو محسوس کر کے حرم نے اپنی آنکھیں بند کرلیں

لیکن میں کیا کروں میں بے بس ہوں، تمہارا چہرہ مجھے اُس بے رحم کی یاد دلاتا" ہے۔۔۔ تمہارا چہرہ دیکھ کر میرا دل کرتا ہے کہ میں تمہارا چہرہ بھی اُسی کے چہرے "کی طرح بگاڑ کر تمہیں اِسی کی طرح گولی مار ڈالوں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے غصے میں بولتے ہوئے حرم کے پکڑے ہوئے بالوں کو زور دار جھٹکے سے چھوڑا تو وہ توازن برقرار نہ رکھ سکی اور صوفے نیچے فرش پر گرگئی بہرام غُصے میں صوفے سے اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ حرم فرش پر بیٹھ کر رونے لگی

*****

صبح کے وقت یونیفارم میں موجود وہ ڈائننگ ٹیبل پر آیا تو جیاء کے ساتھ وہ پہلے سے ہی ڈائننگ ٹیبل پر موجود جیاء سے کچھ بول رہی تھی مگر بہرام کو آتا ہوا دیکھ کر فوراً خاموش ہوگئی۔۔۔ بہرام کو خود بھی اپنے کل رات کے رویے کا احساس ہو رہا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تھا اگر اِس لڑکی کی شکل اینجل سے ملتی تھی تو اِس میں اِس لڑکی کا کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔ کل رات جب وہ اپنے کمرے میں واپس آیا تب تک وہ سو چکی تھی

"ساری پیکنگ کرلی تھی تم نے اپنی"

بہرام کرسی پر بیٹھتا ہوا جیاء سے پوچھنے لگا آج اسکی کینیڈا کیلئے روانگی تھی

ساری پیکنگ تو میں نے کل رات میں ہی کرلی تھی، یہ بتاؤ تمہارا حرم کو لے کر" "میرے پاس کب آنا ہو رہا ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء چائے سے بھرا ہوا کپ اُٹھاتی ہوئی ناشتہ کرتے بہرام سے پوچھنے لگی---

بہرام نے ایک نظر اپنی بہن پر جبکہ دوسری نظر بیوی پر ڈالی جو جیاء کے جانے پر جیاء سے زیادہ افسردہ لگ رہی تھی

"دو سال تک تو میرا کینیڈا آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اگر اِس لڑکی کا تمہارے ساتھ زیادہ ہی دل لگ گیا ہے تو اِسے اپنے ساتھ شوق سے لے جاؤ"

بہرام ناشتہ کرتا ہوا جیاء سے بول تو حرم نے اپنا سر جھکالیا جبکہ چائے کا سپ لیتی ہوئی جیا بہرام کو گھورنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"یہ لڑکی نہیں ہے بیوی ہے تمہاری یاد رکھو"

جیاء نے گھورنے کے ساتھ بہرام کو جتانا بھی ضروری سمجھا بہرام شرمندہ ہوے بناء ہنسا

یاد رکھنے کی کیا ضرورت ہے مجھے معلوم ہے تم وہاں کینیڈا میں بیٹھی ہوئی روز یہ" "بات موبائل پر کال کر کے مجھے یاد کرواتی رہو گی

وہ بولنے کے ساتھ ساتھ ناشتہ بھی کررہا تھا کیونکہ جیاء کو ایئرپورٹ چھوڑنے کے بعد آج دوپہر میں اُسے ایک ضروری کام تھا اور شام میں کمشنر صاحب سے ارسل

نیازی عرف بوبی کے متعلق ضروری بات کرنا بھی اب چند ہی دن رہ گئے تھے کہ جب ارسل نیازی پھانسی کے تختے پر چڑھتا

انسان بن جاؤ بہرام، اپنی بیوی کے ساتھ کوئی بھی شادی کے دوسرے دن اِس" طرح کا رویہ نہیں اپناتا۔۔ اگر مجھے آگے سے تمہاری شکایت ملی ناں تو میں بہت "برے طریقے سے تمہارے ساتھ پیش آؤگی بتا رہی ہوں تمہیں

جیاء ناراض نظروں سے اُسے دیکھ کر دھمکی دینے لگی تو بہرام ناشتے سے ہاتھ روک کر جیاء کو دیکھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیا رویہ اپنایا ہوا ہے میں نے"

بہرام نے جیاء کی بجائے ڈائریکٹ حرم کی طرف دیکھ کر اس سے سوال کیا جو چور نظروں سے اُسے دیکھتی ہوئی ساتھ ہی ناشتہ کررہی تھی وہ اچانک بولی

"میں نے آپی کو بتادیا ہے جیسے آپ مجھے کل رات ڈرا رہے تھے"

جیاء کی موجودگی میں حرم نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آہستہ آواز میں بہرام کو بتادیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"یہاں میری طرف دیکھ کر بات کرو اور بتاؤ کیسے ڈرا رہا تھا میں تمہیں"

بہرام حرم کو آنکھیں دکھائے روعب دار لہجے میں پوچھنے لگا جس پر جیاء نے اپنی کرسی سے کھسک کر بہرام کے بازو پر زور سے ہاتھ مارا

تم میرے سامنے اِس بے چاری کو ایسے ڈرا رہے ہو اکیلے میں نہ جانے کیا حال" کروگے اس کا۔۔۔ تم دونوں ہی میرے بات کان کھول کر سن لو۔۔۔ میں یہاں سے جارہی ہوں اب تم دونوں کو ایک ساتھ رہنا ہے وہ بھی پیار سے جیسے ہزبینڈ "اور وائف آپس رہتے ہیں

Urdu Novels Ghar

جیاء ان دونوں کو دیکھ کر سمجھانے لگی۔۔ حرم میں ذرا سی نظریں اٹھا کر بہرام کو دیکھا جو اُسی کی طرف دیکھ رہا تھا وہ بری طرح شرمندہ ہوکر دوبارہ نظریں جھکا گئی

"تم یونہی سر جھکا کر بیٹھی رہو میں جو بول رہی ہوں سمجھ میں آرہی ہے تمہیں"

جیاء اب کی بار مکمل طور پر حرم کی طرف دیکھتی ہوئی اس سے بولی تو حرم پریشان ہوکر جیاء کو دیکھنے لگی

اگر تم ابھی سے ایسے ہی سر جھکا کر بیٹھی رہی ناں تو ساری زندگی ایسے ہی تمہارا" سر اِس کے سامنے جھکا رہے گا۔۔۔ اور یہ اِسی بات کا فائدہ اٹھاکر تمہیں ایسے ہی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ساری زندگی آنکھیں دکھائے گا--- شادی ہوئی ہے اس سے تمہاری شوہر ہے تمہارا یہ---- چلو شادی کے دن جو غلط فہمی تھی لیکن اب وہ دور ہوگئی ہے اس لیے اب تمہارا بھی فرض ہے اپنے شوہر سے خود سے بات کرو یہ آگے سے ایٹیٹیوڈ دکھائے تو اِس کا دماغ درست کردو اِس سے فرمائشیں کرو، اِس کے ساتھ گھومنے پھرنے باہر نکلو شاپنگ کرو"

جیاء نے سوچا جانے سے پہلے وہ حرم کو بھی تھوڑی عقل دلاکر جائے--- جو دو دن سے اُسی کے ساتھ چپکی ہوئی بیٹھی تھی--- جبکہ دوسری طرف بہرام اپنی بہن کے مشورے سن کر گھور کر جیاء کو دیکھتا ہوا بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء تمہاری فلائیٹ کی ٹائمنگ کیا ہے میرے خیال سے اب تمہیں نکلنا چاہیے"

"تم لیٹ ہوجاؤ گی

بہرام بہت سنجیدہ انداز میں جیاء کو دیکھ کر بولا جو دنیا کی پہلی ایسی بہن تھی جو اپنی بھاوج کو الٹی پٹیاں پڑھا رہی تھی

تمہیں ناں زیادہ میرے سامنے اسمارٹ بننے کی ضرورت نہیں ہے--- اگر تمہیں" اچھی بیوی مل گئی ہے تو اِس کی معصومیت کا فائدہ اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے بہرام اگر تم نے آئندہ اِس کو ڈرایا یا اس پر بلاوجہ میں غُصہ کیا تو میں واقعی تم سے سخت ہوگیں--- یار اتنی پیاری بیوی لاکر دی ہے میں نے تمہیں اِس کے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ساتھ پیار محبت سے پیش آؤ مگر نہیں تمہیں تو اپنی نوکری کر ایک بندے پر روعب جھاڑنا ہے--- ہر رشتے میں ایسا نہیں چلتا بہرام، بیوی کے دل میں شوہر اپنا مقام تب ہی پیدا کرسکتا ہے جب وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے جس طرح تم نے حرم کے ساتھ رویہ اپنایا ہوا ہے ناں اِس طرح تم اِس کے دل میں اپنے لیے ڈر اور خوف پیدا کررہے ہو اور اگر یہی ڈر اور خوف اِس کے دل میں جنم لے گیا تو پھر محبت کیسے پیدا ہوگی اس کے دل میں تمہارے لئے--- ہزبنڈ اور وائف کے رشتے میں محبت ہی سب سے زیادہ ضروری ہوتی ہے میں تم دونوں کو ایک ساتھ خوش دیکھنا چاہتی ہوں"

جیاء بہرام کو دیکھتی ہوئی سمجھانے کی کوشش کرنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دو دن سے تمہاری یہی بات سن رہا ہوں اتنی پیاری بیوی لاکر دی ہے اتنی پیاری"
بیوی لاکر دی ہے ٹھیک ہے تمہارے جانے کے بعد ذرا غور سے چیک کرتا ہوں
کہاں نسے پیاری بیوی لاکر دی ہے--- اور یہ فضول کی نصیحتوں کی مجھ کو ضرورت
"نہیں سارے سبق اچھے سے سیکھے ہوئے ہیں میں نے

بہرام کی بات سن کر جہاں حرم شرمندہ ہوئی تھی وہی جیاء دوبارہ سے بہرام کو گھور
کر رہ گئی جو سکون سے آپ ناشتہ کرنے کے بعد بیڈ روم سے جیاء کے ہینڈ کیری
لینے چلاگیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

جیاء بہرام کے ساتھ صبح گھر سے روانہ ہوچکی تھی اُس کے تھوڑی دیر بعد ملازمہ آئی تھی جس نے سارے گھر کا کام کیا اور ساتھ ہی اُس نے حرم کو بہرام اور اُس کی پہلی بیوی کا بھی قصہ سنایا جس میں اُن دونوں نے ایک دوسرے کی جان لینے کی کوشش کی تھی۔۔۔ حرم کے اوپر یہ انکشاف بہت حیران کن تھا کہ بہرام کی بیوی نے بھی اُس کے اوپر گولی چلائی تھی اور پہلے اُسی نے بہرام کی جان لینے کی کوشش کی تھی یہ بات سن کر حرم سناٹے میں آگئی کہ کوئی لڑکی اتنی بے رحم کیسے ہوسکتی ہے وہ بھی اُس سے ملتی ہوئی شکل کی

کیونکہ ملازمہ نئی تھی اِس لئے لوگوں کی سنی سنائی باتوں سے وہ یہ سارا واقعہ جانتی تھی مگر حرم میں اُس ملازمہ کو یہ نہیں معلوم ہونے دیاکہ یہ بہرام کی پہلی بیوی اُسی کی ہمشکل تھی۔۔۔ ملازمہ کے جانے کے بعد حرم نے کچن میں جاکر دوپہر کا کھانا کھایا اور پھر تھوڑی دیر سونے کے لیے لیٹ گئی بہرام کی غیرموجودگی کا سوچ کر اُسے بڑی گہری اور سکون دے نیند آئی تھی

جب اُس کی آنکھ کُھلی تو شام ہوچکی تھی چائے کا کپ بناکر وہ ٹیرس میں آئی آج موسم کافی ابرآلود تھا تب اسے یاد آیا نیوز میں آج ہی کے دن طوفانی بارش کی پریڈکشن دی گئی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اوف اللہ جی اگر تھوڑی دیر میں بارش شروع ہوگئی تو لازمی سڑکوں پر ٹریفک جام" ہوجائے گا اور پھر بہرام واپس گھر کیسے آئیں گے یعنیٰ مجھے رات تک اِس فلیٹ میں اکیلا ہی رہنا پڑے گا اور اگر یہاں لائٹ چلی گئی تو مجھے تو جنریٹر بھی چلانا نہیں آتا۔۔۔ کیا کروں بہرام کو کال کر کے بلالو لیکن اُن کے آنے سے کیا ہوگا وہ بھی تو مجھے ڈرا کر اور میری جان خشک کر کے رکھتے ہیں۔۔۔۔ ڈر تو مجھے ان کی موجودگی میں بھی لگا ہی رہتا ہے مگر کچھ بھی ہے وہ انسان تو ہے اگر یہاں پر بہرام کی پہلی بیوی کی روح آگئی تو۔۔۔

یہ سوچ آنے کے ساتھ ہی حرم کی خوف سے ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ شروع ہوگئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

باجی آپ نماز وغیرہ تو پڑھتی ہو ناں کیو سننے میں آیا ہے اگر کسی کو قتل کردیا"

"جائے تو اُس کی روح اُسی گھر میں بھٹکتی ہے

صبح کے وقت اُس نے ملازمہ کی باتوں کو بالکل سنجیدہ نہیں لیا تھا لیکن اِس وقت

جب اُسے ملازمہ کی باتیں یاد آنے لگیں تو حرم کو خوف سا محسوس ہونے لگا

"نہیں مجھے بہرام کو فوراً کال کرنا چاہیے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم نے اپنا موبائل اٹھا کر بہرام کو کال کرنے کا فیصلہ کیا وہ بھی شکر تھا کہ جانے سے پہلے جیاء اُس کے موبائل میں بہرام کا موبائل نمبر فیڈ کر کے گئی تھی

*****

آج صبح سے ہی اُس کا دن کافی مصروف گزرا تھا اِس وقت موسم کافی ابرآلود ہورہا تھا لگ رہا تھا کبھی بھی بارش برس سکتی ہے بہرام اپنی کار میں بیٹھا ہوا ڈرائیونگ کرتا اس وقت طے شدہ اپوائنمنٹ کے سلسلے میں کمشنر صاحب سے ملاقات کے لئے جارہا تھا بوبی کو پھانسی ہوجانے کے بعد اُس کا اگلا ٹارگیٹ یعقوب نیازی تھا جو اپنے بھائی کے غلط کاروبار کو آگے چلا رہا تھا اُس کے متعلق بھی بہرام نے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ثبوت اکھٹے کرنا شروع کر دیے تھے موبائل پر آئے ہوئے میسج نے اُسکی توجہ اپنے موبائل کی طرف کھینچی

بیوی اگر خوبصورت مل جائے تو اسے اکیلا گھر میں چھوڑنا بیوقوفی کے زمرے میں آتا ہے

اجنبی نمبر سے میسج پڑھ کر بہرام کا خون کھول اٹھا زیرلب میسج کرنے والے کو گالی دیتا ہوا اِس سے پہلے وہ اُس کے نمبر پر کال کرتا حرم کی کال خود اُس کے پاس آنے لگی۔۔۔ اسکرین پر حرم کا نام جگمگاتا ہوا دیکھ کر وہ کال ریسیو کرچکا تھا

Urdu Novels Ghar

"ہیلو بہرام میں حرم بات کررہی ہوں آپ کہاں پر ہیں اس وقت"

جانے سے پہلے جیاء اس کے موبائل میں حرم کا نمبر سیف کر کے گئی تھی اور یہ بات ایئرپورٹ جاتے وقت یا جیاء اُس کو بتاچکی تھی

"کال کیوں کی ہے تم نے سب ٹھیک ہے ناں"

حرم کی گھبرائی ہوئی آواز سن کر وہ حرم سے پوچھنے لگا۔۔ ساتھ ہی وہ گاڑی کا رخ اپنے اپارٹمنٹ کی طرف موڑ چکا تھا ساتھ ہی اُسے اجنبی نمبر سے آیا ہوا میسج بھی یاد آیا

"خیریت نہیں ہے آپ پلیز جلدی سے گھر آجائے"

شاید خوف کے مارے وہ رو رہی تھی یا پھر بہرام کو ایسا لگا وہ ٹھیک سے اندازہ نہیں لگا پایا

میری بات غور سے سنو لاؤنج میں جو ڈیوائڈر کے ساتھ بڑا سا واس رکھا ہے اس" میں ایک پستول ہے جلدی سے جاکر وہ پستول نکال کر اپنے پاس رکھ لو۔۔۔
"ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے میں دس منٹ میں پہنچ رہا ہوں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے حرم کو بولتے ہوئے گاڑی کی اسپیڈ بڑھادی اتنی آسانی سے تو اُس کے فلیٹ کے اندر کوئی زبردستی یا خوفیہ طریقے سے داخل نہیں ہوسکتا تھا اُس نے ایسے سکیورٹی الارم لگائے ہوئے تھے جو اُسے فوراً آگاہ کردیتے لیکن اُس نے حرم کا خیال کرتے ہوئے الارم بجنے کا انتظار نہیں کیا تھا بارش تیز اسٹارٹ ہوچکی تھی مگر بدنصیبی یہ ہوئی کہ اپارٹمنٹ کے دس منٹ کے فاصلے پر اُس کی گاڑی بند ہوگئی جسے وہ وہی چھوڑکر تیزی سے بارش میں اپنے اپارٹمنٹ کی طرف بھاگا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

فلیٹ کے دروازے پر پہنچتے ہی اس نے ہولسٹر سے پستول نکال کر ہاتھ میں لے لیا بہت محتاط انداز میں بہرام نے فلیٹ کے دروازے کا لاک کھولا،، سامنے کھڑے وجود کی طرف پھرتی سے پستول کا رخ کیا وہی ڈر کے مارے حرم کی چیخ نکل گئی

"کک۔۔۔ کیا ہوگیا آپ کو، یہ میں ہوں حرم۔۔۔ پلیز گولی مت چلائیے گا"

وہ خوف سے اپنی آنکھیں بند کرکے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو سرنڈر کرتی بولی۔۔۔ بہرام باہر کا دروازہ بند کرتا ہوا حرم کو اسی حالت میں چھوڑ کر سارے کمروں کا جائزہ لینے لگا۔۔ باہر تیز بارش کی وجہ سے وہ مکمل بھیگ چکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"یہاں تو کوئی بھی موجود نہیں ہے تم نے مجھے گھر آنے کا کیوں بولا"

بہرام تسلی کرنے کے بعد واپس لاؤنج میں آیا تو حرم اسی پوزیشن میں آنکھیں بند کیۓ اور دونوں ہاتھ اونچے کیے کھڑی تھی--- وہ غصہ ضبط کرتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا

میں نے فون پر آپ سے یہ کب بولا کہ یہاں کوئی دوسرا موجود ہے، میں نے تو "صرف یہی بولا تھا کہ آپ جلدی گھر آجائیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

حرم آنکھیں کھول چکی تھی مگر اس کے دونوں ہاتھ ہوا میں ابھی بھی بلند تھے کیونکہ بہرام کے تاثرات سے لگ رہا تھا وہ شدید غصے میں ہے اور اُس کے غصے سے حرم کو بہت ڈر لگتا تھا

"تم نے مجھے کال پر بولا خیریت نہیں ہے آپ پلیز جلدی سے گھر آجائے یاد کرو"

اب کی بار بہرام تیز آواز میں چیختا ہوا اُسے اُس کے لفظ یاد دلانے لگا

بارش تیز ہوجاتی تو خیریت کہاں رہتی لازمی آپ ٹریفک میں پھنس جاتے اور گھر" آتے آتے لیٹ ہوجاتے اِس لیے آپ کو جلدی آنے کا بول دیا۔۔۔ پھر میں نے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پکوڑوں کے لیے بیسن بھی گھول کر رکھ لیا تھا برسات میں ٹھنڈے پکوڑے کھانے کا کہاں مزہ آتا ہے"

حرم کی بات سن کر بہرام کا میٹر برے طریقے سے گھوما وہ غصے میں تیزی سے حرم کی طرف بڑھا تو حرم نے اوپر کیۓ ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپالیا اور روہاسی لہجے میں بولی

"پلیز مجھ پر غصہ مت کریۓ گا مجھے آپ کے غصے سے بہت ڈر لگتا ہے"

حرم کے سہمے ہوئے انداز پر وہ اپنا غصہ ضبط کرگیا ورنہ اِس وقت وہ اس لڑکی کا برا حشر کردیتا

کمشنر صاحب کے ساتھ ضروری میٹنگ تھی جس کو چھوڑ کر میں تمہاری کال پر" بھاگا چلا آیا۔۔۔ آگے کیا سننے کو مل رہا ہے بیسن گھول لیا ہے برسات میں ٹھنڈے "پکوڑوں کا کہاں مزہ آتا ہے۔۔۔ لڑکی تمہارا دماغ درست ہے یا پھر میں درست کرو

بہرام ایک بار پھر اُس پر غصے سے چیخا حرم کو لگا آج اُس کے کانوں کے پردے پھٹ جائیں گے۔۔۔۔ اپنے ڈر کو ختم کرنے اور ذہن کو بٹانے کے لیے اس نے بیسن گھول لیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"مجھے ڈر بھی لگ رہا تھا ملازمہ نے بولا تھا جس گھر میں قتل ہوا ہو اس کی روح وہی منڈلتی ہے۔۔۔ مجھے لگا آپ کی پہلی بیوی کی روح کہیں مجھے اکیلا دیکھ کر میرے پاس نہ آجائے"

حرم اپنے چہرے سے دونوں ہاتھ ہٹا کر اسے اصل وجہ بتانے لگی جس پر بہرام کو اور بھی زیادہ غصہ آیا

Urdu Novels Ghar

تم خود زندہ وجود رکھ کر ایک مرے ہوئے انسان سے ڈر رہی ہو بیوقوف لڑکی، میری" بیوی کی رو سے زیادہ خطرناک میں تمہارے لئے ثابت ہوسکتا ہوں آئندہ تم نے الٹی "سیدھی حرکتیں کی تو اس پائپ سے باندھ کر ہوا میں الٹا لٹکا دوں گا میں تمہیں

بہرام کی غصے میں دی جانے والی دھمکی دینے پر، حرم خود کو تصور میں الٹا لٹکا ہوا سوچ کر مزید ڈر گئی

آپ مجھے کسی مجرم کی طرح ٹریٹ نہیں کرسکتے بیوی ہوں میں آپ کی بیشک" "زبردستی کی ہی سہی

ڈرنے کے باوجود حرم آہستہ آواز میں ممنائی تو بہرام اسے آنکھیں دکھاتا ہوا گھورنے لگا۔۔۔ جس پر حرم سر جھکا گئی۔۔۔ کل تک وہ اس سے ڈر رہی تھی۔۔۔۔ مگر آج اس کے سامنے اپنے دفاع کے لئے بول رہی تھی بہرام سمجھ گیا کہ یہ جیاء کا دیا ہوا کونفیڈنس تھا۔۔۔ وہ حرم کے جھکے سر کو گھورتا ہوا بیڈ روم میں چلا گیا۔۔۔ اس کا پورا یونیفارم بھیگ چکا تھا۔۔۔ بارش باہر کافی تیز ہورہی تھی اب بہرام کا واپس جانا بے کار تھا اس لیے کمشنر صاحب سے فون پر معذرت کرتا ہوا وہ یونیفارم کی شرٹ اتارنے لگا تو حرم بھی بیڈروم میں آگئی

کیا ہاتھ میں پکڑا رہو گا میں یہ گیلا یونیفارم بیوی ہو تو معلوم نہیں ہے تمھیں"

"بیویوں کے کام جاؤ جا کر اسے بالکنی میں ٹانگوں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کی گرجدار آواز پر حرم خاموشی سے یونیفارم لینے کے لئے اس کے پاس آئی بنیان سے نظر آتا اُس کا کسرتی سینہ اور ورزشی بازو دیکھ کر وہ بہرام سے نظریں چرا گئی۔۔۔ اس یونیفارم لیتی ہوئی وہ جلدی سے بالکونی میں چلی گئی تیز بارش اور ہوا کے زور دیکھ کر ٹھنڈ سے اس کے دانت بجنے لگے۔۔۔ واشروم سے پانی گرنے کی آواز پر حرم سمجھ گئی بہرام شاور لے رہا ہے وہ چائے کا پانی چڑھا کر دوسرے چولہے پر پکوڑے تلنے لگی

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ شاور لے کر باہر نکلا تو حرم ٹرے میں چائے کے ساتھ فرانچ فرائس پکوڑوں سے بھری پلیٹ لیے کمرے میں داخل ہوئی جیسے ہی اس کی نظر سامنے بہرام پر پڑی تو ہاتھ میں پکڑی ہوئی ٹرے لرزنے لگی اُس کے چہرے کا رنگ شرمندگی سے سرخ ہونے لگا کیوکہ وہ بناء شرٹ کے،، صرف ٹراؤزر میں موجود خود پر باڈی اسپرے کرتا ہوا حرم کو دیکھ رہا تھا

"تمہیں کیا ہوا ہے"

بہرام اس کے ہاتھوں کی لرزاہٹ اور چہرے کا رنگ دیکھ کر حیرانی سے پوچھنے لگا

"وہ آپ شرٹ کے بغیر کھڑے ہیں نہ"

بے شرم انسان حرم نے اُسے دل میں بولا اور ساتھ ہی بہرام کو اُس کی حالت کا احساس بھی دلایا

"تو شرمندہ تو مجھے ہونا چاہیے تمہیں کیا ہورہا ہے"

ایک مرتبہ پھر وہ سیریس ہوکر حرم سے پوچھنے لگا۔۔۔ حرم نے منہ سے تو کچھ نہیں بولا سل میں اس کو اکڑو اور بدتمیز کے خطاب سے نوازتی ہوئی کمرے میں موجود چھوٹی سی شیشے کی گول ٹیبل پر ٹرے رکھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"شرمانا تو چیک کرو میڈم کا"

بہرام بھی دل ہی دل میں بولتا ہوا شرٹ پہن کر بٹن بند کرتا ہوا اس کے بارے میں سوچنے لگا

"اور ابھی کسی چیز کی ضرورت محسوس ہورہی ہے تو بتا دیں"

تھوڑی دیر پہلے بیوی اور کام کے طعنے کو یاد کرتی حرم بہرام کو دیکھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی اور ساتھ ہی اس کے شرٹ پہننے پر شکر بھی ادا کرنے لگی مگر بہرام

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اس کی بات سن کر بری طرح چونکا۔۔۔ برساتی رات جوکہ رومانٹک سے سماں پیش کررہی تھی تین دن ہوئے اُس کی بیوی اُس سے "ضرورت "پوچھ رہی تھی۔۔۔ یا تو وہ ڈیڑھ ہوشیار تھی یا پھر بالکل ہی بے وقوف بہرام چلتا ہوا حرم کے پاس آکر ٹھہرا اور اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا

میری ضرورتوں کے لیے تمہیں ہلکان ہونے کی ضرورت نہیں، تم مجھے صرف اپنی" ضرورتوں کا بتاؤ۔۔۔ اپنی خود کی ضرورت میں جب چاہے جس وقت چاہے پوری "کرسکتا ہو اِس کے لیے مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں پڑے گی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ گہری نظروں سے حرم کا چہرہ دیکھتا ہوا اُس کو بہت کچھ جتا چکا تھا لیکن حرم کے سر پر سے تو سب کچھ گزر گیا

"بھوک لگے اور کھانے کی طلب ہو تو بتا دیجیے گا میں دوسرے روم میں ہوں"

حرم اس کی عجیب سی بات کا جواب دیئے بغیر کمرے سے چلی گئی۔۔۔ بھوک اور طلب جیسے الفاظ سن کر بہرام افسوس سر ہلاتا ہوا ٹرے میں سے چائے کا کپ اٹھا کر پینے لگا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بارش کو رکے ہوئے دو گھنٹے گزر چکے تھے وہ تب سے دوسرے کمرے میں موجود تھی اپنے موبائل پر جیاء کی کال دیکھ کر خوش ہوگئی

"کیا آپ کو میری آواز نہیں آرہی"

حرم جیاء سے پوچھتی ہوئی بالکونی میں چلی گئی شاید یہاں سگنلز کا ایشو تھا

"پرابلم ہے تو رکیں لیپ ٹاپ سے کنیکٹ ہوجاتی ہوں میں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

موبائل کو کان پر لگائے حرم بیڈ روم میں آئی تو سامنے لیپ ٹاپ بیڈ پر موجود پہلے سے ہی آن تھا مگر کمرے میں بہرام موجود نہیں تھا۔۔۔ لیپ ٹاپ کی سکرین کو سامنے کرتے ہوئے وہ پہلے سے اوپن فولڈر اور فائلیز کو کلوز کرنے لگی ویسے ہی بیڈ روم میں بہرام آیا اُسے اپنے لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھا دیکھ کر بہرام کے قدموں وہی ٹھٹک گئے

"کیا کررہی ہو تم"

بہرام پیشانی پر بل ڈالتا ہوا حرم کے پاس آتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آپی کی کال آئی تھی اُن سے بات کرنے کے لیے۔۔۔"

حرم نے بولنا چاہا ویسے ہی بہرام نے لیپ ٹاپ کی اسکرین کا رُخ اپنی طرف کیا اور حرم کی بات کاٹتا ہوا بولا

"یہاں جو فائل اوپن تھی وہ کہاں ہے"

بہرام کی بات پر حرم ایک سیکنڈ کے لئے خاموش ہوئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ تو میں نے کلوز کردی دراصل موبائل پر آپی آواز کلیر نہیں آرہی تھی تو۔۔۔"

وہ بہرام کو بتانے لگی جس پر بہرام کا دماغ بھک سے اڑ گیا

"کیا کلوز کردی تم نے وہ فائل"

بہرام نے حیرت اور غُصے میں ملے جلے تاثرات سے حرم کو دیکھ کر پوچھا تو حرم ڈر گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"فائل کلوز کرنے سے پہلے کیا تم نے اُس کا سارا ڈیٹا سیو کیا تھا"

جس طرح وہ کی بورڈ پر تیزی سے انگلیاں چلاتا ہوا حرم سے پوچھ رہا تھا حرم کو لگا وہ اس کا کام بگاڑ چکی ہے--- بہرام کے سوال پر حرم نے افسوس کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو بہرام اپنا دونوں ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گیا

"سوری آئی تھنک مجھ سے کچھ غلط ہوگیا"

حرم ڈرتی ہوئی بہرام سے بولی تو بہرام غصے میں سرخ آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کچھ غلط ہوگیا۔۔۔ تم نے میری دو گھنٹے کی محنت ایک سیکنڈ میں ضائع کر ڈالی"

بیوقوف لڑکی۔۔۔ دل تو چاہتا ہے کہ میں تمہیں۔۔۔۔

بہرام نے غصے میں ضبط کرتے ہوئے جیسے اپنی مٹھیاں کو بند کیا تو حرم سہم گئی

آآآ۔۔۔پ مجھ پر اِس طرح غصہ نہیں کرسکتے میں آپ کی بیوی ہو بیشک"

"زبردستی کی ہی سہی

حرم نے بہرام کو غصے میں دیکھ کر ڈرتے ہوئے وہی بات دہرائی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

"بیوی مائی فٹ، ہاتھ کیوں لگایا تم نے میرے لیپ ٹاپ کو۔۔۔۔ پہلے تم نے بیوقوفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجھے گھر بلالیا اور اب تم میری ساری محنت ضائع کر ڈالی"

بہرام غصے میں تیز آواز میں بولا تو حرم کو رونا آنے لگا جسے دیکھ کر بہرام مزید غُصہ ہوا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"رونا بند کرو اور جاؤ یہاں سے فوراً جاکر ٹیرس میں کھڑی ہوجاؤ اور جب تک میں دوبارہ یہ کام اسٹارٹ کر کے اسے واءنڈ اپ نہ کر ڈالوں، اگر اپنی جگہ سے ہلی تو میں ٹیرس میں آکر تمہاری ٹانگیں توڑ ڈالوں گا"

بہرام اسے بازو سے پکڑ کر ٹیرس میں لے آیا تھا شدید ٹھنڈی ہوا اور اوپر سے بارش بھی دوبارہ شروع ہوچکی تھی حرم کو رونا آنے لگا

"ایم سوری میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا"

حرم نے شرمندہ لہجے میں دوبارہ بولنا چاہا تھا

Urdu Novels Ghar

شٹ اپ خاموشی سے یہی کھڑی رہو اگر تم یہاں سے ذرا سا بھی ہلی میں تمہیں"
"اٹھا کر اس پانچویں فلور سے نیچے پھینک دوں گا

بہرام اُس کو دھمکی دیتا ہوا ٹیرس کا دروازہ بند کر کے جا چکا تھا جب کہ حرم نے
سردی کی وجہ سے تھر تھر کانپنا شروع کردیا

اسے اِس لڑکی کی بچکانہ حرکت کا سوچتے ہوئے شدید غصہ آرہا تھا پہلے تو اُس نے
اسے گھر بلا لیا تھا جس کی وجہ سے وہ کمشنر صاحب سے مل بھی نہیں پایا تھا اگلے
ایک ہفتے تک کمشنر صاحب کے شیڈول کے مطابق وہ بزی تھے اور اب تھوڑی
دیر پہلے دو گھنٹے لگا کر اس نے جو بھی ڈیٹا کلیکٹ کیا تھا اس ساری انفرمیشن کو

سیو کیے بغیر وہ لڑکی کلوز کر کے اڑا چکی تھی---- غُصے میں سوچتے ہوئے بہرام کو اُس آدمی کا میسج بھی یاد آیا جو اجنبی نمبر سے کیا گیا تھا وہ جانتا تھا یہ میسج یعقوب نیازی نے اپنے کسی آدمی سے کروایا ہوگا تاکہ وہ بہرام کو ڈرا دھمکا کر کسی بھی طرح بوبی کے بارے میں معلوم کرسکے

زور دار آواز میں بادل گرجنے سے اس کی سوچوں کا سلسلہ ٹوٹا تیز بارش اسٹارٹ ہوچکی تھی اُس کا ذہن ٹیرس میں کھڑی حرم کی طرف گیا مگر اگلے ہی پل اُس نے سر جھٹکا وہ لڑکی مستحق تھی کے اُسے سزا ملے تاکہ اگلی بار وہ اُس کے سامنے غلطی نہ کرے --- بہرام کے موبائل کی اسکرین پر جیأ کی کال آنے لگی اب بہرام اپنا باقی کا غصہ جیاء کی کو باتیں سنا کر اُس پر نکالنے کا ارادہ رکھتا تھا اِس لیے اُس نے جیا کی کال ریسیو کرلی

*****

لیپ ٹاپ پر اپنا سارا کام مکمل کرتے ہوئے اسے احساس نہیں ہوا کب اُس کی آنکھ لگ گئی جب بہرام کی آنکھ کھلی تو اس وقت کھڑکی سے باہر ملگجا سا اندھیرا تھا۔۔۔ موبائل پر ٹائم دیکھا تو معلوم ہوا صبح کے ساڑھے پانچ بج رہے تھے اچانک اُس کا دماغ ٹیرس کی طرف گیا تو بہرام کی نیند اڑن چھو ہوگئی۔۔۔ وہ کمرے میں موجود نہیں تھی کیا وہ ابھی تک رات سے ٹیرس میں کھڑی تھی بہرام بیڈ سے اٹھ کر جلدی سے باہر ٹیرس میں آیا حرم اُسی پوزیشن میں کھڑی سردی کے باعث بری طرح کانپ رہی تھی رات برسنے والی بارش کی وجہ سے اُس کے کپڑے بھی نم

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہوچکے تھے۔۔۔ پتلی سی شرٹ میں اُس کو بری طرح کانپتا ہوا دیکھ کر بہرام کو پشیمانی نے آگھیرا۔۔۔ کیا وہ رات سے اِسی طرح کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔ بہرام کو رات میں اپنے سونے پر افسوس ہوا وہ اسے کمرے میں بلائے بغیر ہی سوگیا

"تم رات ہی یہاں کھڑی ہو کمرے میں کیوں نہیں آئی تم"

بہرام اپنی شرمندگی چھپائے الٹا حرم کو ڈانٹتا ہوا اُس سے پوچھا لگا اُسے اپنی غلطی کا احساس تو تھا مگر وہ اپنی غلطی اِس لڑکی کے سامنے ماننے کے موڈ میں نہیں تھا

Urdu Novels Ghar

کیسے آجاتی آپ نے کہا تھا اگر میں یہاں سے ہلی تو آپ مجھے اٹھا کر نیچے پھینک دیں گے اتنی اونچائی سے ڈر لگتا ہے مجھے"

بولتے ہوئے حرم کے نیلے پڑتے ہونٹ بھی کانپ رہے تھے بہرام کو اُس کی حالت پر ترس آگیا وہ نرم پڑتا ہوا بولا

"چلو اب کمرے میں آجاؤ یہاں بہت ٹھنڈ ہے"

بہرام نے بولتے ہوئے اگے بڑھ کر نرمی سے حرم کا ہاتھ پکڑا جو یخ برف ہورہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

واقعی ٹھنڈ بہت شدید ہے مجھے لگ رہا ہے تھوڑی دیر اور گزرتی تو میں ٹھنڈ سے "

"مر جاتی

بہرام نے اُس کا ہاتھ پکڑا تو حرام کو ذرا سی گرمائش کا احساس ہوا جیسے اُس کے وجود پر پڑی برف ہلکی سی پگھلی ہوں لیکن ٹھنڈ اور بارش نے مل کر اُس کے حواس اتنے سلب کردیے تھے حرم نے اندر کمرے میں جانے کے لیے اپنے قدم بڑھائے تو وہ بے ہوش ہوکر نیچے گرنے لگی مگر اِس سے پہلے بہرام نے اُسے اپنے مضبوط حصار میں لے لیا

"کیا ہوا تمہیں لڑکی۔۔۔ آنکھیں کھولو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام حرم کے اچانک بے ہوش ہونے پر بوکھلا گیا اپنا ایک بازو اُس کے گرد لپیٹا وہ حرم کو سینے سے لگائے اپنے دوسرے ہاتھ سے حرم کا گال تھپتھپانے لگا۔۔۔

حرم کے کپڑے اچھے خاصے نم تھے اور جسم بالکل ہی سر پڑا ہوا تھا بہرام اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ روم میں لے آیا

حرم کو اس حالت میں دیکھ کر اسے بے ہوش دیکھ کر بہرام کو اچھی خاصی ندامت نے آگھیرا

"حرم پلیز اپنی آنکھیں کھولو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بیڈ پر حرم کو لٹانے کے بعد وہ ایک بار پھر بہرام اُس کے چہرے پر جھکتا ہوا بولا مگر حرم بے سود آنکھیں بند کیے لیٹی رہی۔۔ بہرام وارڈروب سے حرم کے کپڑے نکال کر لے آیا۔۔۔ اُس کے نم کپڑے بدن سے الگ کرتے وقت بھی وہ بے سود آنکھیں بند کیئے ہوئے لیٹی تھی اُس کا جسم برف کی مانند ٹھنڈا پڑا ہوا تھا بہرام اتنی جلدی ایسا کرنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا تھا اِس کے باوجود وہ اُس کے جسم کو گرمائش فراہم کرنے کے لیے اپنی شرٹ اتارنے لگا

وہ حرم کے بے ہوش وجود پر مکمل جھکا ہوا اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے حرم کے دونوں ہاتھوں کی ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو سہلانے لگا۔۔۔ یہی عمل وہ اپنے پاؤں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سے حرم کے پاؤں کو سہلاتے ہوئے کررہا تھا جس سے حرم کے ٹھنڈے پڑے وجود کو گرمائش ملے۔۔۔

حرم کو گرمائش دینے کے چکر میں اُس کے اپنے جذبات بھکنے لگے حواس پر عجیب سا نشہ طاری ہونے لگا جس کے سبب وہ حرم کی گردن پر جھکتا ہوا اپنے ہونٹ حرم کی گردن پر رکھ چکا تھا اُس کی گردن کو اپنے ہونٹوں سے مس کرتا ہوا وہ مزید نیچے جھکا۔۔۔ اُس کے جسم کی نرماہٹ کو محسوس کرتا وہ اُسکے جسم کی خوشبو اپنے اندر اتارنے لگا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کے جذبات مکمل طور پر اُس کے دل و دماغ پر حاوی ہوچکے تھے تب اُس نے حرم کے بے ہوش وجود میں ہلکی سی جنبش محسوس کی--- وہ اپنی کلائیوں کو بہرام کے ہاتھوں سے آزاد کروانے کے لیے بے ہوشی میں ہی احتجاج کرنے لگی تھی جس پر بہرام حرم کی پکڑی ہوئی کلائیوں کو چھوڑتا ہوا اپنے دونوں ہاتھوں کو اُس کے بازو پر پھیرتا ہوا حرم کے کندھے سے نیچے لایا جبکہ خود وہ اُس کے پیٹ اوپر اپنے ہونٹ رکھتا ہوا مکمل طور پر احساس سے بے گانہ ہوچکا تھا،، یہ وجود اِس وقت شاید بہرام کی طلب بن چکا تھا

"بہر--ا--م"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کی آواز پر وہ اٹھتا ہوا حرم کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ حرم کی آنکھیں بھی بند تھی لیکن وہ بے ہوشی میں بھی بہرام کے لمس کو محسوس کرکے بے چین ہورہی تھی بہرام نے ایک بار پھر حرم کی دونوں کلائیوں کو تھاما اور مکمل استحقاق سے حرم کے ہونٹوں پر جھکا۔۔۔ اُس کی سانسیں اپنی سانسوں میں منتقل کرتا ہوا وہ مزید بہکنے لگا۔۔۔ مدہوشی سے اُس کی اپنی آنکھیں بند ہونے لگی

اچانک بند آنکھوں کے سامنے جیسے ہی اینجل کا خون سے بھرا ہوا چہرہ اسے دکھائی دیا جو مکرو مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائے مسکرا رہی تھی ویسے ہی بہرام نے حرم کی کلائیوں کو آزاد کیا اور جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔۔ گہری سانس بھرتے ہوئے وہ حرم کا چہرہ دیکھنے لگا

یہ تمہارا چہرہ کبھی کبھی مجھے جس اذیت میں مبتلا کردیتا ہے تم نہیں جانتی تم"
"کبھی بھی نہیں جان سکوں گی

بہرام اُس پر کمفرٹر ڈالتا ہوا خود اپنی شرٹ پہننے لگا

اُس کا دماغ بار بار اُسے سمجھا رہا تھا یہ وہ نہیں ہے جس نے تمہارے ساتھ دھوکہ کیا۔۔۔ یہ لڑکی معصوم ہے بے قصور ہے مگر وہ اپنی سوچوں کی نفی کرتا ہوا خود کمرے سے نکل کر ٹیرس میں چلا گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

******

"کیا میرے بغیر یہ معاملات حل نہیں ہوسکتے اگر اتنا ہی ضروری ہے تو یہ فائل مجھے میرے فلیٹ تک پہنچا دو،،،، اور پہلی فرصت میں زلفی اور اُس کے ساتھیوں کے خلاف پرچہ کاٹو اس معاملے میں کسی کے بھی ساتھ کسی بھی قسم کی نرمی اور رعایت نہیں ہونی چاہیے مہران---- اور جو کل میں نے تمہیں موبائل نمبر سینڈ کیا تھا فوراً مجھے اُس کی تمام تفصیلات دو"

حرم نے آہستگی سے اپنی آنکھیں کھولیں تو اُس نے بہرام کو کمرے میں چکر لگاتے اور موبائل پر باتیں کرتے ہوئے دیکھا وہ خود بھی حرم کو بیدار ہوتا دیکھ چکا تھا اِس

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

لیے موبائل پر رابطہ منقطع کرتا ہوا بیڈ کے دائیں جانب صوفے پر آکر بیٹھ گیا اُس کی نظریں حرم کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں حرم کی آنکھ میں ڈھیر ساری شکایتیں تھی بہرام جن کی وضاحت دیتا ہوا بولا

مجھے خبر ہی نہیں ہوئی کب میری آنکھ لگ گئی تھی مگر تم نے بھی تو بے وقوفی" کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی اتنی دیر تک سردی میں فضول ہی کھڑی "رہی خود کمرے میں آکر مجھے چیک کرلیتی

وہ سارا معاملہ اُس کی بیوقوفی کے سر کرتا ہوا خود کو بری الذمہ ٹھہرانے لگا۔۔۔ جس پر حرم کو شدید غصہ آیا وہ اپنا غصہ پیتی ہوئی اٹھ کر بیٹھنے لگی تو بہرام اپنی جگہ سے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اٹھ کر حرم کے پاس آتا ہوا اس کا تکیہ درست کرتا ہوا بیٹھنے میں اُس کو مدد دینے لگا تو حرم کی نظریں اپنے کپڑوں پر پڑی وہ پوری آنکھیں پھاڑ کر اپنے کپڑوں کے بعد بہرام کو دیکھنے لگی۔۔۔ بہرام اُس کے چہرے کے تاثرات سے جان گیا اِس لئے بیڈ پر حرم کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا

"تمہارا پورا لباس نم تھا اِس لئے مجھے تمہارا دوسرا لباس تبدیل کرنا پڑا ایسا کرنا اِس لئے ضروری تاکہ تمہیں سردی نہ پکڑے"

بہرام اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا جو بخار اور شرم کی حدت سے سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کیا صرف اُس کے شوہر نے اُس کا لباس تبدیل کیا تھا یا کچھ اور بھی۔۔۔ حرم اپنے ذہن پر زور ڈالنے لگی پھر اُسے مزید کچھ کچھ یاد آیا حرم کو مزید شرمندگی نے گھیرے میں لے لیا۔۔۔ بہرام حرم کے سامنے بیٹھا اُس کے چہرے کے ایک ایک تاثر کو دیکھنے لگا جو اُسے صاف پتہ دے رہے تھے وہ اِس وقت کیا سوچ رہی ہے۔۔۔ بہرام نے آہستگی سے حرم کی گود میں رکھا ہوا اس کا ہاتھ تھاما جو اب ٹھنڈا نہیں تھا بلکہ بخار کی حدت سے بری طرح جل رہا تھا

ویسا کرنا بھی ضروری تھا میرا مطلب ہے تمہاری کنڈیشن کو دیکھ کر مجھے لگا کہ۔۔۔"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام مزید وضاحت دیتا ہوا بولا مگر اُس نے اپنی بات ادھوری چھوڑی حرم نے شکوہ بھری نظر بہرام پر ڈال کر اُس سے اپنا ہاتھ چھڑالیا

اگر تم سمجھ رہی ہو میں نے تمہاری بے ہوشی کا فائدہ اٹھایا ہے تو ایسا ہرگز نہیں "ہے۔۔۔ اب ویسا بھی کچھ نہیں ہوا"

بہرام کی بات پر مزید حرم کا چہرا سرخ ہوا

"آپ مجھے میرے چچا کے ہاں چھوڑ آئے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم سے بہت مشکل سے بولا گیا اُس کا گلہ بیٹھ چکا تھا اور آواز بھاری ہوچکی تھی

کس لیے جانا ہے تمہیں اپنے چچا کے گھر؟؟ جیاء کی صبح سے اب تک تین بار" کال آچکی ہے--- تمہاری طبعیت کا سن کر اُس نے مجھے اب تک کتنی باتیں سنا ڈالی، تمہاری خاطر آج میں پولیس اسٹیشن نہیں گیا صرف تمہارے لیے صبح سے یہاں موجود ہوں--- اور تمہیں اپنے چچا کے ہاں جانا ہے،، خاموشی سے یہی رہو--- ویجیٹبل سوپ میں نے تمہارے لیے خود بنایا ہے لے کر آرہا ہوں اُسے پینے کے بعد میڈیسن دوگا پھر تم جیاء سے بات کرلینا تاکہ اُسے بھی تمہاری آواز سن "کر تسلی ہوجائے

بہرام اس سے دوستانہ لہجے میں بات کرتا ہوا بولا شاید اِس طرح وہ اپنے اندر کا گلٹ ختم کررہا تھا

نہیں۔۔۔ نہ ہی مجھے سوپ پینا ہے نہ ہی کوئی میڈیسن لینی ہے۔۔۔ مجھے صرف"
"اپنے چچا کے گھر جانا ہے

وہ بہرام کا کل رات کا رویہ یاد کرتی ہوئی اُس کے دوستانہ لہجے کو خاطر میں نہ لاتی ہوئی دوبارہ بولی تو حرم کی بات سن کر بہرام کے ماتھے پر بل پڑا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کیا تم نے اپنے چچا کے گھر جانے کی رٹ لگا رکھی ہے،، جو تمہاری اُس گھر میں" حیثیت ہے۔۔۔ اُس سے اچھی طرح واقف ہوگیا ہوں میں ولیمے والے دن تمہاری "چچی کی باتیں سن کر۔۔۔ اپنے سر سے بوجھ اُترجانے پر وہ کیسے شکر ادا کررہی تھی

بہرام سخت لہجے میں کہتا ہوا بیڈ سے اٹھا

آپ کی نظر میں جو میری حیثیت ہے اُس کا اندازہ بھی مجھے کل رات اچھی طرح" ہوگیا ہے۔۔۔ بلکہ کل رات سے ہی کیوں آپ نے تو شروع دن سے ہی مجھ پر "میری حیثیت واضح کردی تھی

حرم زرد چہرے اور نم آنکھوں سے بہرام کو دیکھتی ہوئی بولی تو ایک پل کے لیے

بہرام اُس کی بات پر لاجواب ہوگیا

"مانا کہ نزہت چچی زبان کی تلخ ہیں مگر دل کی اتنی بھی بری نہیں۔۔ ہاں تھوڑی بے حس ہیں اپنے لفظوں سے کبھی کبھی دل دکھا جاتی ہیں اور انہیں احساس بھی نہیں ہوتا لیکن آپ۔۔۔ آپ تو پورے کے پورے بے رحم ہیں دل کو دکھانے کے ساتھ ساتھ آپ دل توڑنے کے فن سے بھی واقف ہیں اور یہ کام آپ نہایت خوبصورتی سے انجام دیتے ہیں"

حرم اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے ساتھ مزید آنسو بہاتی ہوئی دل کا غبار بھی نکالنے لگی تو بہرام چپ کر کے کھڑا ہوا اُسے آنسو بہاتا ہوا دیکھنے لگا۔۔۔ حرم اپنی آنکھوں سے آنسو پوچھتی ہوئی مزید بولی

امّی اَبُو کے دنیا سے چلے جانے کے بعد معلوم ہوا اصل دنیا کیا ہے۔۔۔ رشتوں" کی اصل حقیقت کا بھی آپ کو تبھی پتہ چلتا ہے جب آپ کے ماں بات دنیا میں نہیں رہتے مگر شوہر اور بیوی کے رشتے سے بالکل انجان تھی میں۔۔۔ اپنے اَبوّ اَمّی کو خالا خالو کو چچا چچی کو ہمیشہ ایک دوسرے کی عزت کرتے اور قدر کرتے دیکھ کر یہی ذہن میں آتا یہ رشتہ کافی معتبر ہوتا ہے۔۔۔۔ مگر آپ سے شادی کے بعد آپ نے مجھے اِس رشتے کی اصل حقیقت بتادی۔۔۔ عزت اور قدر تو بہت دور کی بات آپ نے تو ذرا لحاظ نہیں ہے پوری رات میں بارش اور سردی میں آپ کے خوف

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سے کھڑی رہی۔۔۔ اِس طرح کا سلوک تو کبھی نزہت چچی نے بھی نہیں کیا میرے ساتھ"

بولتے بولتے اُس کا گلا دکھنے لگا رونے میں شدت سے اندازہ ہوا تو بہرام نے حرم کی طرف اپنے قدم بڑھا کر بے اختیار اُسے باہوں میں لیا

سوری رئیلی سوری۔۔۔ کل رات جو ہوا وہ میرے غُصّے کا عمل تھا۔۔۔۔ آئی"
"پرامس میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا کہ تم ساری رات باہر سردی میں کھڑی رہتی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام بیڈ پر بیٹھی ہوئی حرم کو باہوں میں بھر کر اُس سے معذرت کرنے لگا جو روتے کے ساتھ ساتھ اُس کی بازؤوں میں اب سسک بھی رہی تھی

کیوں اندر لے کر آئے آپ مجھے۔۔۔ نفرت ہے ناں آپ کو میرے چہرے سے تو"
"وہی سردی میں مرجانے دیا ہوتا

وہ سِسکتی ہوئی بولی تو بہرام نے اُسے مزید اپنے بازؤوں میں بھرلیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"اچھا رو مت خاموش ہوجاؤ پہلے ہی بخار ہو رہا ہے اپنے چچا کے گھر جانا چاہتی ہو، کل تک طبعیت میں بہتری آئے گی تو میں تمہیں تمہارے چچا کے گھر چھوڑ جاؤ آؤ گا"

بہرام اُس کو بہلاتا ہوا بولا

"چچا کے گھر جانے سے پہلے میں قبرستان جانا چاہتی ہوں اَبُو اَمّی یاد آرہے ہیں بہت"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی اُس کے حصار سے نکلتی ہوئی بولی تو بہرام اُس کا چہرا دیکھتا ہوا بولا

"ٹھیک ہے جہاں بولو گی وہی لے جاؤ گا۔۔۔ اب رو مت۔۔۔ میں سوپ لے کر آتا ہوں تمہارے لیے"

بہرام اُس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا اور کمرے سے باہر نکل گیا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"ہاں بولوں خیریت ہے کیسے کال کی"

دو منٹ پہلے ہی وہ سینٹرل جیل سے پولیس اسٹیشن آکر بیٹھا تھا تبھی اُس کے موبائل کی اسکرین پر حرم کا نمبر جگمگانے لگا بہرام مصروف انداز میں کال ریسیو کرتا ہوا بولا

"شاید آپ ابھی بزی ہیں میں بعد میں کال کرلیتی ہوں"

کال کرتے وقت بھی حرم یہی سوچ رہی تھی کہ بہرام اِس وقت بزی نہ ہو مگر اُس کے انداز سے لگ رہا تھا وہ واقعی بزی تھا اس لئے حرم بولتی ہوئی کال کاٹنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بڑی تو ہوں مگر اتنا بھی نہیں، تم بات کرنا چاہ رہی ہو تو تمہارے لیے وقت نکال سکتا ہوں۔۔۔ ہاں اگر آدھا گھنٹہ پہلے تم فون کرتی تو شاید پھر میں تم سے بات نہیں کرپاتا"

بہرام نے بولتے ہوئے گویا اُس پر احسان جتاتے ہوئے اُسے خود سے بات کرنے پر پرمیشن دی

"صرف میرے اکیلے کے چاہنے سے کیا ہوتا ہے میں کال رکھ رہی ہو"

حرم بے دلی سے شکوہ کرتی ہوئی بولی

بہرام پرسوں صبح اُسے اُس کے چچا کے گھر چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ دو دن سے اُس نے نہ تو بہرام کا چہرہ دیکھا نہ آواز سنی۔۔۔ اپنے آپ کو مصروف رکھنے کے باوجود اُسے بار بار بہرام کا خیال آرہا تھا اِس لئے دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر اُس نے بہرام کو کال ملائی تھی مگر کال ملاتے وقت وہ یہی سوچ رہی تھی کہ نہ جانے اِن دو دنوں میں بہرام نے اُس کو یاد بھی کیا تھا یا کہ نہیں۔۔۔ مگر بہرام کی بے نیازی دیکھ کر اُس کا دل اداس ہوگیا

"تمہاری چاہت تمہاری مرضی ہے تو میٹر کرتی ہے ہمارے رشتے میں لڑکی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُسے اسپیکر سے بہرام کی آواز سنائی دی تو حرم اپنے موبائل کو گھورنے لگی پھر کان سے لگاکر بولی

"اِس بات کا مطلب"

اُس کی بات حرم کے سر سے گزر گئی تھی اِس وجہ سے حرم بہرام سے اُس کی بات کا مطلب پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تمہیں اگر مطلب کی باتیں سمجھانے پر آگیا تو سارا وقت میرا اِسی چکر میں گزر جائے گا اور مطلب کی باتیں تب بھی تمہارے سمجھ میں نہیں آئے گیں، اِس لئے میرے "مطلب "کی باتوں کو اتنا سنجیدہ مت لیا کرو بس خوش رہا کرو"

بہرام کی بات پر وہ پھر سے اچھی خاصی کنفیوز ہوچکی تھی اِس لیے بولی

"بہت مشکل باتیں کرتے ہیں آپ، میرا ننھا سا ذہن آپ کی باتوں کو سمجھنے سے قاصر ہے"

حرم بے چارگی سے بولی تو اُسے بہرام کے مسکرانے کی آواز سنائی دی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان ساری باتیں خود ہی سمجھ جاتا ہے پریشان"
مت ہوا کرو یہ بتاؤ کیا کر رہی تھی، اور یہ تمہاری آواز کیوں اتنی خراب ہو رہی ہے کیا
"فلو ہوگیا ہے تمہیں

بہرام کے یوں اچانک پوچھنے پر حرم دنگ رہ گئی وہ کتنے آرام سے جان گیا تھا اُس کو فلو ہوگیا تھا۔۔۔ اب حرم اُس کو کیا بتاتی اُس کی آمد پر نزہت چچی نے دھونے والے کپڑوں کا ڈھیر جمع کر کے رکھا تھا اُس نے کل بھی کپڑے دھوئے تھے اور آج بھی بیڈ شیٹز اور تکیوں کے غلاف اور کشنز کے لئے کے لئے مشین لگائی تھی جس کی وجہ سے اُس کو فلو ہوچکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

موسمی نزلہ زکام تو چلتا رہتا ہے خود ہی ٹھیک ہوجائے گا یہ بتائیں آدھے گھنٹے"

"پہلے آپ کیا کر رہے تھے کہاں بزی تھے

حرم نے بہرام کی توجہ اپنے زکام سے ہٹانے کی غرض سے اُس سے سوال پوچھ لیا

سینٹرل جیل گیا تھا دو قیدیوں نے پچھلے 10 دن سے جیل کا ماحول کافی زیادہ"

خراب کیا ہوا تھا، ان دونوں کو سمجھاکر آرہا ہوں کہ جیل میں کس قاعدے سے

"انہیں رہنا ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام ریلیکس انداز میں حرم سے بات کررہا تھا تو حولدار کے آنے پر بہرام نے حرم کو ہولڈ کے لئے بولا

"اے سی پی صاحب جن دو قیدیوں کی آپ تھوڑی دیر پہلے مرمت کر کے آرہے ہیں ان میں سے ایک قیدی کے ہاتھ کی ہڈی مکمل طور پر ٹوٹ چکی ہے دوسرے کے سر سے ہونے والی بلیڈنگ نہیں رک رہی ہے۔۔۔ انسپکٹر مہران کہہ رہے ہیں کہ اُن دونوں کو اسپتال لے جانا ضروری ہے آپ کی پرمیشن چاہیے جی اِس پرچے پر سائن کردیں آپ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حوالدار کی آواز حرم کے کانوں میں پڑی تو خوف کے مارے اُس کی ریڑھ کی ہڈی سنسنانے لگی

"ہیلو۔۔۔ کیا ہوا کیا تم سو تو نہیں گئی"

بہرام نے پرچے پر سائن کرنے کے بعد دوبارہ حرم کو مخاطب کیا

کیا آپ کو اُن دونوں کو مارتے وقت اُن پر بالکل ترس نہیں آیا۔۔۔ مطلب آپ" ایک آدمی کی ہڈی توڑ کر اور دوسرے آدمی کا سر کھول کر آرہے ہیں اور مجھے اِس "وقت کس قدر ریلکس موڈ میں بات کررہے ہیں

حرم افسوس کرتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی

"میرا پیشہ مجھے ایسے لوگوں پر ترس کھانے کی اجازت نہیں دیتا"

وہ حرم کو عام سے انداز میں سمجھاتا ہوا بولا

"جبھی تو میں آپ کو بالکل صحیح بے رحم بولتی ہوں"

بے ساختہ حرم کے منہ سے نکلا تو دونوں طرف موبائل پر خاموشی چھاگئی جسے چند سیکنڈ بات بہرام کی آواز نے توڑا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیا میں تمہارے لئے بھی بے رحم ثابت ہوا ہوں"

بہرام خاموشی توڑتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا

یہ بات تو آپ کبھی خود اپنے آپ سے تنہائی میں پوچھیے گا آپ کو جواب مل"

"جائے گا اپنے سوال کا

حرم کے بولنے پر وہ بے ساختہ بولا

تو تم چاہتی ہو کہ میں تنہائی میں تمہاری ذات کے متعلق سوچوں اور تمہیں سوچتے"

"سوچتے مجھے تم سے محبت ہوجائے

بہرام کے پوچھنے پر حرم ایک دم بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اگر میں آپ سے بولوں ہاں،، تو کیا آپ تنہائی میں مجھے سوچیں گے مجھ سے"

"محبت کریں گے بہرام

معلوم نہیں موبائل پر کیسے حرم اُس سے یہ بات پوچھ بیٹھی روبرو تو وہ بہرام کے سامنے ایسا کچھ بولتے ہوئے بھی لاکھ بار سوچتی

"گھر واپس کب آنا ہے تمہیں"

اپنی بات کے جواب میں وہ بہرام کی بات سن کر اداسی سے مسکرائی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یاد تو میری بالکل بھی نہیں آئی ہوگی آپ کو تو پھر واپس گھر آنے کا کیوں پوچھ"

"رہے ہیں

حرم کی بات سن کر وہ ایک بار پھر ضبط سے لب بھینچ گیا

میرا ٹف اور بزی شیڈول تمہیں یاد کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔۔ کل ڈرائیور بھیج"

"دوں گا اُس کے ساتھ واپس آجانا

بہرام جیسے بات کو نبھٹاتا ہوا سپاٹ لہجے میں بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"ٹھیک ہے میں واپس آجاتی ہوں لیکن ڈرائیور کو مت بھیجیں آپ خود مجھے کل شام میں لینے کے لیے آجائیں--- دراصل چچا جان چاہ رہے تھے کل رات کا ڈنر آپ یہی پر کریں"

وہ چاہ کر بھی اس کی طرح کا لہجہ نہیں اپنا سکی اور اپنے چچا کا مسیج دیتی ہوئی بہرام سے بولی

"کھانے والے کا چکر پالنے کی ضرورت نہیں ہے میں بالکل بھی نہیں آسکوں گا تم خود اپنے چچا چچی کو سمجھا دینا---- اِس طرح کی ڈنر پارٹیز کا میں عادی نہیں ڈرائیور تمہیں شام میں لینے آجائے گا تو اُس کے ساتھ گھر آجانا"

بہرام نے بولتے ہوئے آگے سے حرم کی بات سننے کی زحمت نہیں کی اور کال کاٹ دی۔۔۔

بہرام کو اچھی طرح اندازہ تھا کہ وہ اپنے رویے، باتوں اور لہجے سے اُس کے معصوم دل کو دوبارہ توڑ چکا تھا۔۔ مگر وہ بھی کیا کرتا آخر وہ کیو چاہ رہی تھی کہ وہ اُس کو سوچے اُس سے محبت کرے۔۔۔۔ آخر کیسے وہ اتنی وہ خود کو اپنے دل کو اُس سے محبت کرنے کے لیے آمادہ کرلیتا۔۔۔۔ بہرام نہ چاہنے کے باوجود حرم کو سوچنے لگا پھر اپنی سوچوں کو جھٹک کر لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔ تو اُس کے موبائل پر حرم کا ٹیکس آیا جسے ناچاہتے ہوئے بھی وہ پڑھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"آپ نے خود ہی مجھ سے کہا تھا میری چاہت میری مرضی میٹر کرتی ہے تو پھر کیوں اپنی بات سے خود ہی مکر رہے ہیں---- میں نے تو آپ کو اپنی مرضی بتادی کہ میں آپ سے آپ کی محبت چاہتی ہوں--- مگر شاید آپ دوبارہ محبت کرنے سے ڈرتے ہیں---اِس کے بعد اب میں آپ سے کچھ نہیں بولوں گی کیوکہ آج آپ نے بتادیا ہے میری بے ضرر سی ذات آپ کے سامنے اتنی بھی معنی نہیں رکھتی کہ میں آپ سے کچھ منوا سکو--- آخری بات کل آپ کو اپنا ڈرائیور بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے میں پچا کے ساتھ خود آجاؤ گی"

ہم چھین لیں گیں تم سے یہ شانِ بے نیازی---

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تم مانگتے پھرو گے اپنا غرور ہم سے۔۔۔

حرم کا میسج پڑھنے کے بعد بہرام نے اپنا موبائل ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔ چاہنے کے باوجود اُس کا کسی دوسرا کام میں دل نہیں لگ سکا صرف ایک بے ضرر سی ذات کو سوچنے کے سوا

******

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"سر آپ کے آرڈر پر ایس پی بہرام عباسی کی بیوی کے بارے میں تمام معلومات
بمعہ اُس کی تصویر کے ساتھ اکٹھا کر کے آپ کے پاس لے کر آیا ہوں"

یعقوب نیازی کے آدمی نے بولنے کے ساتھ خاکی رنگ لفافہ یعقوب نیازی کو
تھمایا تو یعقوب نیازی اس میں سے تصویر نکال کر دیکھنے لگا جسے دیکھ کر اس کا
اچھا خاصا موڈ خراب ہوا

"ایک تو تم نئے آنے والوں کا یہی مسئلہ ہے کوئی کام تم لوگ ڈھنگ سے نہیں
کر سکتے یہ ای سی پی کی دوسری بیوی کی نہیں ہے بلکہ پہلی بیوی کی تصویریں
ہیں جو دو ماہ پہلے مر چکی ہے"

Urdu Novels Ghar

یعقوب نیازی نے اپنے آدمی کو جھڑکتے ہوئے کہا اور غُصے میں ہاتھ میں موجود تصویریں بھی فرش پر پھینک دیں اُسے بھلا اِس مری ہوئی لڑکی میں کیا دلچسپی ہو سکتی تھی جو اس دنیا میں موجود نہیں تھی اُسے تو اے سی پی کی نئی بیوی چاہیے تھی وہ بھی اپنے بستر پر،، تاکہ وہ بہرام عباسی کو اذیت میں دیکھ سکے اور ساتھ ہی اپنے بھائی کا بھی اُس سے پتہ لگا سکے

سر یہ لڑکی کیسے مر سکتی ہے میں نے دو دن پہلے ہی اسے اے سی پی بہرام" کے ساتھ اُس کی گاڑی میں دیکھا ہے--- یہ اے سی پی کی پہلی نہیں دوسری

بیوی ہے معاف کیجئیے گا آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی یہ دیکھیے میں اِس
"لڑکی کی پوری معلومات لے کر آیا ہوں

یعقوب نیازی کا آدمی اپنے موبائل میں جمع معلومات یعقوب نیازی کو بتانے لگا
جس پر یعقوب نیازی حیرت میں ڈوب گیا

ایک ہی شکل کی دو لڑکیاں اور دونوں ہی اے سی پی کی بیویاں--- یہ کیا ماجرہ"
ہے اب تو اس معاملے کی تہہ تک جانا ہوگا ایسا کرو جتنی جلدی ہو سکے موقع ملتے
"ہیں اِس کی بیوی کو اُٹھا کر میرے فارم ہاؤس پر لے آؤ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی اپنے آدمی کو حکم دیتا ہوا اُسے واپس کانے کا اشارہ کرنے لگا۔۔۔

کیوکہ اُس کی بیوی اسکے دونوں بچوں کے ساتھ واپس گھر آنے والی تھی اور وہ اپنے بچوں سمیت اپنی بیوی کو اپنے کسی بھی برے کارناموں کی بھنک بھی نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا

*****

اسے ذرا بھی یقین نہیں تھا کہ بہرام دوسرے دن اس کے چچا کے گھر آجائے گا

وہ بہرام کی یوں اچانک آمد پر بے حد خوش تھی بہرام اُس کو خوش دیکھ کر مسکرادیا

اپنے سسرال میں آج اُس کی پہلی بار آمد ہوئی تھی اِس لیے حرم کے چچا اور چچی

نے اُس کا بھرپور طریقے سے استقبال کیا--- حرم کی خوشی اُس کے چہرے سے چھلک رہی تھی بہرام صوفے پر بیٹھا اُس کے چچا اور چچی سے باتیں کررہا تھا لیکن تھوڑی دیر بعد اُس کی نظر حرم پر اُٹھتی تب حرم کو احساس ہوا اُس نے ابھی تک کپڑے تبدیل نہیں کیے تھے--- آج اس کے چچا چچی نے کھانے پر بہرام کے علاوہ اپنے داماد اور بیٹی یعنی اسجد اور نگی کو بھی بلایا تھا اِس لئے حرم صبح سے ہی گھر کی صفائی اور کھانے بنانے کے چکروں میں خوار ہورہی تھی

اس نے سرسری سے انداز میں یہ بات پہلے ہی چچا چچی کے کانوں میں ڈال دی تھی کہ وہ دونوں بہرام کے سامنے اسجد سے اُس کی مگنی والی بات سے گریز کریں ویسے بھی اُس کے چچا چچی ایسے باتوں اور معاملوں کی اونچ نیچ کو اچھی طرح سمجھتے تھے اور اُس کو مکمل یقین تھا وہ دونوں ہی بہرام کے سامنے ایسی کوئی بات نہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کریں گے جو بگاڑ کا سبب بنے بے شک اُن دونوں کو اس سے محبت یا لگاؤ اُس نوعیت کا نہ ہو مگر وہ دونوں نہیں چاہتے ہوگے کہ اس کے اور بہرام کے بیچ تعلقات خراب ہو۔۔۔ حرم وہاں سے اٹھ کر دوسرے کمرے میں آگئی تاکہ کپڑے چینج کرکے اپنا حلیہ درست کرلے۔۔۔ وہ کپڑے تبدیل کرکے واش روم سے دوبارہ کمرے میں واپس آئی تو اس نے بہرام کو کمرے میں موجود پایا بیڈ پر رکھا ہوا دوپٹہ اوڑھتی ہوئی وہ بہرام کو دیکھنے لگی

"شکریہ آپ نے میری بات کا مان رکھا اور آپ یہاں آگئے"

دوسری ساری باتوں کو نظر انداز کر کے وہ ہلکے انداز میں بہرام کا شکریہ ادا کرتی ہوئی بولی تو بہرام مسکرا کر چلتا ہوا حرم کے قریب آیا

شکریہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے--- میری یہاں آمد کی وجہ یہی ہے کہ ایک لڑکی" کو یہ بتانا ضروری تھا کے میں اُس کے معاملے میں اتنا بھی بے رحم نہیں ہوں "جتنا وہ سمجھ بیٹھی ہے

بہرام حرم کا چہرہ دیکھتا ہوا اُس سے بولا تو حرم بھی خاموشی سے بہرام کو دیکھنے لگی--- اپنی بات مکمل کرنے پر بہرام نے حرم کا ہاتھ تھاما تو وہ حیرت ذدہ سی خواب کی کیفیت میں بہرام کو دیکھنے لگی

میں اِس بات کو مانتا ہوں ہماری شادی کے پہلے دن سے میں نے جو رویہ" تمہارے ساتھ رکھا بالکل غلط تھا--- اپنے رویے سے میں تمہارا دل بہت زیادہ دکھا چکا ہوں-- اگر تم اینجل کی ہم شکل نہیں ہوتی تو شاید حالات اِس سے مختلف ہوتے--- اگر تم میری جگہ کھڑی ہوکر دیکھو تو شاید تم میری کیفیت پر غور کرسکو لیکن یہ بھی سچ ہے میرے لیئے تمہاری ذات بے ضرر یا بے معنی ہرگز نہیں کیونکہ تم ایک صاف دل کی لڑکی ہو--- میں دل سے چاہتا ہوں کہ ہم دونوں کے بیچ سب ٹھیک ہوجائے، میں تم پر یقین کرنا چاہتا ہوں حرم---- ایک حادثے نے میرے اندر ہزبنڈ اور وائف کے ریلیشن کو لے کر بہت زیادہ بے اعتباری بھر دی ہے--- میں اِس بے اعتباری کو اپنے اندر سے ختم کرکے تمہارے ساتھ خوش حال زندگی گزارنا چاہتا ہوں مگر ایسا فوری طور پر تو ممکن نہیں، اپنے دل اور دماغ کو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سمجھانے میں اور منانے میں مجھے تھوڑا وقت لگے گا۔۔۔۔ حرم تم مجھے تھوڑا سا وقت دوگی، میں تمہیں یقین دلاتا ہوں ہم دونوں کے بیچ پھر سب کچھ ٹھیک "ہوجائے گا

کل شام حرم کی باتوں کو سوچ کر اور اُس کا میسج پڑھ کر۔۔۔۔ پھر کچھ بھی بہرام سے سوچا نہیں گیا وہ جس نتیجے پر پہنچا تھا اِس وقت حرم کے سامنے کھڑا سب اُس سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔ بہرام کے منہ سے ایسی باتیں سن کر حرم کو تو یقین ہی نہیں آیا کہ یہ سب کچھ بہرام اُس سے کہہ رہا ہو حرم کو لگا کہ وہ ابھی اِس حسین خواب سے جاگ جائے گی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آپ کے منہ سے میرا نام بہت اچھا لگتا ہے بہرام آپ مجھے اے لڑکی کہنے کی"
"بجائے حرم ہی کہہ کر پکارا کریں مجھے بہت اچھا لگے گا

آج اُس کے شوہر نے اُس کا نام بھی تو اپنے منہ سے پہلی بار لیا تھا وہ خوش کیوں نہ ہوتی اُس کی ذات اسکے شوہر کے لیے معنیٰ رکھتی تھی حرم مسکرا کر بہرام کو دیکھنے لگی--- بہرام حرم کی بات سن کر خود بھی مسکرا دیا اور حرم بہرام کی مسکراہٹ کو غور سے دیکھنے لگی جو اُس کے چہرے پر کافی اچھی لگتی تھی-- وہ حرم کا ہاتھ تھامے اُسے وہی ڈائمنڈ کے رینگ پہنانے لگا جو اُس نے منہ دکھائی میں دی تھی جس کو ڈبیا کھول کر حرم نے دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی بلکہ ویسے ہی دراز میں رکھ دی تھی آج وہ اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہنی ہوئی وہی ڈائمنڈ کی رینگ دیکھ کر بہت زیادہ خوش تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تو تم یہاں اپنی طبعیت کو دیکھتے ہوئے آرام کرنے کی بجائے کپڑے دھونے اور
کھانا بنانے آئی تھی"

بہرام ہلکے انداز میں اُس پر طنز کرتا ہوا بولا جب تک وہ اُس کی چچی کے بعد بیٹھا رہا
تھا تب وہ حرم کے گن کا کر پرسوں سے اُس کے کیے گئے سارے کاموں کا
بتارہی تھیں۔۔۔ بہرام کی بات پر حرم گھور کر اسے دیکھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"پھپھی اکیلا اتنا سب کچھ کیسے کرتی ہیں ان کی عمر تھوڑی رہی ہے یہ سب کام کرنے کی۔۔۔ اچھا آپ ایسا کریں ڈرائنگ روم میں جاکر بیٹھیں شاید نگی اور اسجد بھائی آچکے ہیں میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں"

باہر آوازوں سے محسوس ہورہا تھا کہ نگی اور اسجد آچکے تھے تبھی حرم بہرام سے بولی

"میرے یہاں سے جانے سے پہلے تو مجھے ویسے ہی شرما کر دکھاؤ جیسے تم مجھے دیکھ کر اکثر شرما جاتی ہوں"

Urdu Novels Ghar

بہرام کو چند دن پہلے وہ دن یاد آیا جب اُسے بغیر شرٹ کے دیکھ کر وہ شرما رہی تھی اس لئے اس نے مسکراتے ہوئے حرم سے فرمائش کر ڈالی

"ایسے کیسے خود سے کوئی شرما سکتا ہے آپ بھی عجیب سی بات کررہے ہیں"

بہرام کی بات پر حرم مزید آنکھیں پھیلا کر اُس سے ہنستی ہوئی بولی

یہ بھی ٹھیک بولا تم نے کوئی بلاوجہ کیسے خود سے شرما سکتا ہے شرمانے کا کوئی جواز تو ہونا چاہیے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے بولتے ہوئے اچانک حرم کو تھام کر اُس کے گال پر اپنے ہونٹ رکھے۔۔۔۔

یوں اچانک بہرام کی کاروائی پر وہ بری طرح بوکھلا گئی کمرے کا دروازہ بھی کھلا ہوا تھا کوئی بھی اندر آسکتا تھا حرم نے سوچتے ہوئے بہرام کو پیچھے دھکیلنا چاہا مگر بہرام خود ہی پیچھے ہوا۔۔۔ حرم بہرام کی حرکت پر اُسے حیرت سے دیکھنے لگی، یہ آج بہرام نے اُس کے ساتھ کیا کیا تھا سوچتے ہوئے حرم کے چہرے کا رنگ بدلنے لگا اور آہستہ آہستہ گلابی ہوتا سرخ پڑگیا بہرام بہت غور اُس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا حرم کے چہرے کا رنگ بدلتے دیکھ کر وہ مسکراتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

****

"کیسی ہو نگی"

حرم تیار ہوکر ڈرائنگ روم میں آئی جہاں سبھی موجود باتیں کررہے تھے وہ اسجد کو سلام کرکے نگی کی طرف بڑھتی ہوئی اُس کا حال پوچھنے لگی

تمہارے منگیتر سے شادی کرکے کیسی ہوسکتی ہو میں،، قسمت پھوٹ ہوچکی ہے میری"

نگی کی بات پر ڈرائیگروم میں سناٹا چھاگیا جہاں اس اسجد کے ساتھ چچا چچی بھی شرمندہ ہوئے وہی نگی کی بات پر حرم سناٹے میں آگئی جبکہ بہرام کے چہرے پر ایک پل کے لیے حیرت کے تاثرات ابھریں جو آہستہ آہستہ غصے میں ڈھلنے لگے یہ انکشاف اُس کے لیے کسی شاک سے کم نہیں تھا کے اُس کی بیوی اپنے خالہ زاد کی منگیتر رہ چکی ہے--- حرم کے بارے میں سب معلومات کرواتے وقت بھی اتنی اہم بات اس کو معلوم نہیں ہوسکی تھی

"نگی تم ہوش میں تو وہ کیا اول فول بک رہی ہو"

کمرے میں ہوجانے والی خاموشی کو سب سے نزہت نے توڑا وہ نگی کے اِس طرح بولنے پر اُس کو سب کے سامنے ڈانٹتی ہوئی بولی

مجھے کیوں ڈانٹ رہی ہیں دیکھا نہیں آپ نے اِس کو، کیسے خوش ہوکر مجھ سے" میرا حال پوچھ رہی ہے جانتی نہیں ہوں میں اِس کی خوشی کی وجہ--- مجھے ناخوش "دیکھ کر یہ کس قدر خوش ہے

ایک بار پھر نگی نزہت کو دیکھ کر بولی تو نزہت نے اپنی بیٹی کی چلتی ہوئی زبان کو دیکھ کر اپنا سر پکڑلیا--- اب اس کی زبان درازی سے صبیحہ بھی پریشان ہوچکی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تھی او پچھتا رہی تھی کہ کیو اُس نے حرم کا رشتہ اپنے بیٹے سے ختم کرکے ایسی بد زبان لڑکی کو اپنی بہو بنالیا

"بہت ہوگیا نگی اب خاموش کرجاؤ"

اب کی بار اسجد خاموش نہیں رہا ہو وہ نگی کو آئستہ آواز میں سمجھاتا ہوا بولا۔۔۔ حرم صدمے کی کیفیت میں وہی بہرام کے چہرے کے اُتار چڑھاؤ کے تاثرات دیکھ رہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہاں ہاں آپ کیوں نہیں بولے گیں اِس کی حمایت میں، ابھی تک اِس کے" عشق کا بھوت جو نہیں اترا۔۔۔ اماں ابا میں نے آپ دونوں کو پہلے بھی منع کیا تھا جب یہ یہاں آیا کرے تو ہمیں نہیں بلایا کریں۔۔۔ آپ پورا ایک وقت تک یہ "شخص غمگین چہرہ لیے اِس کی یادوں کا سوگ بناتا رہے گا

نگی جو نہ جانے کب سے بھری ہوئی بیٹھی تھی۔۔۔ آج پھٹتے ہوئے اُس نے حرم کے شوہر کا بھی لحاظ نہیں کیا۔۔۔ نگی کی بات پر اسجد بری طرح شمندہ ہوا۔۔۔ جبکہ بہرام کی بس ہوگئی وہ ایک دم صوفے سے اٹھا

"گھر چلو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ناگوار تاثرات چہرے پر سجائے بہرام حرم کو دیکھ کر بولا۔۔۔ جبکہ چچا نے نگی کو بری طرح ڈانٹنا شروع کریا تھا۔۔۔ بہرام حرم کا انتظار کیے بغیر کمرے سے باہر نکل گیا

"بیٹا اِس کی بات کو محسوس مت کرنا میری بیٹی بہت کم عقل ہے"

ماحول ایسا نہیں رہا تھا کوئی اُن دونوں کو روکتا۔۔ نزہت چچی کمرے سے نکل کر بہرام کے پیچھے آتی ہوئی بولیں مگر بہرام اُن کی بات کے جواب میں خاموشی سے گھر سے نکل کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔ حرم کے گاڑی میں بیٹھتے ہی بہرام نے گاڑی اسٹارٹ کردی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

کار ڈرائیو کرتے وقت حرم نے بس ایک بار نظر بہرام کے چہرے پر ڈالی اُس کے چہرے کے تاثرات کافی سخت اور پتھریلی تھے۔۔۔ جس کی وجہ سے حرم نے اُس سے بات کرنا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔ فلیٹ کے اندر آنے کے بعد بہرام نے بیڈروم میں جانے کی بجائے دوسرے کمرے میں جاکر اندر سے دروازہ بند کرلیا جبکہ حرم بیڈروم میں آکر بیٹھ گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اس وقت گھڑی میں رات کے دو بج رہے تھے مگر بہرام ابھی تک دوسرے کمرے میں دروازہ بند کر کے بیٹھا تھا حرم ہمت کرتی ہوئی بیڈ روم سے اُٹھ کر بہرام کے پاس دوسرے کمرے میں گئی۔۔۔ حرم نے آہستگی سے کمرے کا دروازہ کھولا تو اُسے سامنے صوفے پر بہرام بیٹھا ہوا نظر آیا حرم آئستگی سے قدم اٹھاتی بہرام کے پاس چلتی آئی وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگاکر آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا۔۔۔ کمرے میں کسی دوسرے کی موجودگی کے احساس سے بہرام نے اپنی آنکھیں کھول کر اپنے سامنے کھڑی حرم کو دیکھنے لگا

"سوئی نہیں تم ابھی تک جاؤ جاکر سو جاؤ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اپنے سامنے خاموش کھڑی حرم کو دیکھ کر بولا۔۔۔ اس کا لہجہ کسی بھی احساس سے عاری تھا

"اور آپ یہاں بیٹھ کر میرے بارے میں الٹا سیدھا سوچتے رہیں گیں ساری رات"

حرم نرمی سے بولتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی جس پر بہرام کے ماتھے پر شکن ابھری

اے لڑکی زیادہ زبان چلانے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے، بولا ناں جاؤ"

"یہاں سے جاکر سو جاؤ

Urdu Novels Ghar

بہرام کُھردرے لہجے میں اُس کو ڈانٹتا ہوا بولا تو اُس کے لہجے میں دوبارہ اجنبیت محسوس کر کے حرم کی آنکھیں نم ہونے لگی

"حرم سے دوبارہ لڑکی ہو گئی میں آپ کے لئے،، بس اتنا ہی کم اعتبار کیا آپ نے میری ذات پر بہرام"

حرم بولتی ہوئی چل کر مزید بہرام کے قریب آئی تو بہرام صوفے پر سیدھا ہو کر بیٹھا

"سمجھ میں نہیں آرہی تمہیں میری بات کیا بول رہا ہوں میں جاؤ یہاں سے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام دوبارہ اُس سے سخت لہجے میں مخاطب ہوا تو حرم نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی

"یہی سوچ رہے ہوگے ناں آپ کہ دوسری شادی بھی آپ کی ایسی لڑکی سے ہوگئی۔۔۔ جو پہلے سے منگنی شدہ تھی۔۔۔ یقیناً اپنے منگیتر سے باتیں ملاقاتیں کرکے اب وہ آپ کے پلے سے باندھ گئی،،، جیسے اُس کا منگیتر اب تک اُس کو سوچتا ہے۔۔۔ ویسے شاید آپ کی بیوی کے دل میں بھی اپنے منگیتر کے خیالات آتے ہوگیں"

حرم کی بات بہرام سے برداشت کرنا مشکل ہوگئی جبھی وہ اُس کا نام پکار کر چیخ اٹھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"میں تمہیں آخری بار بول رہا ہوں جاؤ یہاں"

بہرام کے غصے میں بولنے کی پرواہ کیے بغیر وہ بہرام کے سامنے نیچے فرش پر بیٹھ گئی

"اسجد بھائی سے امّی ابّو نے میری منگنی تب کروائی تھی جب میں میٹرک میں تھی، شروع سے ہی انہیں اپنے کزن کے روپ میں دیکھا مگر منگنی کے بعد آہستہ آہستہ سوچ بدلنے لگی، اِس میں قصور میرا نہیں ایسا ہر عام انسان کے ساتھ ہوتا ہے لیکن اِس کے باوجود میں نے کبھی خود کو آگے نہیں بڑھنے دیا۔۔۔ نہ ہی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حقیقتاً،، نہ ہی خیالات میں۔۔ کیوکہ منگنی کوئی مضبوط بندھن نہیں ہوتی۔۔۔ میری طرف سے گریز دیکھ کر اسجد بھائی نے بھی اپنے قدم آگے نہیں بڑھائے یوں سمجھ لیں ہمیشہ ہم دونوں کے درمیان عزت اور احترام کا رشتہ قائم رہا۔۔۔ منگنی سے پہلے بھی کبھی انہوں نے اپنی پسندیدگی کا اظہار میرے سامنے نہیں کیا تھا اور منگنی ہوجانے کے بعد بھی وہ ایک منگیتر کی بجائے کزن کی طرح ہی مجھ سے ملتے رہے۔۔۔ ہم دونوں کے درمیان کبھی بھی تکلفانہ گفتگو نہیں ہوئی جیسے ہر منگیتر کے بیچ میں ہوتی ہے۔۔۔ پھر اچانک اَمّی اَبُو دونوں ہی مجھے چھوڑ کر چلے گئے تب چچا چچی مجھے اپنے ساتھ اپن گھر لے آئے اسجد بھائی یا خالہ میں کسی سے کوئی ایک بار مہینے میں مجھ سے ملنے آجاتا۔۔۔ لیکن پھر بیچ میں معلوم نہیں کیا ہوا،، نگی ناجانے کیسے اسجد بھائی کو پسند کرنے لگی میں نگی کے خیالات جان کر ڈر گئی، ماں باپ تو میرے پاس تھے ہی نہیں صرف ماں باپ کا تہہ کیا رشتہ تھا میرا بہت

غصہ آیا نگی کی سوچ پر۔۔۔۔ لیکن جب نزہت چچی نے میرے سامنے رو کر یہ کہا کہ اسجد کے سامنے میں خود اپنے منہ سے اِس رشتے سے منع کردو تو میرا بہت دل دکھا۔۔۔ مگر چچا چچی کے احسان یاد آگیا، جو انھوں نے مجھ بے سہارا کو اپنے گھر رکھکر کیا تھا۔۔۔ وہ اپنے اِس احسان کا بدلہ اسجد بھائی سے رشتہ ختم کرنے کی صورت سے چاہتی تھی پھر مجھے ایسا کرنا پڑا۔۔۔ رشتہ ختم ہونے پر میں نے خود کو بہت اکیلا محسوس کیا۔۔۔ اَمّی اَبُو بھی اُس دن بہت یاد آئے۔۔۔ مگر اسجد بھائی بھائی سے دلی وابستگی کی اِس حد تک نہیں تھی کہ میں تا عمر اِس منگنی کا روگ دل میں پال کر بیٹھ جاتی۔۔۔ میرا خدا اِس بات کا گواہ ہے بہرام کہ نگی سے اُن کی شادی ہونے سے پہلے ہی میں اُن سے شادی کا خیال اپنے دل اور دماغ سے نکال چکی تھی۔۔۔ آپ سے نکاح ہونے پر آپ کا ساتھ میں نے مجبوری میں نہیں بلکہ دل سے قبول کیا ہے۔۔۔ میرے لئے اِس دنیا میں آپ سے بڑھ کر اور کچھ بھی اہم

نہیں ہے بہرام--- آج کے دن جب آپ نے مجھ سے کہا کہ آپ میرا یقین کرنا چاہتے ہیں اُس وقت مجھے اپنا آپ کتنا معتبر لگ رہا تھا یہ میں آپ کے سامنے بیان نہیں کرسکتی--- بہرام پلیز اپنا یقین میرے اوپر سے ختم کرکے مجھے دوبارہ سے بے مول مت کیجیئے گا--- میرے دل میں صرف آپ کی محبت ہے کیوکہ آپ شوہر ہیں میرے، میرے لیے ہر رشتے سے بڑھ کر--- آپ کے نکاح میں رہ کر کسی دوسرے مرد کے بارے میں تصور کرنا میرے لئے گناہ ہے پلیز بہرام میں آپ کی آنکھوں میں اپنے اور آپ کے رشتے کے لیے بے اعتباری نہیں دیکھ سکتی مجھ پر اپنا اعتبار قائم رکھیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم بولتی ہوئی اپنا سر بہرام کے گھٹنوں پر رکھ کر رو دی۔۔۔ حرم کے رونے وہ اُسے بازوؤں سے تھام کر صوفے سے اٹھا اور حرم آنکھوں میں آنسو بھرے بہرام کا چہرہ دیکھنے لگی جو اِس وقت بھی بے تاثر تھا

"رات کافی ہو چکی ہے اب تمہیں سو جانا چاہیئے"

حرم کی ساری بات سننے کے بعد بہرام نے وہی ایک جملہ بولا جو اُس کو کمرے میں آتا دیکھ کر بولا تھا اور خود کمرے سے باہر نکل گیا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ صبح سویرے یونیفارم میں تیار، ناشتے کے لیے ٹیبل پر آیا تو اُسے کچن سے برتنوں کے پٹخنے کی آوازیں سنائی دی۔۔۔ لازمی حرم کچن میں موجود صبح کا ناشتہ بنارہی تھی بہرام خاموشی سے کرسی کھسکا پر بیٹھتا ہوا ناشتے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

تھوڑی دیر میں حرم ٹرالی میں سارا سامان لے کر ڈائننگ ہال میں آئی اور باری باری ٹرالی میں موجود ناشتے کے برتن ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں رکھنے لگی جس پر بہرام نے باقاعدہ سر اٹھاکر اُسے دیکھا مگر وہ بہرام کو دیکھنے کی بجائے کیٹل سے چائے نکال رہی تھی

بہرام نے چائے کا مگ تھامنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جو فضا میں ہی رہ گیا۔۔۔ حرم چائے کا کپ لے کر ٹیبل پر رکھتی ہوئی اپنے لیے کرسی کھسکا کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔ بہرام سنجیدہ نگا اس پر ڈال کر اپنے لیے کیٹل سے خود چائے نکالنے لگا تب اُسے اپنی پلیٹ کے نیچے ایک پرچہ نظر آیا

"یہ کیا ہے"

بہرام حرم کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

چیپ لڑکیوں کی طرح کارڈ دینا، یہ لیٹر لکھنے کی عادت نہیں مجھے۔۔۔ پڑھ لیں"

"اُردو اور انگلش دونوں میں لکھا ہے

Urdu Novels Ghar

وہ بولتی ہوئی اُس پر کیا طنز کرگئی تھی بہرام ایک پل کے لیے چونکا۔۔۔

لیٹر لکھنے اور کارڈ دینے والی اینجل کی بات اُس نے جیاء کو بہت پہلے بتائی تھی بھلا کیا ضرورت جیاء کو یہ بات اُس کی دوسری بیوی کو بتانے کی۔۔۔ بہرام اُس کے طنز کو پیتا ہوا پرچہ پڑھنے لگا جو کہ گھر کے سودا سلف سے متعلق تیار کردہ لسٹ تھی

"دال ماش، ملکہ مسور، دال چنا۔۔۔ یہ اتنی دالیں کون کھائے گا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام لسٹ پڑھنے کے ساتھ ہی بولا

"میں۔۔۔ میں کھاؤں گی۔۔ اُن فضول لڑکیوں جیسی میری عادت ہرگز نہیں جن کو ہر وقت باہر کا کھانا منہ کو لگا ہو"

چبھتے ہوئے لہجے میں دوسرے طنز پر بہرام نے ایک بار پھر حرم کی طرف دیکھا۔۔۔ کل وہ کس طرح روتی ہوئی اُسے اسجد اور اپنی منگنی کی وضاحتیں دے رہی تھی اور صبح ہوتے ہی وہ اُس کی پہلی بیوی کو لے کر اُسی پر طنز شروع کرچکی تھی۔۔۔

بہرام دوسرا طنز بھی نظر انداز کرتا ہوا ٹیبل پر پرچہ واپس رکھتا ہوا بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دوپہر میں جمال کو بھیج دوں گا یہ لسٹ اُسی کو دے دینا جمال تمہیں یہ سارا"

"سامان لاکر دے دے گا

بہرام حرم سے بولتا ہوا ناشتہ کرنے لگا۔۔۔ پراٹھہ اُس نے کافی زیادہ آئلی بنایا تھا مگر حرم کے رویہ پر وہ اُسے ٹوکنے کی بجائے خاموشی سے کھانے لگا

"اِس لسٹ میں کچھ میرا بھی سامان ہے جو جمال لاتا ہوا اچھا نہیں لگے گا"

حرم کی بات پر ناشتہ کرتا ہوا بہرام اُسے دیکھنے لگا۔۔۔ جو اس کو دیکھنے کی بجائے بسکٹ چائے میں ڈبو ڈبو کر کھارہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تو اپنا سامان لسٹ سے کاٹ دو وہ میں لے آؤ گا۔۔۔ باقی کی لسٹ جمال کو دے دینا"

بہرام بات ختم کرتا ہوا ناشتہ کرنے لگا

"آپ کو کیا معلوم کیا سامان ہے میرا پڑھنے کی زحمت تھوڑی کی ہے آپ نے"

حرم نراٹھے پن سے بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"پہلی شادی نہیں ہے تم سے میری تجربہ ہے مجھے"

بہرام اُسے دیکھ کر واضح انداز میں جتاتا ہوا بولا تو حرم خاموشی سے چائے پینے لگی۔۔۔ بہرام کو شادی کا پہلا دن یاد آیا۔۔۔ کیسے ڈر رہی تھی وہ اِس سے، یہ واضح تبدیلی لازمی اس کے اعتراف کا نتیجہ تھی جو اس نے اسی کے چچا کے گھر کل رات کو کیا تھا

"جب آپ میرا سامان لاسکتے ہیں تو باقی کا سامان جمال کیو لائے"

حرم چائے پیتی ہوئی پوچھنے لگی

"تمہیں سامان سے مطلب ہونا چاہیے اِس بات سے نہیں کہ سامان کون لے کر آرہا ہے--- مجھے عادت نہیں ہے شروع سے اِن سب کاموں کی--- اور کل سے پراٹھا اتنا آؤٹلی بنانے کی ضرورت نہیں"

بہرام سنجیدگی سے اس کو دیکھتا ہوا بولا

"ہر انسان کو اپنی عادتیں بدلنی پڑتی ہیں میں آپ کی پہلی بیوی کی طرح نہیں جو آپ کی ہر بات پر کمپرمائس کرو اپنے اندر چینج لانے کی کوشش کریں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کی بات پر اب کی بار پھر بہرام کافی دیر تک خاموشی سے اُس کا چہرہ دیکھتا رہا پھر بناء کچھ بولے مسکراتا ہوا چائے پینے لگا۔۔۔۔

حرم نے بھی سوچ لیا تھا اگر وہ ایسا ہے تو اب وہ بھی اپنے رویہ میں لچک نہیں لائے گی مگر بہرام کو مسکراتا ہوا دیکھ کر وہ تپ گئی

"بہت خوشی ہورہی ہے بار بار اپنی پہلی بیوی کا ذکر سن کر"

حرم کے بولنے کا انداز ہے ایسا تھا کہ بہرام اُس کی بات پر بے ساختہ ہنس دیا

میں نے روایتی شوہروں والا سلوک نہیں کیا تمہارے ساتھ کہ تمہاری منگنی کا"
معلوم ہونے کے بعد تمہیں تمہارے منگیتر کے طعنے دو لیکن تم تو مجھے ڈھنگ سے
ناشتہ بھی نہیں کرنے دے رہی ہو روایتی بیویوں کی طرح بات بات پر مجھے میری
پہلی بیوی کے طعنے دے رہی ہو اور یقین جانو ایسے کرتی ہوئی تم اِس وقت بالکل
"اپنی نزہت چچی کے جیسی لگ رہی ہو

بہرام ہنستا ہوا اسے بولا تو حرم اپنے اوور ری ایکٹ پر خود ہی شرمندہ ہوگئ۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اتنے میں دروازے کی ڈور بیل بجی اِس سے پہلے کہ وہ کرسی سے اٹھ کر دروازہ کھولتا حرم خود اٹھ کر دروازہ کھولنے چلی گئی--- بہرام خود بھی کرسی سے سوچتے ہوے اٹھا اتنی صبح بھلا کون آسکتا تھا

"جی کون ہیں آپ، کس سے ملنا ہے"

حرم اپنے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے کرتی ہوئی آنے والے سے پوچھنے لگی جو اسٹیچو بنا ہوا اُسے حیرت سے گھورے جارہا تھا

"عفان تم یہاں اتنی صبح خیریت تو ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنی پشت سے حرم کو بہرام کی آواز سنائی تھی مگر عفان نے صرف ایک نظر بہرام پر ڈالی تھی وہ ابھی بھی حیرت زدہ ہوکر حرم کو دیکھ رہا تھا جس پر حرم کو سامنے کھڑے لڑکے پر حیرت ہونے لگی وہ بناء کچھ بولے وہاں سے اندر چلی گئی----

عفان ابھی بھی حرم کی پشت کو گھور رہا تھا تب بہرام نے اُس کو ٹوکا

"میری بیوی کو گھورنا بند کرو"

بہرام اب کی بار عفان کو جتاتا ہوا بولا بہرام سمجھ چکا تھا عفان کی حیرت کی وجہ کیا تھی وہ حرم کو اینجل سمجھ رہا تھا

"سوری،،، آئی ایم سوری سر--- دراصل میں اتنا زیادہ--- حیران ہو آپ کو آپ
کی مسسز کے ساتھ دیکھ کر"

عفان نے ہوش میں آکر معذرت کرتے ہوئے بہرام کو وضاحت دینی چاہیے

"اندر آجاؤ پھر بات کرتے ہیں"

بہرام عفان کی بات پر بولا اور اُس کو اندر آنے کی دعوت دے کر ڈرائنگ روم میں
چلا آیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دراصل میں آپ کو یہی شاکنگ نیوز بنانے کے لئے آیا تھا کہ آپ کی وائف زندہ" "ہیں مگر یہاں آکر ان کو آپ کے ساتھ دیکھ کر خود شاکڈ ہوگیا

عفان بہرام کو اپنے آنے کی وجہ بتانے لگا مگر بہرام عفان کی بات سن کر سچ میں بری طرح چونکا

"کب اور کہاں دیکھا تم نے اینجل کو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کا لہجہ دھیما مگر تجسس لیے ہوئے تھا۔۔۔ بہرام کے سوال پر عفان بہرام کے تاثرات دیکھنے لگا۔۔۔ اُس کی بیوی اُس کے پاس ہی تو تھی پھر بھلا بہرام کو اتنا تجسس۔۔۔۔

کل مرینا کلب میں ایک پروگرام کی ریکارڈنگ کرنے کے لیے گیا تھا وہی آپ کی "مسسز بھی موجود تھی ٹائم کچھ رات کے بارہ ساڑھے بجے کے درمیان تھا"

عفان بہرام کو بتانے لگا مگر اسے بہرام پر حیرت ہوئی۔۔۔۔ اُس نے خود بہرام کو سارے ثبوت دیئے اینجل کے خلاف، جسے دیکھنے کے باوجود وہ یعقوب نیازی کی

(kept)

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سے اب تک تعلق رکھا ہوا تھا شاید سچا عشق اِسی کو کہتے ہو عفان نے دل ہی دل میں سوچا مگر کچھ بولنے کی ہمت نہیں کی

"یعنی میرا شک صحیح نکلا، ہاسپٹل سے ڈیڈ باڈی کا غائب ہوجانا مطلب وہ زندہ ہے"

بہرام سوچتا ہوا آئستہ آواز میں بولا۔۔۔ کل رات وہ حرم کو اُس کے چچا کے گھر سے اپنے ساتھ لے آیا تھا اور بارہ بجے سے حرم اُس کے ساتھ اِسی فلیٹ میں موجود تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کی بات پر عفان کنفیوز ہوکر بہرام کو دیکھنے لگا تب بہرام نے عفان کی غلط فہمی کو دور کرنا ضروری سمجھا

یہ اینجل نہیں ہے جسے تم نے ابھی دیکھا ہے--- اینجل کی ہمشکل--- مگر"
"میری دوسری بیوی حرم ہے--- اینجل وہ تھی جیسے کل رات تم نے دیکھا ہے

بہرام کی بات سن کر عفان ہونق بنا ہوا بہرام کو دیکھنے لگا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"او میرے خدا یہ تم ہو اینجل"

زخمی حالت میں جب اسے اسٹریچر پر ہاسپٹل کے ایمرجنسی وارڈ میں لایا گیا تھا تب ڈاکٹر شازمین اُسے دیکھ کر حیرت زدہ ہوکر بولی۔۔۔۔ اینجل نے درد سے کرہاتے ہوئے اپنی آنکھیں کھولیں تو شناسا سا چہرہ اپنے سامنے پایا

"اینجل تم گھبراؤ مت تمہیں کچھ نہیں ہوگا"

شازمین اُسے تسلی دیتی ہوئی بولی ویسے بھی اُسے ایک ہی گولی ہی لگی تھی بازو پر جو کہ خطرے کا باعث ہرگز نہیں تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"وہ مجھے دوبارہ مار ڈالے گا شازمین، اگر اُسے معلوم ہوگیا کہ میں بچ گئی ہو"

اینجل خوف کے مارے گہرے سانس لیتی ہوئی بولی

"کون۔۔۔ کون مار ڈالے گا تمہیں،،، کس نے چلائی تم پر یہ گولی"

شازمین نرس کی دی ہوئی کاٹن سے اُس کے بازو پر لگا ہوا خون صاف کرتی ہوئی اینجل سے پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

میرا شوہر--- اے سی پی بہرام عباسی--- اسی نے مجھ پر گولیاں چلائیں---"

"میرے سینے میں بھی اُس بے رحم نے گولی اتاری ہے

اینجل اُس وقت کو یاد کرتی ہوئی خوف سے شازمین کو بتانے لگی

تمہیں صرف ایک بولٹ لگی ہے اینجل وہ بھی بازو پر، تمہیں کچھ نہیں ہوگا بھروسہ"

"رکھو--- سینے پر گولی کھانے والا اِس طرح بات نہیں کرتا

شازمین نرس سے اوزار مانگتی ہوئی مسکرا کر اینجل سے بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تبھی اینجل کو یاد آیا پہلی گولی بہرام نے اُس کے بازو پر چلائی تھی، اپنے گولی لگنے پر وہ کتنی زیادہ خوفزدہ ہوئی تھی جب دوسری گولی بہرام نے اُس کے سینے پر بھی چلائی وہ درد سے کراہتی ہوئی نیچے گری--- بقول شازمین کے اگر اُسے صرف ایک گولی بازو پر لگی تو دوسری گولی پھر کہاں گئی---- اینجل نے کانپتے ہوئے ہاتھ سے اپنے گلے میں پڑا ہوا اسٹیل کا پینڈینٹ پکڑا جو اسے سینے پر لگنے والی گولی سے بچا گیا تھا لازمی وہ گولی اُس کے اِس پینڈنٹ پر لگی تھی جس کی وجہ سے وہ بچ گئی

"اینجل اب میں تمہارے بازو سے بولٹ نکالنے والی ہوں--- اوکے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

شازمین نے اُسے ذہنی طور پر تیار کیا تو اینجل نے شازمین کا ہاتھ زور سے پکڑلیا

کیا تم میرا ایک کام کرسکتی ہوں وہ کام ذرا سا رسکی ہے مگر اُس کے بدلے میں"
"زندگی بھر تمہاری احسان مند رہوگی

اینجل اپنے بازوں میں اٹھتی ہوئی تکلیف بھلا کر شازمین سے بولی----

،اینجل کو اپنا کیا ہوا احسان بھی یاد آیا جو ایک بار اس نے اچھی اماؤنٹ کی صورت
شازمین کے دے کر اس کے چھوٹے بھائی کی جان بچا کر اس پر کیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

تم بولو کیا کرنا ہے، اس وقت میرے اتنے لنکس اور کانٹیک ہیں میں تمہارے "

"ہزبینڈ کو عمر بھر کے لئے جیل کروا سکتی ہو

اُس نے شازمین کو خود سے کہتے سنا پھر اینجل اس نرس کو دیکھنے لگی جو اس وقت

وہاں موجود ان دنوں کی باتیں سن رہی تھی

"تم اِس کی فکر نہیں کرو یہ کسی سے کچھ نہیں بولے گی"

شازمین کی بات پر اینجل کو اُس وقت ڈھارس ملی تو اینجل نے سکون کا سانس لیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اس کے لیے آسان بالکل نہیں تھا نظر بچا کر اسپتال سے فرار ہونا اس وقت اگر شازمین رپورٹ میں اس کی ڈیتھ ڈکلئیر کر کے اسے اسپتال کے مردہ خانے تک نہیں پہنچاتی تو آج وہ اتنے آرام سے یہ اس شہر سے دور ایک کاٹج میں مزے سے نہ بیٹھی ہوتی صرف اُس نے شازمین کے سامنے خود کو بے قصور ثابت کیا تھا اور بہرام کو شکی مزاج شوہر۔۔۔ جس نے اُس پر بد چلنی کا الزام لگا کر گولی چلائی تھی۔۔۔ وہ بہرام کو سزا دلانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی بے شک شازمین کے مطابق اس کا شوہر سزا کا مستحق تھا لیکن اگر وہ ایسا کرتی تو الٹا اس کو لینے کے دینے پڑجاتے بہرام کو سزا کروانے کے چکر میں الٹا اُسی پر کیس کھل جاتا یونیورسٹی میں ڈرگس سپلائی کرنے کا پھر اس کا بچنا ناممکن تھا

اس کا مقصد بہرام کو جیل کروانا نہیں بلکہ اپنے آپ کو مردہ ظاہر کر کے اسپتال سے نکل جانا تھا جس میں شازمین اور ہسپتال کے عملے کے چند لوگوں نے اُس کا ساتھ دیا۔۔۔ فائر الارم بجوا کر سارا میس کری ایڈ کرنا صرف اکیلی شازمین کے بس کی بات نہیں تھی اس کام میں اسپتال کے تین اور لوگ بھی شامل تھے جن کی مدد سے وہ اسپتال سے باہر نکلی

مائے ڈیئر ہینڈسم ہزبینڈ اپنی وائف کو مرا ہوا تصور کر کے صرف ایک ماہ بعد ہی تم" نے دوسری شادی کرلی۔۔۔ سو سیڈ بے بی۔۔۔ مگر ماننا پڑے گا بہرام عباسی تمہاری محبت کو۔۔۔ پہلی بیوی سے اتنا عشق تھا کہ دوسری بیوی بھی اسی کی ہم شکل ڈھونڈ لی۔۔۔ متاثر کیا مجھے تمہاری اس بات نے۔۔۔۔ لیکن ایک بات تم اچھی طرح لو۔۔۔ میری جگہ صرف میری ہے وہ تمہاری دوسری بیوی ہرگز نہیں لے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سکتی، میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوگی ڈارلنگ--- تم صرف اینجل کے ہو--- میں نے تم سے بے وفائی کی جس کی سزا تم سے پالی--- بس اب کچھ دن اور،،، اس کے بعد میں اور تم دوبارہ ایک ہوجائے گیں"

اینجل اپنے موبائل میں بہرام کی تصویر دیکھ کر بولی جس میں اس کی دوسری بیوی بھی ساتھ ہی موجود تھی---

یہ تصویر بہرام کے ولیمے کی تھی جو اُس کے کہنے پر وہاں موجود ویٹر نہیں نہایت خفیہ طریقے سے لی تھی-- اپنی ہم شکل کو بہرام کے ساتھ دیکھ کر اینجل کو بے حد جلن محسوس ہوئی تھی اپنے چہرے پر بہرام کے دیئے جانے والے زخموں نے

اسے ابھی تک بہرام کی زندگی میں شامل ہونے سے روکے رکھا تھا ورنہ وہ پہلی رات

ہی بہرام کے پاس حرم کی جگہ موجود ہوتی

بہرام کے ساتھ گزرا ہوا وقت یاد کر کے وہ فیصلہ کرچکی تھی اسے اپنی باقی کی زندگی

بھی بہرام کے ساتھ گزارنی چاہیے تھی جس لئے اسے اپنی شناخت بھول کر حرم

ہی بن کر کیوں نہ جینا پڑے

یعقوب نیازی جیسا ذلیل ڈرپوک انسان جو کہ اس کو گولی لگتے دیکھ کر فوراً وہاں سے

دم دبا کر اپنے گارڈز کے ساتھ فرار ہوچکا تھا اس میں اینجل کو نہ پہلے دلچسپی تھی

نہ اب--- ویسے بھی وہ پکی عمر کا مرد بہرام عباسی جیسے شاندار مرد کا کسی بھی

چیز میں مقابلہ نہیں کرسکتا تھا اسے کسی بھی طرح بہرام کے پاس جانے کے لیے پہلے حرم کو بہرام کے فلیٹ سے باہر نکلنا تھا کیوکہ وہ اچھی طرح جانتی تھی بہرام کے فلیٹ میں موجود ہڈن کیمرے کے علاوہ ایسے سیکیورٹی الارم بھی موجود تھے جس کی وجہ سے کوئی بھی کاروائی کرنا اس کے لیے باعث خطرہ ثابت ہوسکتا تھا وہ صرف اُس وقت کے انتظار میں تھی جب حرم بہرام کے بغیر اس کے فلیٹ سے باہر نکلے

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سینے پر گولی مارنے کے باوجود ناجانے کیوں اسے شروع سے ہی اینجل کی موت کا یقین نہیں تھا۔۔۔ ہاسپٹل سے ڈیڈ باڈی کا غائب ہوجانا اس کے پیچھے چھپی کہانی کوششیں کرنے کے باوجود وہ نہیں جان پایا تھا مگر وہ اتنا جان گیا تھا یہ کام یعقوب نیازی کا ہرگز نہیں تھا۔۔۔ یعقوب نیازی کے لیے اینجل وقتی دل بہلانے والا کھلونا ثابت ہوئی تھی اس کا انداز اسے اسی وقت ہوگیا تھا جب وہ اینجل کو زخمی حالت میں چھوڑ کر اس کے فلیٹ سے فرار ہوگیا تھا

اینجل کا زندہ ہونا اب بہرام کے لیے معنیٰ نہیں رکھتا تھا جس دن اس کا اینجل سے سامنا ہوا وہ اس سے اپنا رشتہ بھی ختم کرلے گا ایسا بہرام نے سوچ لیا تھا۔۔۔ کیا اسے خود سے اینجل کو ڈھونڈنا چاہیے تھا یا پھر اس کی آمد کا انتظار کرنا چاہیے تھا نہ جانے کیوں بہرام کی چھٹی حس باربار اسے اشارہ دے رہی تھی اینجل اس سے ملنے یا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پھر کانٹیکٹ کرنے کی ضرور کوشش کرے گی--- پولیس اسٹیشن سے آج وہ جلدی گھر آگیا تھا کل کی طرح اس وقت وہ اپنے بیڈ روم کی بجائے دوسرے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا--- کل جب اس پر یہ انکشاف ہوا تھا کہ اینجل زندہ ہے تب سے وہ اسی کو سوچے جا رہا تھا

دھیرے سے اُس کی سوچوں کا رخ اینجل سے حرم کی طرف چلا گیا پرسوں جب اُس کے چچا کے گھر اس پر یہ انکشاف ہوا تھا کہ حرم پہلے اپنے خالا ذا سے منسوب رہ چکی ہے روایتی مردوں کی سوچ کی طرح یہ بات اس کو ذرا پسند نہیں آئی تھی، جس کا اظہار وہ اپنے رویے سے حرم اور اس کے گھر والوں کے سامنے کر چکا تھا--- جس کے بعد دوسرے دن صبح پولیس اسٹیشن جاتے وقت اس کے پاس حرم کے چچا اور اسجد کی کال بھی آئی تھی وہ دونوں ہی اس کے اور حرم کے رشتے کے لئے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

فکر مند تھے۔۔۔ اسجد نے تو اس سے نگی کی باتوں کو لے کر معذرت بھی کی تھی اور اسے یقین بھی دلایا تھا وہ صرف اور صرف نگی کی غلط فہمی تھی ایسا کچھ بھی نہیں ہے

حرم نے خود بھی گھر آکر اسے ہر بات کی وضاحت دی تھی جس پر فوری طور پر وہ حرم سے کچھ بھی کہہ نہیں پایا۔۔۔ کیونکہ اس موضوع کے علاوہ بھی اس کے دماغ میں دوسری سوچیں چل رہی تھی جیسے تین دن بعد بوبی کو پھانسی کی سزا ہوجاتی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی کا ان دنوں اتنا خاموش ہوکر بیٹھنا بھی عام بات نہیں تھی وہ اتنی آسانی سے اپنے بھائی کو مرنے نہیں دے گا، بہرام کو اس بات کا اچھی طرح اندازہ تھا۔۔۔ جب وہ ہسپتال میں زخمی حالت میں تھا تب بھی یعقوب نیازی نے جان توڑ کر کوشش کی تھی کہ وہ کسی طرح پتہ لگا لے کے بہرام نے اس کے بھائی کو کہاں چھپایا ہوا تھا۔۔۔ اس وقت یعقوب نیازی کیا سوچ بیٹھا تھا اسے خبر نہیں تھی۔۔۔

ان دنوں اسے اپنی جان سے زیادہ اُسے اس رشتے کی پروہ تھی جو رشتہ اُس کی بہن اُس سے جوڑ کر گئی تھی۔۔۔ لیکن حرم اُس کے پاس اس فلیٹ میں محفوظ تھی یہی ساری باتیں وہ سوچ رہا تھا تب حرم تیسری مرتبہ کمرے میں آئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"آپ کو کھانا کھانا ہے یا یونہی پہلی بیوی کی یادوں میں کھوئے رہنا ہے"

بہرام حرم کی بات پر چونکا پھر اُس کے جملے پر غور کرتا اسے گھورنے لگا۔۔ مگر حرم اس کے گھورنے کی پرواہ کیے بغیر کمرے سے چلی گئی

مرنے والی تو خود قبر میں چلی گئی ہے اور یہ موصوف اس کی یادوں کا سوگ" منارہے ہیں میں تو بیچ میں مفت میں ہی پھنس گئی جب سے آئے ہیں اس کی "یادوں میں گم ہیں میں تو بس اس گھر میں کھانا بنانے کے لیے آئی ہوں جیسے

Urdu Novels Ghar

حرم اپنا دل جلا کر بڑبڑاتی ہوئی بولے جارہی تھی یہ جانے بغیر اس کے پیچھے آتا بہرام اس کی ساری گفتگو سن چکا تھا۔۔ وہ لاؤنج میں آکر جیسے ہی پلٹی سامنے بہرام کو دیکھ کر اُس کی زبان کو بریک لگا

زبان کافی چل رہی ہے تمہاری کل سے، قابو میں رکھو اسے۔۔۔ ورنہ مسلہ کرے "گی یہ تمہارے لیے"

بہرام حرم کو دیکھ کر سیریس ہوکر اسے وارن کرنے لگا کیونکہ وہ کل صبح سے اب تک اسے کتنی ہی مرتبہ پہلی بیوی کے طعنے دے چکی تھی

Urdu Novels Ghar

کتنی ساری مرتبہ آپ کو کھانے کے لیے بول کر جا چکی ہوں مگر آپ نے تو"
میرے کمرے میں آنے کا کوئی نوٹس ہی نہیں لیا معلوم نہیں کس گہری سوچ میں
"ڈوبے ہوئے ہیں

حرم اس سے شکوہ کرتی ہوئی خود کرسی پر بیٹھ گئی کیونکہ کھانا وہ پہلے ہی ٹیبل پر رکھ
چکی تھی

کتنی ساری مرتبہ نہیں تم میرے پاس کمرے میں صرف تین دفعہ چکر لگا چکی "
ہوں پہلی بار تم نے صرف اتنا بولا کہ کھانا تیار ہے اور منہ بناتی ہوئی کمرے سے
چلی گئی۔۔۔ دوسری مرتبہ تم دس منٹ کے وقفے کے بعد کمرے میں دوبارہ آئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اور طنز کرتی ہوئی بولی آپ کو کھانا کھانا ہے یا پھر برتن اٹھالو۔۔۔۔ پھر تم غصے میں دروازہ زور سے بند کرتی ہوئی دوبارہ کمرے سے چلی گئی۔۔۔۔ ابھی تم تیسری بار پورے پانچ منٹ 2 سیکنڈ گزرنے کے بعد آئی ہو اس کے بعد مجھے میری پہلی بیوی کی یادوں کا طعنہ دے کر منہ بناتی ہوئی واپس چلی گئی۔۔۔ اتنا بے خبر ہرگز "نہیں ہوں جتنا تم نے مجھے سمجھ لیا ہے

بہرام ایک ایک بات اس کو جتاتا ہوا خود بھی حرم کے سامنے کرسی پر بیٹھا

"چاول نکالو آپ کے لیے یا پھر روٹی کھائیں گے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ بہرام کو کرسی پر بیٹھا ہوا دیکھ کر اس سے پوچھنے لگی

جیسے کل صبح سے پنج پنج کر ناشتہ اور دوسری چیزیں دے رہی ہو اس سے بہتر "یہی ہے جو مجھے کھانا ہے وہ اپنی پلیٹ میں میں خود نکال لیتا ہوں"

بہرام نے سالن کا باؤل اٹھاتے ہوئے اسے شرمندہ کرنا چاہا اور بہرام کی بات سن کر وہ دل سے شرمندہ بھی ہوگئی تھی اسے افسوس ہوا کہ وہ کیو نزہت چچی بنتی جارہی ہے۔۔۔ اس کے چچا تو سیدھے سادھے انسان تھے تبھی نزہت چچی کا ان کے ساتھ نبھا ہوگیا تھا مگر سامنے بیٹھا ہوا یہ اس کا شوہر اس کے چچا کی طرح ذرا سا بھی سیدھا نہیں کافی ٹیڑھا بندہ تھا۔۔۔ اسے سنبھل کر رہنا چاہیے تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آج دوپہر میں صبحیہ خالہ کی کال آئی تھی وہ ہم دونوں کو کل رات ڈنر پر اپنے گھر"

"ڈنر پر انوائٹ کرنا چاہ رہی تھیں

حرم نے چاولوں سے بھری ٹرے اٹھا کر دھیمے لہجے میں بہرام کو مطلب کی بات

بتائی

"منع کردو اپنی خالہ کو ہم نہیں آرہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام منہ میں نوالہ ڈالتا ہوا عام سے لہجے میں حرم سے بولا چاولوں میں چلتا چمچہ روک کر حرم بہرام کو دیکھنے لگی جو پرسکون انداز میں بیٹھا ہوا کھانا کھارہا تھا

نگی کی بھی کال آئی تھی میرے پاس کافی زیادہ شرمندہ تھی وہ بول رہی تھی" بہرام بھائی سے اپنے غلط رویہ کی خود معافی مانگوں گی بس اس وقت۔۔۔

وہ مزید کچھ کہتی بہرام نے سنجیدہ نگاہ اس پر ڈالی تو وہ چپ ہوگئی

"خاموشی سے کھانا کھالو"

وہ حرم کو دیکھتا ہوا بولا پھر کھانا کھانے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ٹھیک ہے آپ مت جائیے گا میں کل شام میں خود چلی گا جاؤ گی صبیحہ خالہ"
"کے گھر آپ بس ڈرائیور کو بھیج دیجئے گا

حرم اس کو مشورہ دیتی ہوئی چاولوں کا چمچی منہ میں ڈالنے لگی

ہم کا مطلب صرف میں نہیں ہم دونوں ہوتے ہیں۔۔۔ نہ کل تم کہیں جا رہی"
ہوں نہ ہی میں۔۔۔۔ اب اس موضوع پر کوئی دوسری بات نہیں ہوگی ہمارے
"بیچ

Urdu Novels Ghar

بہرام اب کی بار تنبہی کرتا ہوا بولا وہ نہیں چاہ رہا تھا تین سے چار دن تک حرم فلیٹ سے باہر نکلے۔۔۔ حرم کو سمجھاتا ہوا وہ دوبارہ کھانا کھانے لگا

"ٹھیک ہے میرے رشتے دار تو اس قابل ہی نہیں ہے کہ آپ ان سے ملیں ایسا کریں آپ مجھے کل ایکسپو لے جائیں وہاں سیل لگی ہوئی ہے مجھے اپنے لئے کچھ خریدنا ہے پیسے ہیں میرے پاس"

حرم کی اگلی بات پر بہرام کے منہ میں جاتا ہوا نوالہ وہی رکا وہ خاموشی سے حرم کی شکل دیکھنے کے بعد بولا

کیا چاہ رہی ہو تم اس وقت میں آرام سے کھانا کھاؤ یا پھر اٹھ کر یہاں سے چلا" جاؤں"

اب کی بار بہرام بے حد سنجیدگی سے حرم سے پوچھنے لگا تو وہ خود کرسی سے اٹھ گئ

"آپ سکون سے کھانا کھائے میں ہی چلی جاتی ہو"

حرم نے صرف بولا ہی نہیں بلکہ وہ اپنی بات پر عمل کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔ بہرام اس کی پشت کو گھورتا رہ گیا۔۔۔ مگر پھر اس نے کھانا سکون سے کھایا

*****

نہیں سنیں گے وہ آپ کی بھی کوئی بات، بس دو دن سے دوسرے کمرے میں"

منہ پھلا کر اور ڈیرہ جما کر بیٹھے ہیں میں نے بتایا بھی تھا کہ وہ منگنی میرے پیرنٹس

نے تہہ کی تھی جس کی مدت بے شک چار سال کا عرصہ رہی ہو مگر اُس منگنی کی

حیثیت میری نظر میں ہمارے رشتے کے آگے زیرو پرسنٹ بھی نہیں ہے لیکن

انھوں نے تو اچانک ہی ایک شکی مزاج شوہر کا روپ دھار لیا ہے۔۔۔ خالہ کے

گھر دعوت پر جانے سے بھی منع کردیا اور مجھے باہر بھی نہیں لے کر جا رہے

ہیں۔۔۔ قسم سے آپی آپ نے کہا تھا کہ مجھے بہرام کی نہیں اپنی بڑی بہن سمجھنا

جبھی میں آپ کے سامنے آپ کے پوچھنے پر اپنے دل کا حال آپ کو بتا رہی ہوں

مجھے تو یہ بھی لگتا ہے وہ اپنی پہلی بیوی کو بھی نہیں بھولے ہیں دنیا سے جانے کے بعد بھی وہ ہم دونوں کے بیچ ہمیشہ زندہ رہے گی"

وہ صوفے پر دونوں پاؤں اونچے کر کے بیٹھی ہوئی ایک ہاتھ پکڑے ٹشو سے بار بار آنسو صاف کرتی دوسرے ہاتھ نے پکڑا موبائل کان سے لگائے یقیناً اس کی بہن سے اس کی برائیوں میں مصروف تھی،، یہ منظر دیکھ کر بہرام کا خون کھول اٹھا۔۔۔ وہ جو حرم کو کھانا کھانے کا بولنے بیڈ روم میں آیا تھا کمرے کے اندر داخل ہوتا ہوا اُس نے حرم سے موبائل لے کر اپنے کان پر لگالیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آخر کار مل ہی گئی تمہیں اپنی ہی جیسی،، بس یہی تو ایک کام ہے تم عورتوں"
کا۔۔۔ روز روز موبائل پر دو چار دکھڑے اِس کے سن لیا کرو، دو چار برائیاں مبشر
"بھائی کی اِس سے کر ڈالا کرو۔۔۔ مگر عقل کی بات اِس کو کبھی بھی نہیں سمجھانا

یوں اچانک موبائل اُس کے ہاتھ سے لینے پر حرم بہرام کو دیکھنے لگی یقیناً وہ چھپ
چھپ کر اس کی اپنی بہن سے باتیں سن رہا تھا

جیاء مرد کے دماغ میں دس طرح کی سوچیں چل رہی ہوتی ہیں یہ تمہارے اور"
اِس کے جیسی کم عقل عورتوں کی کم عقلی کا نتیجہ ہے .جو خود سے ہر بات کا تصّور
"کر بیٹھتی ہیں کہ ہمارا شوہر کسی دوسری عورت کے بارے میں سوچ رہا ہوگا

وہ موبائل پر اپنی بہن کو سنا رہا تھا حرم سر جھکائے وہی کھڑی تھی--- اسے اس وقت جیاء کو فون کرنا ہی نہیں چاہیے تھا بلکہ وہی اچھا وقت تھا کہ جب وہ بہرام کے پولیس اسٹیشن جانے پر کل دوپہر میں جیاء سے بات کرتی

ابھی فوری طور پر جانے سے منع کیا ہے تو کچھ دماغ میں چل رہا ہوگا میرے---" تعلق تو نہیں ختم کروا رہا میں اس کے حسین و جمیل رشتے داروں سے اِس کا--

"یار اچھا خاصا میں اکیلا رہتا بلاوجہ میری شادی کروا کے تم نے مجھے بھجوا دیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام جیاء کو مزید جھاڑتا ہوا بولا اور لائن کاٹ کر موبائل اُس نے ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

حرم ایک نظر بہرام کے چہرے پر ڈال کر کمرے سے باہر نکلنے لگی مگر اِس سے پہلے ہی بہرام نے اُس کا بازو پکڑلیا

کیا فضول کی باتیں کررہی تھی تم جیاء سے کہ میں اپنی پہلی بیوی کو نہیں بولا" ہوں۔۔۔ تم سے شیئر نہیں کیا تھا میں نے کہ وہ کس طرح کی لڑکی تھی، میرا معیار اتنا گرا ہوا نہیں ہے کہ میں ایسی لڑکی کو اپنی یادوں میں زندہ رکھو جس نے مجھ سے وفاداری نہیں نبھائی۔۔۔۔ کوئی بھی مرد خود چاہے جیسا بھی ہوا مگر وہ اپنے لیے اپنی بیوی سے وفاداری کی امید کرتا ہے مگر تم یہ باتیں نہیں سمجھو گی کیونکہ تم ایک ٹیپیکل سوچ رکھنے والی لڑکی ہو، اب اِس وقت کمرے سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ میں تم پر یہ بات ابھی اور اسی وقت واضح کردینا چاہتا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہوں کہ وہ ہم دونوں کے بیچ اب کہیں بھی نہیں ہیں اور دوسرا یہ کہ میں تمہیں اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں"

بہرام نے حرم سے بولتے ہوئے اُس کے گلے سے دوپٹہ کھینچ کر صوفے پر پھینکا اور حرم کو بیڈ کی طرف دھکیلا--- حرم ایک دم بہرام کے عمل پر بوکھلا گئی، بہرام اس کے قریب آکر حرم پر جھکا

"کک کیا ہوگیا ہے آپکو پیچھے ہٹیں پلیز"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم ایک دم گھبراتی ہوئی بولی مگر بہرام اُس کی بات آن سنی کرتا ہوا حرم کی گردن پر جھکا۔۔۔ بہرام کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کر کے حرم شرمندہ ہوگئی

بہرام میری اُن باتوں کا وہ مطلب نہیں تھا آپ بالکل غلط معنوں میں لے رہے" "ہیں میری بات کو

حرم بولتی ہوئی شرم سے پانی پانی ہوگئی وہ شاید اِس وقت اسی لئے اُس کے قریب آیا تاکہ دوبارہ وہ اُس کے منہ سے پہلی بیوی کا طعنہ نہ سن سکے

Urdu Novels Ghar

"وہ باتوں کا جو بھی مطلب ہو اب سوچنا کیا۔۔۔ تم چاہتی ہو کہ ہم دونوں کے بیچ کبھی نہ آئے میں بھی یہی چاہتا ہوں اور جو میں کرنے والا ہوں اِس لیے وہ کرنا ضروری ہے"

وہ بولتا ہوا حرم کی قمیض کندھوں سے نیچے کرچکا تھا

"ہٹ جائیے بہرام پلیز پیچھے ہٹ جائیے"

حرم نے بولتے ہوئے اُس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر بہرام کو پیچھے کرنا چاہا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نہ جانے وہ اس کو کیسی لڑکی سمجھ رہا تھا جو اُس کی قربت کے لیے مری جارہی تھی--- جبھی اس کی بہن سے اس کی شکایتیں لگا رہی تھی---- حرم سوچتے ہوئی شرمندہ ہوئے جارہی تھی--- بہرام نے اُس کے دونوں ہاتھ اُسی کی پُشت پر لے جاکر اپنے ایک ہاتھ سے مضبوطی سے پکڑے--- ذرا سا اُٹھتا ہوا وہ اپنی پاکٹ سے کچھ نکالنے لگا جسے دیکھ کر حرم کی آنکھیں پھیل گئیں

"یہ کیا ہے--- کیا کرنے والے ہیں بہرام آپ میرے ساتھ پلیز چھوڑیں مجھے"

بہرام کے ہاتھ میں نڈل کی طرح کوئی نوکدار لمبی سی چیز جو اپنی پاکٹ سے نکالنے کے بعد اُس نے حرم کے دل کے پاس رکھیں تو حرم کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی اور سانس رُکنے لگی

،کبھی کبھی اپنی قیمتی چیز کو اپنے پاس رکھنے کے لئے ایسا کرنا ضروری ہو جاتا ہے" سمجھ لو کہ میں تمہارے لئے کوئی رسک نہیں لے سکتا جس کے لیے تمہیں تکلیف دینا ضروری ہے"

بہرام نے بولتے ہوئے نڈل اس کے دل کے اوپر رکھ کر اندر کی طرف دبائی تو تکلیف مارے حرم کے منہ سے چیخ نکلی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"نہیں بہرام پلیز نہیں"

حرم روتی ہوئی بولی اس نے اپنے دونوں ہاتھ بہرام کے مضبوط گرفت سے چھڑوانے چاہے مگر وہ نڈل سے نہ جانے کیا کررہا تھا جس سے حرم کو شدید تکلیف ہورہی تھی جب بہرام اس کے اوپر سے اٹھا تو حرم میں روتے ہوئے بیڈ پر لیٹے لیٹے اپنا رخ موڑ لیا۔۔۔ اُس کے جسم کا حصہ سن ہوچکا تھا

دل نہیں ہے آپ کے سینے میں بے رحم ہیں آپ۔۔۔ چلے جائیں میری نظروں کے سامنے سے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم جانتی تھی بہرام وہی موجود ہے جبھی اپنا رُخ ویسے ہی موڑے روتی ہوئی بولی تو

بہرام خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گیا

*****

رات وہ روتے روتے سوچکی تھی اُسے نہیں معلوم تھا کہ رات میں اُس کے

سونے کے بعد بہرام کب واپس بیڈ روم میں آیا، اِس وقت آہٹ سے اُس کی آنکھ

کھلی تو اُس نے بہرام کو بیڈ روم میں موجود پایا---- وہ یونیفارم میں ملبوس کلائی

میں رسٹ واچ پہن رہا تھا، حرم کو جاگتا ہوا دیکھ کر وہ بیڈ کی طرف بڑھا تو حرم نے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

فوراً دوسری طرف کروٹ لے کر اپنا رخ پھیر لیا۔۔۔ وہ بہرام پر ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ کل رات وہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کی وجہ سے اُس سے ناراض تھی۔۔۔

وہ بیڈ پر اپنے نزدیک بہرام کا بیٹھنا محسوس کرچکی تھی اپنے شانے پر بہرام کے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے حرم نے آنکھیں بند کرلیں وہ اُس کی طرف نہیں دیکھنا چاہتی تھی نہ ہی اُس سے بات کرنا چاہتی تھی

صرف تین سے چار دن صبر کرلو اُس کے بعد میں خود تمہیں تمہاری صبحیہ خالہ" کے گھر لے جاؤں گا۔۔۔ اور جہاں سے چاہو اپنے لئے شاپنگ بھی کرلینا وہ بھی "میرے پیسوں سے، اپنے پیسے تم اپنے پاس سنبھال کے رکھو

بہرام اُس سے ناراضگی دور کرنے کے غرض سے صلح جُو انداز میں بولا

"نہ ہی مجھے اپنی خالہ کے گھر جانا ہے اور نہ ہی مجھے شاپنگ کرنی ہے--- میں اب صرف اپنے چچا کے گھر جانا چاہتی ہوں--- اور اُس کے لیے نہ ہی آپ کو ڈرائیور بھیجنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی میں آپ کو خود زحمت دوگی--- چچا خود آکر مجھے یہاں سے لے جائیں گے"

وہ بہرام کی حرکت پر فلحال اُس سے ناراضگی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اِس لئے رخ موڑے بغیر اُس سے بولی

اگر تم مجھ سے خفا ہو کر یہاں سے جانا چاہتی ہو تو میں تمہیں ہرگز جانے کی" اجازت نہیں دوں گا۔۔۔ اور اگر تمہیں اپنے چچا سے ملنے کا دل چاہ رہا ہے، تب بھی تم فوری طور پر یہاں سے نہیں جا سکتی ہو مطلب تین سے چار دن تک تم "اِس چار دیواری سے باہر نہیں نکلو گی

بہرام آئستہ سے حرم کو سیدھا کرتا ہوا نرمی سے اُسے سمجھانے لگا تو حرم غصے میں اُسے دیکھنے لگی

"قید کرنا چاہتے ہیں آپ مجھے یہاں پر اپنے پاس"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کے غُصے کی بھلا اہمیت ہی کیا تھی وہ بیڈ پر سیدھی لیٹی ہوئی بہرام کو دیکھ کر شکوہ کرنے لگی

"ضد مت کرو حرم کوئی وجہ ہے جبھی ایسا بول رہا ہوں"

بہرام نے اُسے شکوہ کرتے دیکھا تو ایک بار پھر سمجھایا۔۔۔وہ بیڈ پر حرم کے بالکل قریب بیٹھا ہوا تھا، اِس نے اپنا ہاتھ پھیلا کر بیڈ پر اسطرح رکھ لیا کہ حرم چاہ کر بھی دوبارہ دوسری جانب کروٹ نہیں لے سکتی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تو پھر آپ چلے جائیے یہاں سے "حرم اُس کا چہرہ دیکھے بغیر سامنے دیوار کو دیکھتی" ہوئی بولی

"اتنا برا لگ رہا ہوں تمہیں میں"

بہرام ذرا سا حرم کی جانب جھکتا ہوا اُسے غور سے دیکھ کر پوچھنے لگا

"ابھی کے لیے--- ہاں"

Urdu Novels Ghar

اُس نے ابھی بھی بہرام کو نہیں دیکھا تھا مگر اپنی جانب بہرام کے جھکاؤ سے وہ اُسکے پرفیوم کی خوشبو محسوس کرسکتی تھی--- جو بے حد آہستگی سے اُس کے حواسوں پر سوار ہورہی تھی

"تو یہ بات میرا چہرا دیکھ کر بول دو، میں مان جاؤ گا"

بہرام نے بولتے ہوئے اپنا ہاتھ حرم کے گال پر رکھا تو جیسے حرم کو کرنٹ چھوگیا---

"کیو کیا تھا آپ نے میرے ساتھ کل رات اُس طرح"

اپنے اوپر جھکے بہرام کا چہرہ دیکھ کر حرم اپنے گال سے اُس کا ہاتھ ہٹاتی ہوئی پوچھنے لگی تو بہرام کی نظریں اُس کی گردن سے ہوتی نیچے گئیں

بہت سی باتیں انسان فوری طور پر سمجھ نہیں پاتا، یہ سمجھ لو جو کل رات کو ہوا "وہ ضروری تھا۔۔۔ اُس بات کو لے کر تمہیں مجھ سے ناراض نہیں ہونا چاہیے"

بہرام کی بات حرم کو غصہ دلا گئی کیا وہ اِس جارحانہ سلوک کی مستحق تھی۔۔۔ اوپر سے وہ شکوہ کرنے یا ناراض ہونے کا بھی حق نہیں رکھتی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"آپ کے بارے میں میری رائے بالکل درست ہے آپ بہت بے رحم انسان
ہیں"

حرم اپنا غصہ چھپائے بغیر اُسے بولی

"اور اِس بے رحم انسان کو ناشتہ کروانے کا ارادہ ہے کہ نہیں"

اُسے حرم کی بات پر کم از کم شرمندہ ضرور ہونا چاہیے تھا مگر حرم نے دیکھا، بہرام
چہرے پر مسکراہٹ لیے اُس سے ناشتے کا پوچھ رہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"باہر جاکر کسی اچھے سے ہوٹل سے کرلیں یہ وردی دیکھ کر کوئی پیسے بھی نہیں
لے گا آپ سے"

بہرام کی مسکراہٹ دیکھ کر وہ جل کر بولی تو بہرام اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا اِس
اچانک عمل پر حرم اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں سکی----

بہرام اُس کے گلابی ہونٹوں پر محبت بھری مہر لگا کر پیچھے ہوا تو شرم سے حرم کے
گال سرخ ہوگئے

"میں مفت کھانے کی بجائے حلال کھانا پسند کرتا ہوں"

بہرام فریش سے انداز میں حرم کو جتاتا ہوا بولا

"آپ لیٹ ہورئے ہیں اب جائے پلیز"

حرم پلکیں جھکاکر اُسے دیکھے بغیر بولی بہرام اُس کے شرمانے کے انداز سے اندازہ لگا چکا تھا کہ اب وہ کافی دیر تک اُس سے نظریں نہیں ملائے گی اِس لیے حرم کے شرمیلے روپ کو آنکھوں میں سماتا ہوا وہ کمرے سے نکل گیا

******

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ملازمہ کام کرکے جاچکی تھی تو حرم شاور لینے چلی گئی جب وہ واپس آئی تو اُس کے موبائل پر آٹھ سے دس پرائیویٹ نمبر سے کال آئی ہوئی تھی وہ سمجھ گئی کہ یہ کال اسے بہرام کررہا تھا مگر اپنے نمبر سے نہیں پولیس اسٹیشن سے۔۔۔ وہ اپنے موبائل سے بہرام کا نمبر ڈائل کرنے لگی تبھی لینڈ لائن بجنے لگا حرم موبائل بیڈ پر رکھتی ہوئی لاؤنج میں چلی آئی جہاں فون کی گھنٹی بج رہی تھی

"ہیلو"

وہی پرائیویٹ نمبر شو ہورہا تھا جسے دیکھ کر حرم فون کان پر لگاتی ہوئی بولی

Urdu Novels Ghar

"میں بہرام بات کررہا ہوں، حرم میری بات غور سے سنو تم فوری طور پر فلیٹ سے باہر نکلو، نیچے بلیک کلر کی مرسیڈیز میں ڈرائیور کو تمہیں لینے کے لئے بھیجا ہے جلدی سے جاکر اس گاڑی میں بیٹھو وہ ڈرائیور تمھیں میرے پاس لے آئے گا"

بہرام اتنی جلدی میں تھا کہ حرم اس کی بات سن کر بوکھلا گئی

"مگر آپ تو صبح ہی کہہ کر گئے تھے کہ تین سے چار دن تک فلیٹ سے باہر نہیں نکلنا پھر اچانک کیا ہوا"

حرم کنفیوز ہوتی ہوئی بحرام سے پوچھنے لگی

"جو میں بول رہا ہوں تم وہی کرو، دیکھو حرم اِس وقت بحث کرنے کا وقت نہیں ہے سمجھنے کی کوشش کرو کسی وجہ سے بول رہا ہوں میں"

بہرام اب کی بار ڈانٹتا ہوا بولا

"پھر وہ وجہ بتائیں ایسا کیوں بول رہے ہیں"

حرم اس کے ڈانٹنے کی پرواہ کیے بغیر بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اس وقت فلیٹ میں تمہارے علاوہ بھی کوئی دوسرہ موجود ہے تمہاری جان"

"خطرے میں ہے تم فوراً گھر سے باہر نکلو

اب کی بار بہرام کی بات سن کر حرم کے ہوش اڑ گئے اُس کے علاوہ اور بھی کوئی دوسرا فلیٹ میں موجود تھا یہ سوچتے ہوئے خوف سے اُس کے پسینے چھوٹنے لگے

لائن اب کٹ چکی تھی وہ وہی کھڑی چاروں طرف کمروں میں نظر دوڑانے لگی۔۔ خوف سے اُس کے ماتھے پر پسینہ چمکنے لگا تبھی بیڈ روم میں اُس کا موبائل ایک بار پھر بجنے لگا۔۔۔ حرم وہی کھڑی فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ موبائل لینے بیڈ روم میں جائے یا سامنے مین دروازے کا لاک کھول کر جلدی سے باہر نکل جائے جو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آٹھ سے دس قدم کی دوری پر تھا۔۔۔ اچانک پردہ ہلا تو وہ ڈر گئی، پردہ ہوا سے بھی ہل سکتا تھا کیونکہ لاؤنج کی کھڑکی بھی کھلی ہوئی تھی لیکن اگر اُس پردے کے پیچھے کوئی موجود ہوا۔۔۔ اِس سوچ سے ذہن میں آتے ہی اُس نے اپنا موبائل بجنے دیا اور تیزی سے پلیٹ کا دروازہ کھول کر باہر نکلی

بہرام کی بات سن کر کو اتنی زیادہ خوفزدہ ہوچکی تھی کہ لفٹ کھلنے کا انتظار کیے بغیر تیزی سے سیڑھیاں اترنے لگی تبھی وہ کسی سے ٹکرائی

"ارے میم سنبھل کر تو چلیں"

عفان نے سیڑھیوں سے اترتی ہوئی لڑکی سے کہا جلدی میں تھی اور اُس سے بری طرح ٹکرا آئی تھی

"سوری"

حرم بولتی ہوئی رکی نہیں بلکہ سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگی

"آپ اے سی پی بہرام عباسی کی وائف ہیں"

Urdu Novels Ghar

عفان اُسے پہچان گیا تبھی جلدی سے بولا مگر وہ پہلی والی تھی اور دوسری والی

عفان خود کنفیوز ہوگیا

آپ بہرام سے ملنے آئے تھے ناں گھر پر--- بہرام کہاں ہے اس وقت--- کیا"

"آپ کو معلوم ہے

عفان کے بولنے پر حرم رکی، وہ اتنی زیادہ ڈری ہوئی تھی کہ عفان سے ہی بہرام کا پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اے سی پی صاحب تو اس وقت تھانے میں ہونگیں، کیا کوئی پریشانی ہے آپ"
"مجھے بتا سکتی ہیں

یہ بہرام کی دوسری بیوی تھی جس کو اُس نے بہرام کے فلیٹ میں دیکھا تھا عفان
اس کو پہچان گیا تھا جبھی وہ حرم سے پوچھنے لگا

فلیٹ کے اندر کوئی موجود ہے بہرام نے فون پر کہا نیچے کھڑی مرسیڈیز میں بیٹھ کر "
"میں اُن کے پاس آجاؤ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

معلوم نہیں اسے یہ سب سامنے کھڑے لڑکے سے بولنا چاہیے تھا کہ نہیں مگر وہ ڈری ہوئی تھی اسے رونا بھی آرہا تھا شاید اسے جلدی نیچے جانا چاہیے تھا بہرام کا ڈرائیور اُس کا انتظار کررہا ہوگا

اے سی پی صاحب نے آپ کو خود بولا آپ اُن کے پاس آجائیں۔۔۔ میرے" خیال سے تو اگر آپ کے فلیٹ میں کوئی موجود ہوتا تو اے سی پی صاحب خود آپ کے پاس پہنچتے یا کسی دوسرے کو بھیج دیتے۔۔۔ کیا آپ کو واقعی اے سی پی "صاحب نے اپنے پاس آنے کو کہا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

عفان کے سوال کرنے پر حرم خود کنفیوز ہوگئی فون پر وہ آواز بہرام کی تھی یا شاید نہیں---

"مجھے نہیں معلوم--- مجھے کچھ بھی نہیں معلوم"

حرم بری کنفیوز ہوگئی اسے سامنے کھڑا یہ لڑکا بھی مشکوک لگ رہا تھا یہ تیسرا فلور تھا جہاں وہ دونوں اس وقت کھڑے تھے

آپ اس طرح پریشان مت ہو میں ابھی کال کرکے اے سی پی صاحب سے"
"کنفرم کرلیتا ہوں--- ساری بات ابھی کلئیر ہوجائے گی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

عفان نے بولتے ہوئے اپنا موبائل نکالا اور اب وہ بہرام کو کال ملا رہا تھا

"عفان میں تم سے تھوڑی دیر بعد بات کرتا ہوں"

عفان کو لگا بہرام اس وقت مصروف تھا اس کے کال کاٹنے سے پہلے عفان بول پڑا

آپ کی مسسز بول رہی ہیں آپ کے فلیٹ میں کوئی موجود ہے اور آپ نے"
"انہیں اپنے پاس بلانے کے لیے کوئی گاڑی بھیجی ہے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

عفان کی بات سن کر بہرم کے قدم کمشنر صاحب کے کمرے میں جانے سے پہلے ہی رک گئے۔۔۔ وہ بری طرح چونکا

عفان تم اِس وقت کہاں پر ہو اگر حرم اس وقت تمہارے پاس موجود ہے تو" "میری بات کراؤ اُس سے

اب بہرام کمشنر کے پاس نہیں جاسکتا تھا۔۔۔ موبائل کان سے لگائے وہ بھاگتا ہوا باہر اپنی گاڑی کی جانب بڑھا

Urdu Novels Ghar

"ہیلو"

تبھی اُسے گھبرائی ہوئی حرم کی آواز اپنے موبائل پر سنائی دی

میں نے تم سے کیا بکواس کی تھی کہ تم فلیٹ کی چار دیواری سے باہر نہیں نکلو" "گی--- حرم فوراً فلیٹ میں پہنچو میں تھوڑی دیر میں تمہارے پاس پہنچ رہا ہوں

بہرام آس پاس کی پرواہ کیے بغیر غصے میں حرم پر چیختا ہوا بولا اور گاڑی میں بیٹھا--- اُسے ڈر تھا کہ آج نہیں کچھ غلط نہ ہو جائے

"بہرام آپ ہی نے تو مجھے گھر کے نمبر پر فون کر کے بولا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کو بہرام کی آواز سن کر اطمینان ہوا جبھی وہ بہرام سے بولنے لگی تبھی سامنے لفٹ کا دروازہ کھلا اور دو آدمی حرم اور عفان کی طرف بڑھنے لگے

شیٹ اپ حرم فوراً فلیٹ کے اندر جاکر دروازہ اچھی طرح لاک کرو اور موبائل" "عفان کو دو

بہرام ایک بار پھر زور سے بولا وہ گاڑی اسٹارٹ کرچکا تھا

"چلیے میڈم ہمارے ساتھ آپ کو اے سی پی صاحب بلا رہے ہیں"

یہ اجنبی آواز بہرام اپنے موبائل پر واضح سن سکتا تھا اسے نہیں معلوم تھا موبائل اِس وقت عفان کے پاس تھا یا حرم کے پاس بہرام دوبارہ تیز آواز میں بولا

"عفان پلیز حرم کو اُس کے ساتھ کہیں مت جانے دینا میں پہنچ رہا ہوں وہاں"

بہرام نے کال ڈسکنیکٹ نہیں کی تھی وہ گاڑی تیز گرفتار سے چلاتا ہوا بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یہ تم دونوں کے ساتھ کہیں نہیں جا رہی ہے۔۔ میں ایک رپورٹر ہوں میرا تعلق" میڈیا سے ہے تم دونوں کو ایکسپوز کرنے میں منٹ بھر نہیں لگاؤں گا چلے جاؤ "یہاں سے

عفان نے اپنا موبائل ہاتھ میں پکڑے پاکٹ سے اپنا کارڈ نکال کر ان دونوں کو دکھاتا ہوا بولا۔۔۔

حرم اس صورتحال پر پریشان ہوکر عرفان کے پیچھے چھپ گئی۔۔۔ اُن دونوں آدمیوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر اُن میں سے ایک آدمی نے اپنی جیب سے پستول نکالا اور عفان پر فائر کیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

"حرم"

بہرام کو اپنے موبائل پر فائرنگ کی آواز اور حرم کے چیخنے کی آواز صاف سنائی دی

بہرام نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے چیخ کر حرم کا نام پکارا۔۔۔۔

موبائل پر رابطہ خود بخود ختم ہوچکا تھا۔۔۔ بہرم نے گاڑی کو وہی بریک لگایا پیچھے گاڑی کو ٹکر لگنے سے کوئی آدمی اُس پر چیخ رہا تھا مگر بہرام کا دماغ ایک دم چکرا سا گیا۔۔ وہ اس پاس ماحول سے بے نیاز کچھ اور سوچ رہا پھر اس نے گاڑی دوبارہ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اسٹارٹ کی۔۔۔ اب کی بار اُس کی گاڑی کا رخ اپنے اپارٹمنٹ کی طرف نہیں بلکہ یعقوب نیازی کے گھر کی طرف تھا

*****

"آآآآ"

عفان گولی لگنے سے جیسے ہی نیچے گرا، حرم خوف کے مارے زور سے چیخی۔۔۔ عفان کے ہاتھ سے موبائل بھی نیچے گرچکا تھا

"چلو لڑکی ہمارے ساتھ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ دونوں آدمی حرم کو اپنے ساتھ لے جانے لگے شاید اُس کے لئے آج بہت برا دن تھا وہ سوچتی ہوئی خوفزدہ سی عفان کے گرے ہوئے بے ہوش وجود کو دیکھنے لگی۔۔ ہر فلور پر کیمرے لگے ہونے کے باوجود وہ دونوں بے خوفی سے حرم کو اپنے ساتھ لے جانے لگے

"اے سی پی کی بیوی ہمارے قبضے میں ہے پلان کامیاب ہوا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُن میں سے ایک آدمی فون پر بولا دوسرے آدمی اُس کے پیچھے تھا، جس نے حرم کی کمر پر پستول کی نال رکھی ہوئی تھی جس کی وجہ سے وہ لفٹ کی طرف قدم بڑھانے پر موجود تھی

"ٹھیک ہے اُس کی بیوی کو میرے فارم ہاؤس پر لے آؤ"

دوسری طرف سے بول کر کال رکھ دی گئی

عفان کو گولی لگ چکی تھی بہرام اُس کے پاس نہیں تھا۔۔۔ معلوم نہیں وہ اب بہرام سے دوبارہ مل بھی سکتی تھی یا نہیں۔۔۔ ایک لڑکے کو مار کر وہ دونوں اِس

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کو کہاں لے جا رہے تھے اُس کے ساتھ آگے کیا ہونے والا تھا یہ ساری باتیں سوچتے ہوئے حرم گاڑی میں بیٹھی گاڑی اسٹارٹ ہوکر اپارٹمنٹ سے باہر نکل گئی

ساری عمر وہ ایسی خبریں اخبار میں پڑھتی آئی تھی یا نیوز چینل پر دیکھتی آئی تھی کہ دن دہاڑے لڑکی کو اغوا کرلیا گیا جس کے چار دن بعد زیادتی کر کے اُس کی لاش دریا میں بہا دی گئی یا کچرے میں پھینک دی گئی۔۔۔ کیا اُس کی بھی ان لڑکیوں جیسی قسمت تھی نہ جانے کیا کیا سوچیں اُس کے دماغ میں چلنے لگی پھر حرم کے حواسوں نے اُس کا ساتھ چھوڑ دیا۔۔ وہ خوف اور صدمے کے زیر اثر بے ہوش ہوچکی تھی جبکہ گاڑی شہر سے دور یعقوب نیازی کے فارم ہاؤس کی طرف دواں تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

"ارے آپ ایسے کیسے اندر چلتے چلے آرہے ہیں"

یعقوب نیازی کی بیوی جو اپنی بیٹی کے ساتھ گھر کے بنے لان میں بیٹھی ہوئی تھی بہرام کو گارڈز سے لڑنے کے بعد اندر آتا دیکھ کر بولی

"اپنے شوہر کو بلاؤ ابھی اور اسی وقت"

بہرام کا دماغ اتنا گھوما ہوا تھا سامنے سامنے لیڈی کھڑی ہے وہ بھول گیا غُصے سے چیختا ہوا بولا

سر گھر پر موجود نہیں ہیں وہ صبح کے اپنے فارم ہاؤس پر موجود ہیں آپ کو یقین "کیوں نہیں آرہا"

یعقوب نیازی کی بیوی کی بجائے وہاں کھڑا ملازم بہرام کو یونیفارم میں دیکھ کر احتراماً سیدھے منہ بات کرتے بولا۔۔۔ گیٹ پر کھڑا گارڈ اور دوسرا ملازم بھی وہی لان میں آگئے

بہرام نے ملازم کی بات سن کر گن ہولسٹر سے ریوالور نکالا اور کسی کی پرواہ کیے بغیر یعقوب نیازی کی بیٹی کی کنپٹی پر رکھ دی

"ممی"

وہ 15 سال کی لڑکی ڈر کر بولی جبکہ یعقوب نیازی کی بیوی خوف سے اپنی بیٹی کے بعد بہرام کو دیکھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اگر کسی نے بھی کوئی ہوشیاری دکھائی تو میں بغیر سوچے سمجھے اِس لڑکی کے"

"دماغ میں گولی اتار دوں گا

بہرام نے سارے ملازموں کو دیکھ کر انہیں وارن کیا پھر وہ یعقوب نیازی کی بیوی کو دیکھتا ہوا بولا

تمہارے شوہر کے وفادار ملازم میری بیوی کو تمہارے شوہر کے کہنے پر اٹھاکر اُس" کے فارم ہاؤس پر لے گئے ہیں۔۔۔ اپنے شوہر کو میرا میسج دے دینا اگر اُس نے میری بیوی کو اپنے گندے ہاتھوں سے چھوا بھی تو میں اُس کی بیٹی کا وہ حشر کروں گا، کہ وہ چیخ چیخ کر اپنے مرنے کی دعا کرے گا۔۔۔ اپنے شوہر کو فون کرکے بولو وہ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

میری بیوی کو باعزت طریقے سے میرے گھر چھوڑ جائے۔۔۔ نہیں تو تم دونوں کو
"تمھاری بیٹی واپس اِس گھر میں کبھی نظر نہیں آئے گی

بہرام اُس کی بیوی کو غصے میں بولتا ہوا۔۔۔ روتی ہوئی اُس لڑکی کو اپنے ساتھ لے
گیا۔۔۔اُس کے ہاتھ میں پستول تھی جس کی وجہ سے یعقوب نیازی کے ملازم
بہرام کا کچھ بھی نہیں کرپائے۔۔۔

یعقوب نیازی کے گھر پہنچنے سے پہلے بہرام اپنے اسسٹینٹ مہران کو اپنے
اپارٹمنٹ میں روانہ کرچکا تھا۔۔۔ جہاں سے زخمی حالت میں عفان کو اسپتال پہنچا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دیا گیا تھا فلور پر لگے کیمرے میں ہوئی ساری کاروائی موجود تھی جسے بہرام کے آرڈر پر مہران اپنے پاس سے سیو کر چکا تھا

یعقوب نیازی کا ایک نہیں بلکہ تین چار فارم ہاؤس اِس شہر میں موجود تھے اسے خبر نہیں تھی کہ یعقوب نیازی کے آدمی حرم کو کون سے فارم ہاؤس لے کر گئے ہیں اِس وقت بہرام کو حرم کی فکر تھی اُس کو جو صحیح لگا اُس نے وہی کیا۔۔۔ وہ یعقوب نیازی کی بیٹی کو اپنے ساتھ لے آیا۔۔۔ جس کے آدھے گھنٹے بعد ڈپٹی صاحب کی کال اُس کے موبائل پر آنے لگی

تم فوری طور پر یعقوب نیازی کی بیٹی کو یعقوب نیازی کے گھر چھوڑ کر میرے"

"پاس آؤ--- دس ازس مائے آرڈر

کال ریسیو کرنے کے ساتھ ہی اُسے ڈپٹی صاحب کی آواز سنائی دی

سوری سر میں آپ کے آرڈر تب تک فالو نہیں کرسکتا جب تک میری بیوی صحیح"

"سلامت میرے پاس نہیں آجاتی

بہرام ڈپٹی صاحب کے آرڈرز کو رد کرتے ہوئے احترام اًبولا--- ابھی مشکل سے

آدھا گھنٹہ گزرا تھا یقیناً یہ خبر اوپر تک پہنچ چکی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تم یعقوب نیازی کے ساتھ پرسنل نہیں ہوسکتے اے سی پی بہرام عباسی"

ڈپٹی صاحب کی بات سن کر بہرام کو آگ لگ گئی

"سر پرسنل میں نہیں، پرسنل پر وہ اتر آیا ہے--- میں نے تو اپنی ڈیوٹی نبھاتے ہوئے ثبوتوں کے ساتھ اُس کے بھائی پر ہاتھ ڈالا تھا جس کے بدلے اُس نے میری وائف کو اٹھوالیا--- اگر میری فیملی میری جاب کی وجہ سے متاثر ہوئی تو میں یعقوب نیازی کی فیملی کو بھی نہیں بخشوں گا"

بہرام نے بات کرتے ہوئے احترام کا دامن نہیں چھوڑا مگر غصہ اور غضب سے اس کا چہرہ سرخ ہوچکا تھا

یہ پورا کا پورا نظام ہی ایسا تھا جبھی کوئی ایسے بڑے مجرموں پر ہاتھ نہیں ڈالتا پیچھے نہیں تو پیچھے ان کی فیملی کو سفر نہ کرنا پڑتا۔۔۔ بہرام نے کال کاٹ کر اپنا موبائل بند کردیا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی کمرے میں ٹہلتا ہوا بے تابی سے اپنے آدمیوں کا انتظار کررہا تھا کیوکہ اس کی کال ریسیو نہیں کی جارہی تھی۔۔۔ جیسا کہ اُس نے سوچا تھا وہی اُس کے آدمیوں نے کیا یعنی وہ اے سی پی کی بیوی کو اٹھا کر اُس کے پاس آرہے تھے۔۔۔ اُس کا پلان یہی تھا کہ اے سی پی بہرام عباسی کو بلیک میل کر کے اُس سے اپنے بھائی کے بارے میں معلوم کرے مگر اُس کا پلان تب الٹا جب یعقوب نیازی کی بیوی کی کال اُس کے پاس آئی

بہرام کی جرات پر اُس کا خون کھول اٹھا تھا وہ اے سی پی اس کی معصوم 15 سال کی بیٹی کو سرِعام اُس کے گھر سے لے جا چکا تھا۔۔ جس کا اس سارے واقعے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔ اُس کی بیوی نے یعقوب نیازی کو فون پر کافی لعن طعن کی تھی اور اسے بہرام کی دی گئی دھمکی بھی بتائی تھی اور یہ بھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کہا تھا کہ اگر اُس کی بیٹی کو کچھ ہوا تو اُس کا ذمہ دار وہی یعنی یعقوب نیازی ہوگا۔۔۔ یعقوب نیازی بہرام کی چالاکی پر بری طرح پیچ و تاب کھاکر رہ گیا اب اسے اپنے بھائی بوبی سے زیادہ اپنی معصوم بیٹی کی پرواہ تھی۔۔۔ یعقوب نیازی ٹینشن سے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا تب اس کے دونوں آدمی اے سی پی کی بیوی کو اپنے ساتھ لے کر آئے

"کیا ہوا ہے اسے"

ایک آدمی نے حرم کو بے ہوش وجود کو صوفے پر ڈالا تو یعقوب نیازی ماتھے پر ڈالتا ہوا اپنے آدمی سے پوچھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"سر یہ خوف سے بے ہوش ہو چکی ہے"

اُس کا آدمی یعقوب نیازی کو بتانے لگا اِس سے پہلے یعقوب نیازی اپنے آدمیوں کو دوبارہ حرم کو واپس چھوڑ آنے کا حکم دیتا اُس سے پہلے حرم نے اپنی آنکھیں کھولیں اور ٹیبل پر رکھے ہوئے چند اوزاروں میں سے چھری اٹھالی

اے لڑکی کیا کررہی ہو چھری واپس رکھ دو، تمھیں یہاں پر کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی حرم کی پھرتی دیکھ کر بوکھلا گیا وہ اُس کے قریب آتا ہوا کہنے لگا

"دور ہو مجھ سے میرے قریب مت آنا"

حرم چھری کا رخ یعقوب نیازی کی طرف کرتی ہوئی تیزی سے صوفے سے اٹھکر اُس کے پیچھے دیوار سے چپک گئی۔۔۔

یعقوب نیازی کے دونوں آدمی بھی یعقوب نیازی کی طرح اُس کی طرف بڑھنے لگے۔۔۔ حرم کو اُن تینوں سے خوف آنے لگا وہ اکیلی اور تین آدمی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دیکھو لڑکی تمھیں ابھی فوراً تمہارے شوہر کے پاس پہنچا دیا جائے گا میرا یقین کرو"

"یہ چھری پھینک دو

اگر اے سی پی کی بیوی کو کچھ ہوجاتا تو اے سی پی کے پاس اُس کی بیٹی موجود تھی اور یعقوب نیازی اپنی بیٹی کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔۔۔

ڈپٹی کی کال کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا

حرم کو اُس آدمی کی بات پر یقین نہیں آیا اگر یہ آدمی اُس کو بہرام کے پاس پہنچانے کا ارادہ رکھے ہوئے تھا تو اِس کو یہاں پر لایا ہی کیوں گیا تھا۔۔۔ اِس سے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پہلے وہ تینوں آدمی اُس پر حاوی ہوجاتے حرم نے چھری کر رخ اپنے پیٹ کی طرف کیا

"جلدی پکڑو اِسے چھری چھین لو اِس سے"

یعقوب نیازی اپنے دونوں آدمیوں سے بولا جنھوں نے حرم کو قابو کرنا چاہا

"نہیں"

حرم کے ہاتھ سے چھری لینے کے چکر میں حرم چھری سے اپنی کلائی کو زخمی کرچکی تھی

"یہ کیا ہوگیا اسپتال لے کر چلو اِس لڑکی کو۔۔۔ وہ اے سی پی میری بیٹی کے
ساتھ کہیں کچھ نہ کردے"

یعقوب نیازی اپنے دونوں آدمیوں پر بری طرح چیخ رہا تھا حرم جو کہ پہلے ہی خوف زدہ تھی۔۔۔ اپنی کلائی سے تیزی سے خون نکلتے دیکھ کر وہ خوف کے مارے فرش پر گرتی ہوئی اپنے حواس کھونے لگی

*****

Urdu Novels Ghar

تین گھنٹے گزر چکے تھے مگر حرم کا کچھ آتا پتہ نہیں تھا۔۔۔ بہرام کے آرڈر پر مہران پولیس کو لے کر باری باری یعقوب نیازی کے تینوں فارم ہاؤس پر پہنچ کر تلاشی لے چکا تھا مگر نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلا تھا۔۔۔ بہرام کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کہاں سے حرم کو ڈھونڈ نکالے اُسے یوں بیٹھنا فضول لگ رہا تھا یعقوب نیازی کی بیٹی جو اِس وقت اُس کے سامنے بیٹھی روتے روتے خاموش ہوچکی تھی لیکن اب اُس نے ایک بار پھر سے رونا شروع کردیا تھا بہرام کو اِس لڑکی کو دیکھ کر حرم کی فکر ہونے لگی تھی وہ بھی تو اِسی لڑکی کی طرح خوفزدہ اور پریشان ہوگی۔۔۔ بہرام کو اپنا غصہ کنٹرول کرنا مشکل ہوگیا وہ ریوالور میں گولیاں چیک کرنے لگا اب وہ یعقوب نیازی کے گھر دوبارہ جانے کا ارادہ رکھتا تھا

"رونا بند کرو خاموش ہوجاؤ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اُس لڑکی پر غصے میں بری طرح دھاڑا تو وہ لڑکی سہم کر چپ ہوگئ

تمہارا باپ ایک نمبر کا ذلیل کمینہ اور گھٹیا انسان ہے، جس کردار کا تمہارا باپ مالک" ہے یہ گالیاں بھی اُس بے غیرت کے سامنے مہذب معلوم ہوتی ہیں اگر میں تمہارے باپ کے کارنامے اور رنگین مزاجی کے قصّے تمہیں سنانے بیٹھ جاؤ تو تمہیں اپنی پیدائش پر شرم آئے گی۔۔۔ عورتوں کے ساتھ کھیل کر ان کی دلالی کرنے والا ،غلیظ آدمی ہے تمہارا باپ جسے شاید اپنی بیٹی کی عزت اور جان کی پرواہ نہیں ہے میری بیوی کو تمہارے باپ نے اٹھالیا ہے اگر اس نے میری بیوی کو ذرا سی بھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نقصان پہنچانا تو میں تمہارے باپ کی جان لے لوں گا اور اِسی طرح رونا تمہارے

"مقدر میں لکھ دو گا

بہرام سہمی ہوئی اُس لڑکی سے بولا اور کمرے سے جانے لگا تبھی فلیٹ کی ڈور بیل

بجی۔۔۔ دروازہ کھولنے پر یعقوب نیازی اور اُس کے گارڈ کو اپنے فلیٹ کے

دروازے پر دیکھ کر بہرام کا خون کھول اٹھا وہ یعقوب نیازی پر بھوکے شیر کی طرح

جھپٹ پڑا

"بتا مجھے کہاں ہے میری بیوی کیا کیا تُو نے اُس کے ساتھ بول"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اپنے شکنجے میں یعقوب نیازی کی گردن کو پکڑے شدید غصّے میں پاگل ہوچکا تھا۔۔۔ یعقوب نیازی خود اور اُس کا گارڈ چاہ کر بھی بچاؤ کرنے میں ناکام تھے

"کچھ نہیں کیا میں نے تمہاری بیوی کے ساتھ میرا یقین کرو۔۔۔ اُسے جیسا لے کر گیا وہ بالکل ویسی ہی ہے پاک اور آن چھوئی مگر اُس نے ڈر کے مارے خود اپنی جان لینے کی کوشش کی"

بہرام کی مضبوط گرفت میں موجود یعقوب نیازی کافی مشکل سے اُسے بتا پایا۔۔۔ اُس کی بات سن کر بہرام اُسے اپنے شکنجے سے آزاد کرتا ہوا شاکڈ ہوگیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"جان لینے کی کوشش کی--- کہاں ہے اِس وقت حرم"

بہرام صدمے اور غصے کی کیفیت میں ایک بار پھر یعقوب نیازی کا گریبان پکڑ کر اُس سے پوچھنے لگا

"اُس نے اپنے ہاتھ کی کلائی کی نس کاٹ لی--- خون زیادہ بہہ گیا ہے تو وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہے-- میرا یقین کرو میں اپنی بیٹی کی قسم کھاکر کہتا ہوں میں نے تمہاری بیوی کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی جو کافی ری سورسز رکھنے کے باوجود صرف اِس لیے بہرام کے سامنے بھیگی بلی بنا ہوا تھا کیونکہ اُس کی بیٹی اِس بے رحم اے سی پی کے پاس تھی---

اُس نے بہرام کو ہسپتال کا ایڈرس بھی دیا جہاں حرم موجود تھی

"پاپا"

اتنے شور کی آواز سن کر یعقوب نیازی کی بیٹی کمرے سے باہر آئی اور یعقوب نیازی کے گلے لگ کر رونے لگی جبکہ بہرام اسپتال کے دیئے گئے ایڈریس پر کال کر کے ڈاکٹرز سے حرم کے بارے میں کنفرم کرنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ڈاکٹر کے مطابق حرم کے ہاتھ کی نس کافی گہری کٹ گئی تھی جس کی وجہ سے اُس کا کافی خون ضائع ہوچکا تھا وہ اِس وقت بے ہوش تھی مگر خطرے سے باہر تھی

"میں تمہاری طرح کا نیچ ذات کا مرد نہیں جو دوسروں کی عزت پر غلیظ اور میلی نظر رکھتے ہیں، پوچھ لو اپنی بیٹی سے کوئی بھی اخلاق سے گری ہوئی حرکت نہیں کی ہے میں نے اس کے ساتھ اور اِس کی عزت بھی محفوظ ہے لیکن تم نے میری عزت پر گندی نگاہ ڈالی اُس کے لئے غلیظ سوچ اپنے ذہن میں رکھی، اسے اپنے آدمیوں سے اٹھوایا، تمہاری وجہ سے وہ اس وقت تکلیف برداشت کررہی ہے اِن سب باتوں کے لئے تم سزا کے مستحق ہو اور وہ سزا میں تمہیں ضرور دوں گا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے ریوالور نکال کر یعقوب نیازی پر فائر کیا

"پاپا"

یعقوب نیازی گولی لگنے سے فرش پر گرا اُس کے جسم سے خون فوارے کی صورت نکلنے لگا جسے دیکھ کر یعقوب نیازی کی بیٹی خوف کے مارے چیختی ہوئی رونے لگی جبکہ یعقوب نیازی کا گارڈ اُسے سنبھالنے کی کوشش کرنے لگا بہرام کو اِس سارے قصے میں دلچسپی نہیں تھی اِس لیے وہ ان لوگوں کو وہی چھوڑ کر اسپتال کے لئے نکل گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

"حرم میری جان"

ہسپتال کے کمرے میں جیسے ہی حرم کو ہوش آیا اسے دیکھ کر بہرام بے ساختہ کرسی سے اٹھا اور حرم کی طرف بڑھا۔۔ حرم کے بیڈ سے اٹھنے سے پہلے ہی وہ حرم کے چہرے پر جھکتا ہوا حرم کی پیشانی پر ہونٹ رکھ کر اُس کے قریب بیڈ پر بیٹھ گیا

میں آپ کو دیکھ سکتی ہو بہرام، مجھے یقین نہیں آرہا، مجھے آج لگ رہا تھا جیسے" "میں نے آپ کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا اب ہم دونوں کبھی نہیں مل پائے گیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم ہسپتال کے بیڈ پر لیٹی ہوئی بےیقینی کی کیفیت میں اپنے سامنے بیٹھے بہرام کو دیکھ کر بولی جو اُس کے لیے حد درجہ فکر مند نظر آرہا تھا اپنے لئے فکر مند ہونا وہ اُس کے چہرے سے محسوس کرسکتی تھی-- حرم کی بات سن کر بہرام نے حرم کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہونٹوں سے لگایا

ایسی سوچ کیو لائی تم اپنے ذہن میں، ابھی تو تم کو پایا ہے ایسے ہی کھو دیتا ہے"

"اپنی جان کی بازی لگا دینا مگر تم کو ڈھونڈ لیتا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اُس کا ذرد ہوتا چہرہ دیکھ کر بولا۔۔۔ آج کہیں نہ کہیں اُس کی وجہ سے اُس کی بیوی پرابلم میں آئی تھی اور وہ جس تکلیف سے گزری تھی یہ سوچ کر بہرام کو تکلیف ہورہی تھی۔۔۔ ساتھ ہی اُس کے دور جانے کی سوچ، بہرام کو حرم کے قریب لے آئی تھی

آپ مجھ پر غُصّہ تو نہیں ہوگیں یا پھر مجھ سے ناراض تو نہیں ہوگیں میری بیوقوفی" کی وجہ سے آج یہ سب کچھ ہوگیا آپ نے بھی مجھے سمجھایا بھی تھا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کو یاد آنے لگا ایک بار نہیں بہرام نے اُسے کئی بار فلیٹ سے نکلنے کے لیے منع کیا تھا مگر اِس کے باوجود اس سے بےوقوفی سرزد ہوئی جس کا نتیجہ اُسے کس انداز میں برداشت کرنا پڑا

،میں چاہوں بھی تو تم سے ناراض نہیں ہوسکتا نہ ہی تم پر غُصہّ کرسکتا ہوں" صرف اور صرف اوپر والے پر شکرگزار ہوں کیوکہ تم اِس وقت میری آنکھوں کے "سامنے موجود ہو

بہرام اپنا ہاتھ حرم کے گال پر رکھتا ہوا پوری ایمانداری سے سچائی بیان کرتا حرم کا چہرہ دیکھنے لگا، آج اُسے یہ چہرہ ایک بار دوبارہ سے اپنے دل کے قریب محسوس ہورہا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تھا۔۔۔ اِس وقت وہ اپنے دل میں کیا محسوس کررہا تھا شاید چاہ کر بھی وہ اُس سے شیئر نہیں کر پاتا

"بہرام میں یہاں کیسے آئی۔۔۔ اور اور وہ عفان اس کو تو اُن لوگوں نے گولی مار دی تھی"

حرم اپنے دماغ پر زور ڈالتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی خون بہتا دیکھ کر اپنے حواسوں میں نہیں رہی تھی بے ہوش ہونے کی وجہ سے اسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا وہ کیسے یہاں تک پہنچی۔۔۔ اِس وقت وہ چہرے سے کافی پریشان لگ رہی تھی تب بہرام نے جھک کر اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پریشان مت ہو عفان کو گولی ضرور لگی تھی لیکن بروقت ٹرمینٹ ملنے کی وجہ سے" اب اُس کی طبعیت ٹھیک ہے--- تم اب مزید کچھ نہیں سوچو، میں اور تم ایک دوسرے کے پاس ہیں اِس کا مطلب ہے اب سب کچھ ٹھیک ہے"

وہ کیسے یہاں پہنچی یا بہرام نے اُس کے پیچھے کیا کچھ کیا--- یا تھوڑی دیر پہلے وہ کیا کر کے آرہا تھا یہ ساری باتیں وہ حرم کو بتانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

"آپ کا مطلب ہے ہم دونوں کے بیچ اب سب کچھ ٹھیک ہوچکا ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم اپنے چہرے کے بے حد قریب بہرام کا چہرہ دیکھ کر اُس سے پوچھنے لگی جو اِس وقت اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام ہوا تھا

"ہم دونوں کے بیچ سب کچھ ٹھیک ہوچکا ہے کیا تم اس بات کا یقین چاہتی ہوں"

بہرام اُس کے گلابی ہونٹوں کو دیکھتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا اُس کے گلابی ہونٹ جو خشک ہورہے تھے۔۔۔۔

وہ بہرام سے یقین بھی چاہتی تھی اور بہرام کا یقین بھی چاہتی تھی اور وہ جانتی تھی کہ بہرام اُس کو اِس وقت کیسے یقین دلانے والا تھا اِس کے باوجود اُس نے بہرام

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کی بات پر اقرار میں سر ہلایا، حرم کے اقرار پر بہرام نے نرمی سے اپنے ہونٹ اُس کے گلابی ہونٹوں پر رکھ دیئے حرم نے اطمینان سے اپنی آنکھیں بند کرلی وہ بہرام کے ہونٹوں کا لمس اور اس کی سانسوں کی مہک اپنے اندر اترتا ہوا محسوس کررہی تھی بہرام نے اپنے دونوں ہاتھ اُس کے چہرے سے بالوں تک لے جاتے ہوئے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنساکر حرم کا چہرہ اونچا کیا وہ حرم کی توڑی پر ہونٹ رکھتا ہوا اُس کی گردن پر جھکا تب حرم نے ہسپتال کا احساس کرتے اُسے آہستگی سے پیچھے کیا۔۔۔

بہرام پبلک پلیس کا سوچ کر ہی شرافت کا مظاہرہ کرتا پیچھے ہوا تھا لیکن یوں حرم کے نظریں جھکانے پر وہ اُس کی گلابی پڑتی رنگت غور سے دیکھنے لگا جو اُس کے یوں دیکھنے سے سرخ ہوچکی تھی۔۔۔ بہرام اُس کے یوں رنگ بدلتی کیفیت سے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

لطف اندوز ہوتا ہوا مسکرا دیا پھر اُس کی نظر حرم کے ہاتھ کی کلائی پر پڑی جس سے وہ اب تک نظریں چرا رہا تھا اُس کی مسکراہٹ تھمی

تم نے اُس دن کہا تھا تمہیں موت سے ڈر لگتا ہے تو پھر یہ کیا حرکت کی تم" نے۔۔۔ کیا تمہیں معلوم نہیں تمہاری یہ حماقت تمہیں خطرے میں بھی ڈال سکتی "تھی

بہرام اُس کی کلائی دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔۔ لو جی پیار محبت ختم، آگئے اے سی پی صاحب اپنے پرانے والے اسٹائل میں واپس۔۔۔ حرم نہیں دل ہی دل میں سوچا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تو اور کیا کرتی ڈر لگ رہا تھا مجھے اُن آدمیوں سے بے شک مجھے اپنی جان پیاری "

"ہے مگر میری جان میری عزت سے بڑھ کر تو نہیں ہے ناں

حرم نے عام سے انداز میں بہرام کو ایک بات بولی جو بہرام کے دل کو چھو گئی وہ خاموشی سے حرم کا چہرہ دیکھنے لگا اُس کی بولی ہوئی بات اتنی چھوٹی بھی نہیں تھی

آج اسے اپنی پہلی اور دوسری بیوی میں واضح فرق محسوس ہوا تھا بے شک اُن دونوں کے چہرے ایک جیسے تھے مگر دونوں کے کرداروں میں زمین آسمان کا فرق تھا اینجل نے نہ تو اُس کی عزت کا پردہ رکھا تھا نہ ہی اپنی عزت کا،، وہ شادی شدہ

ہونے کے باوجود غیر مرد کو خوش کرتی آئی تھی جبکہ آج حرم نے یہ ثابت کردیا تھا کہ اُس کے نزدیک اُس کی جان سے بڑھ کر اُس کی عزت تھی۔۔ یہی بات آج اس نے اپنے عمل سے ثابت کی تھی۔۔۔

وہ آج بہرام کی نظر میں کتنی بلند اور معتبر ہوچکی تھی اس بات کا اندازہ حرم نہیں لگا پاتی۔۔۔ نہ ہی بہرام نے اس کے سامنے اپنا خیال ظاہر کیا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں بتائیں نہ کب جائیں گے گھر واپس"

حرم نے اُس کو اپنی طرف مستقل دیکھتے ہوئے پوچھا اور اٹھ کر بیٹھنا چاہا تو بہرام نے اُسے تکیے کے سہارے بیٹھنے میں مدد دی

ابھی گھر جاکر تمہیں کیا کرنا ہے میرے ساتھ یہاں سے جاؤں گی، پھر وہاں پہنچ "کر اپنے چچا کے گھر جانے کی ضد کروں گی بہتر یہی ہے کہ چپ کر کے یہی رہو"

بہرام اُس کو بولتا ہوا کمرے سے باہر ڈاکٹر سے بات کرنے نکل گیا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تم ایک ذمہ دار پوسٹ پر بیٹھ کر اتنے کابل آفیسر ہونے کے باوجود آخر کیسے اتنی"
سنگین غلطی کرسکتے ہو بہرام۔۔۔ کیا یعقوب نیازی پر فائر کرتے وقت تم نے ایک
"بار بھی نہیں سوچا کہ تمہارا کیا کچھ داؤ پر لگ سکتا ہے

صبح ہی وہ کمشنر صاحب کے آفس میں موجود ہمیشہ کی طرح اُن کے سامنے کرسی پر
بیٹھا ہوا نہیں تھا بلکہ ہاتھ باندھے خاموش کھڑا تھا۔۔۔ کمشنر صاحب کی باتیں سن کر
اُس نے اپنا سر نہیں جھکایا تھا

سر کل میرا سب کچھ داؤ پر ہی لگا ہوا تھا میری وائف میری فیملی۔۔۔ آپ خود کو"
"میری جگہ پر رکھ کر سوچیں

Urdu Novels Ghar

بہرام نے اپنے سینئر آفسیر کے سامنے بولتے ہوئے تمیز کا دامن نہیں چھوڑا تھا مگر اُسے تعجب تھا اِس سارے معاملے میں وہ صرف اُسی کو کیسے قصور وار ٹھہرا سکتے تھے

"جو تمہاری سیٹ ہے اُس پر جمے رہنے کے لیے آدمی کو مینٹلی اسٹرونگ ہونا پڑتا ہے نہ کہ اموشنلی۔۔۔ میرے سامنے یوں جذباتی باتیں کر کے مزید بے وقوفی مت ظاہر کرو مجھ پر۔۔۔ تم نے ڈپٹی کمشنر کے کہنے پر بھی اُن کے آرڈرز کو فالو نہیں کیا اب انہیں بھی تم سے کافی شکوے لاحق ہوچکے ہیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کیونکہ وہ لائق آفیسر تھا ہر کسی کا دل عزیز، اس لیے کمشنر صاحب نے بہرام کو اُس کی دوسری غلطی کے بارے میں بھی بتایا جس پر وہ ضبط نہیں کرسکا

سر میں ڈپٹی صاحب کے آرڈر کو مانتے ہوئے کیسے یعقوب نیازی کی بیٹی کو چھوڑ" دیتا جبکہ میری اپنی وائف اُس یعقوب نیازی کے۔۔۔

بہرام کی بات مکمل ہونے سے پہلے کمشنر صاحب نے انگلی دکھائی تو بہرام خاموش ہوگیا

چلو میں مان لیتا ہوں جو تمہارے ساتھ ہوا ٹھیک نہیں ہوا مگر تم نے اُس کا پورا" بدلہ لیتے ہوئے یعقوب نیازی کے فارم ہاؤس پر بغیر سرچ وارنٹ کے پولیس کو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بھیجا، اُس کی بیٹی کو گھر سے زبردستی اٹھا لائے پھر اس کے بعد یعقوب نیازی پر گولی چلائی یعنی کہ رولز کو فالو کرنا تم نے ضروری نہیں سمجھا--- اب تک کے تمہارے اتنے شاندار کریئر کو دیکھ کر میرا دل نہیں کررہا مگر میں مجبور ہوں تمہیں ایک ماہ کے لیے سسپنڈ کرنے پر"

کمشنر صاحب نے بولتے ہوئے سامنے پرچے پر سائن کیے تو بہرام ایک دم بول اٹھا

سر پلیز یہ میرے ساتھ زیادتی---"

اُس کا جملہ کمشنر صاحب کی تیز آواز کے آگے مکمل نہیں ہوسکا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اے سی پی بہرام عباسی دفع 358 لگنے پر رولز کو فالو نہ کرتے ہوئے آپ کو"
"ایک ماہ کے لئے نوکری سے معطل کیا جاتا ہے از ڈیٹ کلئیر

اب کی بار کمشنر صاحب کا لہجہ بغیر لچک لیے ہوئے تھا بہرام ضبط کرتا ہوا بولا

"یس سر"

کمیشنر صاحب کو سلوٹ کرتے ہوئے وہ ٹیبل پر رکھا ہوا پرچہ اٹھاکر اُن کے کمرے سے باہر نکل گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کو غصہ اِس قدر شدید تھا کہ ضبط نہ کرتے ہوئے اُس نے زوردار مکا سامنے دیوار پر مارا جس پر اسٹاف کے آفیسر اُس کی طرف متوجہ ہوئے وہ سب کو نظر انداز کرتا ہوں اپنی گاڑی تک پہنچا

کل کے واقعے کی پوری تفصیلات اُس کے ڈپارٹمنٹ میں پھیل چکی تھی کیسے اُس کی بیوی کو یعقوب نے اٹھوایا، جس کے بدلے میں اُس نے یعقوب نیازی کی بیٹی کو تین گھنٹے اپنے پاس رکھا۔۔۔۔ اپنی بیوی کے زخمی ہونے کی وجہ سے اُس نے غصّے میں یعقوب نیازی پر فائر کیا

یعقوب نیازی کی جان تو بچ گئی تھی مگر حالت ابھی بھی نازک تھی، دو دن بعد یعقوب نیازی کے چھوٹے بھائی ارسل نیازی عرف بوبی کو پھانسی ہوجاتی اور یعقوب نیازی کی حالات اسے اجازت نہیں دیتی کہ وہ اپنی بھائی کی جان بچانے کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں چلاتا۔۔۔ ایک طرح سے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا تھا وہی اُسے اپنے معطل ہونے کا بھی شدید افسوس تھا۔۔۔۔ اپنی جاب کے آغاز سے یہ پہلی پنشٹ تھی جو اُس کو دی گئی تھی وہ بھی اُس آدمی پر فائر کرنے کے لیے جو پہلے ہی سے پولیس کے ریکارڈ میں اور فائلز میں موجود تھا جس پر چند ماہ بعد پولیس کو ایکشن لینا تھا

اگر یہی گولی وہ کسی چھوٹے آدمی پر چلاتا تو اِس کیس کو اُس کے بڑے افسران بہت آرام سے دبالیتے ڈرائیونگ کرتے وقت اُس کا موڈ کافی خراب تھا مگر کمشنر

صاحب کی مجبوری تھی، انہیں بھی اپنے اوپر جواب دینا تھا بہرام ہاسپٹل کے پارکنگ ایریا میں گاڑی پارک کرتے ہوئے سوچ رہا تھا تب اُس کی نظر اُس لڑکی پر پڑی جو اُس کے دیکھنے سے پہلے اپنا چہرہ آنچل سے چھپا کر گیٹ سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔ لیکن وہ آنکھوں سے اسے پہچان چکا تھا

"حرم"

بے ساختہ بہرام کے منہ سے نکلا۔۔۔ حرم یہاں کیا کررہی تھی زیادہ خون بہنے کی وجہ سے کل تک اُسے اتنی کمزوری تھی کہ وہ چار قدم بھی مشکل سے چل پارہی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تھی اور اِس وقت وہ ہاسپٹل کے پارکنگ ایریا میں۔۔۔ بہرام سوچتا ہوا اُس کے پیچھے جانے لگا مگر اچانک اُس کے دماغ میں دوسرا خیال آیا

"او نو،، اینجل۔۔۔ شٹ"

وہ زور سے چیختا ہوا اُس کے پیچھے جانے کی بجائے بھاگتا ہوا اسپتال کے اندر حرم کے پاس جانے لگا۔۔۔ کل سے اُس کا ذہن کس قدر پریشان اور تھکا ہوا تھا اینجل کی طرف تو اُس کا ذہن بھی نہیں گیا تھا

ہاسپٹل کے پرائیویٹ روم کے باہر اُس نے قمر (سپاہی) کی ڈیوٹی لگائی تھی جو اِس وقت وہاں موجود نہیں تھا--- بہرام تیزی سے کمرے کے اندر آیا--- خالی کمرے میں نرس کو دیکھ کر اُس کا دماغ بری طرح چکرا گیا

"کہاں ہیں میری وائف"

وہ نرس کے پاس آکر اتنی زور سے چیخا کے نرس بری طرح سہم گئی

"بہرام"

Urdu Novels Ghar

تب اُسے اپنی پشت سے حرم کی آواز آئی بہرام نے دیکھا وہ واش روم کے دروازے پر موجود تھی جسے دیکھ کر بہرام نے اطمینان سے اپنی آنکھیں بند کر کے خدا کا شکر ادا کیا

وہ تیزی سے حرم کی جانب بڑھا اور اُسے اپنے حصار میں لے لیا حرم جو واش روم جاتے ہوئے بری طرح ہانپ گئی تھی بہرام کے اِس انداز پر بری طرح بوکھلا گئی

"نرس یہی موجود آپ کو دیکھ رہی ہے بہرام پیچھے ہٹیں"

حرم نے خود بھی شرمندہ ہوکر آئستہ آواز میں بہرام کو ہوش دلایا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"دیکھنے دو، مجھے اطمینان کرنے دو کہ تم بالکل صحیح ہو"

بہرام اُسے اپنے حصار سے آزاد کرتا ہوا حرم کا چہرہ تھام کر اُسے دیکھتا ہوا مزید تسلی کرنے لگا

"میں بالکل ٹھیک ہوں بہرام کیا ہوگیا ہے آپ کو"

حرم کو لگا وہ کچھ زیادہ ہی حساس ہورہا تھا اس لیے وہ حیرت زدہ ہوکر بہرام سے پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آئی تھنک تم کل ٹھیک کہہ رہی تھی کہ ہمیں اسپتال کی بجائے اپنے گھر چلنا"
"چاہیے میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوں

بہرام حرم کو دیکھتا ہوا بولا کیونکہ وہ اُس کے لیے مزید کوئی خطرہ مول نہیں سکتا تھا

ڈاکٹر ابھی راؤنڈ پر آئے تھے چیک کر کے گئے ہیں کل تک ہی ڈس چارج کر دے"
"گیں وہ

بہرام حرم کو تھام کر آہستہ سے قدم اٹھاتا ہوا بیڈ کی طرف لے جانے لگا تو حرم اُس کو بتانے لگی

"میں کرلیتا ہوں ڈاکٹر سے بات تم اپنے مائنڈ میں رکھو ہمیں تھوڑی دیر بعد یہاں سے نکلنا ہے"

بہرام اُسے بیڈ پر بٹھاتا ہوا بولا تو نرس انتظار میں کھڑی تھی حرم کے بیڈ پر بیٹھتے ہی وہ اُس کی کلائی کی ڈریسنگ کرنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کہاں پر موجود تھے تم میں نے تمہیں روم سے باہر ڈیوٹی کے لئے کھڑا کیا تھا یا"

"پھر آوارہ گردی کرنے کے لئے

بہرام حرم کی کلائی پر چھری کا نشان دیکھتا ہوا غُصے میں اپنے موبائل پر قمر کو جھڑکنے لگا۔۔۔ نرس نے سر اٹھا کر اِس غصے کے تیز انسپکٹر کو ایک بار پھر دیکھا جو شاید صرف اپنی بیوی سے ہی سکون سے بات کرتا تھا

اتنے میں وارڈ بوائے روم میں کھانے کی ٹرے لے کر آیا جسے بہرام نے ویسے ہی واپس کروا دی۔۔۔ کیونکہ یہاں اینجل کا موجود ہونا اتفاق نہیں ہوسکتا تھا اُس کے پیچھے ضرور کوئی وجہ تھی۔۔۔ وہ ہر چیز کو شک کے دائرے میں دیکھ رہا تھا اور حرم

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کے معاملے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔۔۔ حرم کا ہسپتال کی بجائے اس کے ساتھ اس کے اپارٹمنٹ میں رہنا ہی ٹھیک تھا

"مجھے بھوک لگ رہی تھی بہرام آپ نے کھانا بھی نہیں کھانے دیا مجھے"

نرس کے وہاں سے جانے کے بعد حرم بہرام سے بولی

کھانا باہر سے پیک کروا لیں گا یہاں معلوم نہیں کھانے کا کیسا ٹیسٹ ہو میں"

"ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوں تم جب تک ریسٹ کرو

بہرام حرم کو بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔ کمرے سے باہر موجود قمر بہرام سے معذرت کرنے لگا جسے وہ غصّے میں گھورتا ہوا ڈاکٹر کے پاس چلا گیا

*****

گھر آنے کے بعد غصّے میں اُس نے ہاتھ میں موجود بیگ ٹیبل پر پھینکا اور چادر اتار کر دور اچھالی۔۔۔ اُسے گھر آتے دیکھ کر جوجو اُس کے نزدیک آیا

"چلے جاؤ جوجو اِس وقت یہاں سے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ بیزار ہوکر اپنے پلے ہوئے کُتے سے بولی

آج اُسے کتنا زبردست چانس ملا تھا جو بہرام کے جلد اسپتال آنے پر وہ گنوا چکی تھی۔۔ اپنی کلائی پر موجود نقلی زخم کو دیکھ کر اینجل سوچنے لگی۔۔۔ اسپتال کے روم سے باہر کھڑے پہرے دار کو بھی وہ ڈرائیور کے ساتھ باتوں میں لگوا چکی صرف اُسے حرم کے کمرے میں جاکر حرم کو بےہوش کرکے اپنے آدمیوں کی مدد سے اُسے کمرے سے باہر نکلوانا تھا،، وہ آدمی جو پہلے سے ہی اُس کی مدد کے لیے اسپتال کے یونیفارم میں موجود وہی پر کام کرنے والے لگ رہے تھے۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کو اسپتال کی حدود سے نکالنے کے بعد بعد وہ لباس تبدیل کر کے بیڈ پر لیٹ جاتی۔۔۔ مگر اِس سے پہلے اسپتال کے مین گیٹ پر کھڑے اینجل کے آدمی نے کال کر کے اُسے بتایا کہ بہرام کی گاڑی اسپتال کے اندر داخل ہوچکی ہے۔۔۔ اِس لئے اینجل کو منہ چھپا کر اسپتال سے جلد سے جلد باہر نکلنا پڑا وہ اپنی طرف سے بہرام کو ذرا سا بھی شک میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ بات کی کھال نکالنے والا مرد تھا

"آج تمہاری بیوی بچ گئی مگر اگلی دفعہ میں کوئی بھی موقع اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دوں گی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ سلوشن کی مدد سے نقلی زخم کو صاف کرتی ہوئی سوچنے لگی بہت مشکل ہورہا تھا اُس کے لیے حرم کو اپنی جگہ بہرام کے ساتھ برداشت کرنا

*****

پورا ہفتہ گزر چکا تھا حرم کو اسپتال سے بہرام کے ساتھ اُس کے فلیٹ میں آئے ہوئے۔۔۔ اِس ایک ہفتے میں اُس نے بہرام کو صرف اپنی کیئر کرتے ایک الگ ہی روپ میں دیکھا تھا۔۔ وہ پولیس اسٹیشن بھی نہیں جارہا تھا مسلسل ہفتے بھر سے گھر پر موجود تھا پورے ہفتے بعد آج وہ اپنے آپ کو گزرے دنوں کے مقابلے میں بہتر محسوس کررہی تھی وہ اِس قابل ہوچکی تھی کے اٹھ کر چلتی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پھرتی--- بہرام کے منع کرنے پر ہی حرم نے اِس واقعے کا ذکر نہ تو جیاء سے کیا تھا نہ ہی اپنے چچا جان کی فیملی سے

آج شام جب بہرام گھر سے نکلا تو اُس کے پیچھے نگی اور اسجد اُس سے ملنے آگئے--- بہرام کی واپس لیٹ آمد پر وہ لوگ تھوڑی دیر اور بیٹھ گئے بہرام اُن دونوں سے بہت اچھے طریقے سے ملا خاص کر اسجد سے--- اب معلوم نہیں اُن دونوں کے جانے کے بعد بہرام اُس کے ساتھ کیسا رویہ رکھتا حرم کے دل میں ویسے ہی خیال آیا

"کہاں چلے گئے تھے آپ شام میں اتنی دیر کے لئے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُن دونوں کے جانے کے بعد حرم بہرام سے پوچھنے لگی اور ساتھ ہی بہرام کا ڈرائے کلین ہوا یونیفارم وارڈروب میں رکھنے لگی

ایک ضروری کام تھا کہ کسی کے بارے میں کچھ معلومات کروانی تھی پھر وہاں" "سے عفان کے پاس چلاگیا سوچا اُس کو بھی دیکھ آؤ

بہرام حرم کو بتاتا ہوا اُس کے پیچھے چل کر کچن تک آیا جہاں ٹرالی میں ریفرشمینت کا سامان موجود تھا جو تھوڑی دیر پہلے حرم نے اسجد اور نگی کے سامنے رکھا تھا حرم ساری چیزیں باکس میں ڈالتی ہوئی بولی

کیسی ہے عفان کی طبیعت۔۔۔ آپ مجھے بھی ساتھ لے چلتے میں بھی دیکھ لیتی"
"اُس کو

حرم کی بات سنتا ہوا وہ باکس میں رکھے ہوئے نگٹ اٹھاکر کھاتا ہوا بولا

پہلے تم خود کی طبیعت تو ٹھیک کرلو پھر چلی چلنا کسی دن عفان کی امی بہت"
اچھی نیچر کی ہیں وہ پوچھ رہی تھی تمہارا،، عفان تو ہمارے ولیمے میں اپنے کسی
پروجیکٹ کی وجہ سے نہیں آسکا تھا مگر انھوں نے شرکت کی تھی میں نے تمہیں
"اُن سے ملوایا بھی تھا معلوم نہیں تمہیں یاد ہے کہ نہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے حرم کو برتن واش کرتے دیکھا تو کچن میں چھوٹا موٹا پھیلا ہوا کام خود ہی نبھٹانے لگا

تعارف کروایا تھا آپ نے میرا ان سے،، مجھے یاد آگیا ہے--- اور آپ بار بار میری" طبیعت کا بول رہے ہیں میں اب بالکل ٹھیک ہوں اچھا یہ بتائیں کھانا گرم کرو آپ "کے لیے

دوسرے کاموں میں لگ کر وہ بھول ہی گئی تھی بہرام کو کھانے کا بھی پوچھنا تھا۔۔۔ پانی کا ٹیپ بند کرتی ہوئی وہ بہرام کے لئے پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی ویسے ہی بہرام اُس کے ہاتھ سے پلیٹ لیتا ہوا بولا

میرے منع کرنے کے باوجود عفان کی امی نے زبردستی کھانا پر روک لیا میں کھانا" "کھا چکا ہوں تم اپنے لیے کھانا نکال لو

بہرام حرم سے بولتا ہوا اُس کے دونوں ہاتھ تھام چکا تھا جو برتن دھونے کی وجہ سے ٹھنڈے ہورہے تھے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نگی اور اسجد بھائی کے ساتھ اچھا خاصا ریفرشمنٹ کرلیا تھا اب کھانے کی گنجائش" بالکل نہیں ہے ایک بات پوچھوں آپ سے۔۔ نگی اور اسجد بھائی کا یہاں پر آنا آپ "کو برا تو نہیں لگا

حرم بہرام کا چہرہ دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی اُس کے دونوں ہاتھوں کو وہ اپنے ہاتھوں میں چھپائے اپنے سینے پر رکھ کر حرم کو دیکھنے لگا

تمہیں میرے رویے سے محسوس ہوا کہ مجھے ان دونوں کا آنے پر برا لگا ہوگا۔۔۔" اگر اسجد نگی کے بغیر بھی تم سے یہاں پر ملنے آتا مجھے تب بھی اُس کے آنے پر

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کوئی اعتراض نہیں ہوتا کیونکہ وہ تمہارا خالہ ذاد ہے۔۔۔ اور نگی تو ہے ہی تمہاری پکی والی سہیلی"

بہرام کی بات سن کر حرم مسکرا کر اُسے دیکھنے لگی

"سوری مجھے ایسا کچھ آپ سے پوچھنا ہی نہیں چاہیے تھا کیوکہ بقول آپ کے ہمارے درمیان تو سب کچھ ٹھیک ہوچکا ہے"

حرم مسکراتی ہوئی بولی تو بہرام بھی مسکرا دیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہمارے درمیان تو سب کچھ ٹھیک ہوچکا ہے لیکن اب میں تمہارے ٹھیک"
"ہونے کا ویٹ کررہا ہوں طبیعت ٹھیک کرلو اپنی

بہرام نے بولتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنی کمر پر لپیٹا خود بھی حرم کو
اپنے حصار میں لے لیا

میری طبیعت اب مکمل طور پر ٹھیک ہوچکی ہے بہرام کیسے یقین دلاؤں میں آپ"
"کو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ اس کی طبیعت کو لے کر اتنا زیادہ فکر مند تھا حرم اُس کے حصار میں بہرام کو دیکھ کر یقین دلاتی ہوئی بولی

"سوچ لو تم خود ہی کہہ رہی ہو کہ تمہاری طبیعت ٹھیک ہے"

بہرام حرم کو جتانے والے انداز میں بولا تو حرم اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جس پر معنی خیز مسکراہٹ تھی جس کی وجہ حرم کو سمجھ میں نہیں آئی

جھوٹ تو نہیں بول رہی ہوں میں آپ سے، اب بالکل ٹھیک محسوس کررہی ہو"

"تب بھی ایسا بول رہی ہوں، آپ ایسے مسکرا کیوں رہے ہیں

حرم بہرام کو بولنے کے ساتھ اس کی مسکراہٹ پر ٹوکتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی

مسکرا اِس لیے رہا ہوں جو میں اب کہنے والا ہوں مجھے پورا یقین ہے میری اُس"
"بات پر تم بری طرح شرما جاؤں گی

بہرام کے اِس طرح بولنے پر اور اُس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر حرم نے اُس کے
ہاتھ اپنی کمر سے ہٹائے۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

وہ اپنا رخ موڑ کر کیبنٹ میں پلیٹیں سیٹ کرنے لگی-- اُس کے ہاتھوں کی حرکت تب تھمی جب بہرام اُس کی پشت پر کھڑا ہو کر حرم کو اپنے حصار میں لے کر اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

میں آج رات ہم دونوں کے بیچ ساری دوریاں مٹا دینا چاہتا ہوں--- تمہارے" "ساتھ بہت زیادہ کلوز ہونے والا ہوں میں

بہرام کی بات سن کر حرم کے ہاتھ میں موجود پلیٹ گرتے گرتے بچی،، بہرام نے پلیٹ کو پکڑ کر کیبنٹ میں رکھا اور اُس کا رخ اپنی طرف کیا---- جو بہرام کی بات پر سرخ چہرے لیے اپنی نظریں جھکا گئی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"پھر بتاؤ مجھے"

بہرام حرام کو اپنے حصار میں لیتا ہوا اُس سے اُس کی مرضی پوچھنے لگا

"کیا ہم دونوں ابھی کلوز نہیں ہیں"

حرم بہرام کے سینے میں منہ چھپاتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی وہ اُس سے یہ بات کیوں پوچھ رہا تھا بھلا وہ اِس معاملے میں کیا بولتی---

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کلوز تو ہیں مگر اُس طرح نہیں۔۔۔ یہ تم بھی جانتی ہو میں کیا چاہ رہا ہوں تم" "سے۔۔۔ یہاں میری طرف دیکھ کر جواب دو

بہرام حرم کو اپنے حصار سے آزاد کرتا ہوا اُس کا چہرہ اونچا کر کے اپنے چہرے کے قریب کر چکا تھا

"کیا جواب دوں آپ کو،،، مجھے نہیں معلوم آپ کیا بول رہی ہیں"

وہ اُس کی باتوں اور خاص کر نظروں سے نروس ہورہی تھی بھلا کیا بولتی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تم سے تمہاری مرضی پوچھ رہا ہوں مسسز،، کیا تم راضی ہو"

بہرام حرم کو نروس دیکھ کر کُھل کر بولا لیکن ساتھ ہی وہ اُس کے چہرے کے بکھرے رنگ بھی انجوائے کررہا تھا

"میری مرضی کا ہونا ضروری ہے کیا"

حرم کا چہرا ابھی بھی بہرام نے تھاما ہوا تھا اب کی بار اس نے نظریں اٹھاکر بہرام کو دیکھتے ہوئے پوچھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آف کورس ضروری ہے میں زور زبردستی کا یا پھر اِس معاملے میں تو اپنی مرضی"

"چلانے کا قائل نہیں

بہرام حرم کے چہرے پر اپنی نظریں گاڑھے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"تو پھر ٹھیک ہے"

حرم نے بولتے ہوئے جلدی سے اپنی نظریں واپس جھکالی تو بہرام کے لبوں پر

جاندار مسکراہٹ دوڑ گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیا ٹھیک ہے۔۔۔۔ کیا مطلب اِس بات کا"

بہرام سنجیدگی سے حرم سے پوچھنے لگا

"مطلب جیسا آپ چاہ رہے ہیں تو ٹھیک ہے پھر"

حرم اپنے چہرے سے بہرام کے ہاتھ ہٹاتی ہوئی بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مطلب میرے چاہنے پر تم ایگری ہوئی ہو، تمہارا خود کا اپنا دل نہیں کہ ہم اپنا"

"ریلشنن اسٹارٹ کریں

بہرام اپنے چہرے کی اسمائل چھپاتا ہوا اُس کی حالت سے لطف اندوز ہوتا بولا

وہ مطلب نہیں تھا میرا بہرام آپ سمجھ کیوں نہیں رہے ہیں میری بات کو۔۔۔"

کیا اپنا منہ پھاڑ کر بول دو میں کہ۔۔۔،، میں جانتی ہوں آپ جان بوجھ کر مجھے تنگ

"کررہے ہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم شرمانے کی بجائے ناراض ہوکر کچن سے جانے لگی تب بہرام نے اُسے بازو سے کھینچ کر دوبارہ اپنے حصار میں لے لیا

ٹھیک ہے میں یہاں تنگ نہیں کررہا اپنے بیڈ روم میں چلتے ہیں لیکن میرے" "وہاں تنگ کرنے پر تم اِس طرح سے ناراض نہیں ہوگی میں پہلے ہی بتارہا ہوں

بہرام کی پیار بھری دھمکی پر وہ شرمانے کے ساتھ ساتھ ہنس دی

"ایگری"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کی مرضی سن کر بہرام نے اُسے اپنے دونوں بازوؤں میں اٹھالیا

"کیا ہر شوہر کو اِسی طرح اپنی بیوی کو اٹھا کر بیڈ روم میں لے جانا ضروری ہوتا ہے"

اِسے بہرام کے اس عمل پر شرم تو بہت آرہی تھی لیکن اُس سے یہ جاننا اِس لئے ضروری سمجھا کیونکہ وہ اکثر فلموں میں ایسے سین دیکھتی آئی تھی اور شادی کی رسموں میں بھی اکثر دلہا اپنی دلہن کو ایسے ہی اٹھا کر کمرے میں لے کر جاتے تھے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ایسا ضروری تو نہیں ہوتا مگر رومنٹک ضرور لگتا ہے۔۔۔۔ میں نے تمہیں اِس لیے" اٹھالیا تمہارا ویٹ زیادہ نہیں ہے اگر تم اچھی صحت مند لڑکی ہوتی تو میں یہ رسک ذرا سوچ سمجھ

بہرام کے شرارت بھرے انداز پر حرم نے اُسے گھور کر دیکھا بہرام مسکراتا ہوا اِسے بازوؤں میں اٹھائے بیڈروم میں لے جانے لگا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بیڈ روم میں لاکر حرم کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بہرام کا شرارت بھرا موڈ اب بالکل سیریس ہوچکا تھا۔۔۔ وہ لائٹ بند کرتا ہوا نائٹ بلب آن کر کے حرم کے پاس آیا تو حرم نروس ہونے لگی

"نروس؟؟؟"

نائٹ کلب کی مدھم روشنی میں وہ حرم کے تاثرات دیکھتا ہوا سوالیہ انداز میں اُس سے پوچھنے لگا

"نہیں۔۔۔ بلکہ ہاں نہیں بس تھوڑی تھوڑی"

Urdu Novels Ghar

وہ تھوڑی سی نہیں بہت زیادہ نروس تھی اُسے سمجھ میں نہیں آیا وہ بہرام کو کیا بولے--- حرم کی کیفیت سمجھتے ہوئے بہرام نے اُس کا ہاتھ تھام کر اپنے ہونٹوں پر لگالیا جس پر حرم کے دل کی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں

اپنے ذہن میں یہ بات رکھو کے ہم دونوں ایک مقدس رشتے میں بندھے ہوئے" ہیں، جب ہم دونوں ایک دوسرے کے قریب آئیں گے تب ہی ہمارا رشتہ مضبوط ہوگا یہ ایک نیچرل سا تعلق ہے .جو شادی کے بعد ہر شوہر اور بیوی کے درمیان پیدا ،ہوتا ہے، اِسی سے شوہر اور بیوی میں ایک دوسرے کے لئے محبت، احساس اعتماد کا رشتہ پیدا ہوتا ہے--- یوں سمجھ لو یہی اِس رشتے کی خوبصورتی ہے--- حرم کیا تم چاہتی ہو میرے اور تمہارے درمیان پیار، محبت، اعتماد، اور احساس کا رشتہ "مضبوط ہوجائے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام بیڈ پر حرم کے قریب بیٹھا ہوا اُس کا ہاتھ تھامے حرم سے پوچھنے لگا تو حرام نے بہرام کی بات پر اقرار میں سر ہلایا

وہ دل سے اپنے شوہر کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کر کے اُس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتی تھی، حرم کی رضامندی دیکھکر بہرام نے اُس کے گلے میں موجود دوپٹہ اتار کر اُسے سائیڈ پر رکھا۔۔۔ بہرام اپنی شرٹ اتارنے لگا تو حرام نے اپنا سر نیچے جھکالیا

اُس نے بیڈ پر لیٹنا چاہا تو بہرام نے اُسے بازؤوں سے پکڑ کر اپنے قریب کرلیا۔۔۔ بہرام حرم کو اپنے حصار میں لیے اپنے تشنہ لب اُس کے ہونٹوں پر رکھ کر اپنی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پیاس کو بجھانے لگا۔۔۔ بہرام کے دونوں ہاتھ اس کے شانوں پر ٹکے ہوئے تھے۔۔۔ شانوں سے اپنی شرٹ نیچے سرکتی ہوئی محسوس کر کے حرم کی ڈھڑکنوں کی رفتار بڑھنے لگی۔۔۔ بہرام کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن اور شانوں پر محسوس کر کے وہ اپنی آنکھیں زور میں بند کرچکی تھی، بہرام کے ہاتھ اُس کی کمر کو چھُوتے ہوئے۔۔۔ اُسے شرمانے پر مجبور کررہے تھے۔۔۔

ہر چیز سے غافل ہوکر وہ سارے شرم کے پردے گراتا ہوا۔۔ حرم اور اپنے درمیان ایک ایک کرکے سارے فاصلے سمیٹنے لگا۔۔۔ حرم کی قربت کا نشہ اُس پر ایسے طاری ہونے لگا۔۔ وہ اپنا آپ بھلائے اُس کے وجود میں خود کو بری طرح گم کرچکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بہرام"

حرم بیڈ پر لیٹی ہوئی آنکھیں بند کر کے بہرام کو پکارنے لگی۔۔ کیا نہیں تھا اُس کی دسترس میں محبت، چاہت، اپنے پن کا احساس، اِس قدر شدت کہ حرم بے چین ہونے لگی۔۔۔

اپنی تھائس پر بہرام کی انگلیوں کا لمس، اور اپنے پیٹ پر بہرام کے ہونٹوں کی نرماہٹ کو محسوس کر کے، اُس کی بڑھتی ہوئی جراتوں اور شدتوں پر تاب لانا حرم کے لیے مشکل ہونے لگا۔۔۔ حرم کی جان نکلنے کے درپے تھی جب وہ مکمل طور پر اُس پر جھکتا ہوا پوری طرح قابض ہونے لگا۔۔۔ کلائیوں سے حرم کے دونوں ہاتھ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پکڑے وہ اُس کے دل کے مقام پر اپنے کُندھے ہوئے نام پر ہونٹ رکھتا ہوا اُسکے حواسوں پر قابض ہونے لگا

*****

تم سمجھ کیو نہیں رہی ہو یہ سب میرے خلاف سوچی سمجھی سازش ہے، پہلے" میرے اوپر جھوٹا الزام لگانا کہ میں نے اے سی پی کی بیوی کو اغواء کروایا ہے، پھر اُس کے بدلے میں ہماری بیٹی کو گھر سے لے جانا اور بعد میں میرے اوپر حملہ "کر کے جان لینے کی کوشش کرنا

Urdu Novels Ghar

جیسے ہی یعقوب نیازی کی طبعیت بحال ہوئی سب سے پہلے اسے اپنے بھائی ارسل نیازی کی افسوس ناک خبر سننے کو ملی، جس کے صدمے سے وہ نکل بھی نہیں پایا تھا تب اُس کی بیوی نے اُس سے اپنا رشتہ ختم کرنے کے لیے کہہ دیا۔۔۔ اِس وقت وہ اپنا گھر بچانے کے لیے اپنی بیوی کو اپنی صفائی دے رہا تھا

"پولیس والوں کی آپ سے یا آپ کے بھائی سے کیا دشمنی ہوسکتی ہے یعقوب، دشمنی کرنے کے لیے قانون نے دنیا میں آپ کو اور آپ کے بھائی کو ہی کیوں چنا۔۔۔ پہلے آپ نے کہا بوبی کو جھوٹے الزام میں پھنسا کر اندر کیا گیا ہے میں نے اُس کو سچ مان لیا۔۔۔ آپ کے بارے میں جو اُڑتی اُڑتی افواہیں مجھے سننے کو ملتی میں نے اُن پر کان نہیں دھرے لیکن اب میں مزید آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نگل سکتی۔۔۔ جوان بیٹی کے باپ ہوتے ہوئے شرم نہیں آئی آپ کو کسی

عزت دار غیرت مند آدمی کی بیوی کو اُس کے گھر سے اٹھواتے ہوئے، مجھے آپ کے دوسرے کارناموں کا بھی علم ہوچکا ہے، جو اگر میں نے آپ کے بچوں کے سامنے کھول دیئے تو اُن کے سر بھی شرمندگی سے جھک جائے گیں۔۔۔ آپ مجھے اِس سوال کا جواب دیں کہ میری محبت میں، خلوص میں یا وفا میں کہاں کمی رہ گئی تھی جو آپ اپنے فارم ہاؤس میں دوسری لڑکیوں کے ساتھ۔۔۔۔

اُس کی بیوی سے جملہ مکمل نہیں ہوسکا وہ رونے لگی تو یعقوب نیازی خاموش ہی رہا اُس کے پاس بولنے کے لیے الفاظ ختم ہوچکے تھے

ایک عرصہ آپ کے ساتھ وفا نبھاکر مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ جیسا شخص" وفاداری تو دور رشتہ نبھانے کے بھی لائق نہیں۔۔۔ میں نے خلع لینے کا فیصلہ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کرلیا ہے ہم دونوں کے بچے اتنے چھوٹے ہرگز نہیں کہ ہم دونوں انہیں زبردستی اپنے ساتھ رکھیں، وہ دونوں آپ کے ساتھ رہنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔۔ خلع کے بعد میں نیو یارک اپنے بھائی کے پاس جانا چاہتی ہوں اس لیے تمام تر معاملات

"جتنی جلدی نمٹ جائے اتنا ہی اچھا ہے

اُس کی بیوی اُسے اپنا فیصلہ سناتی ہوئی کمرے سے نکل گئی

میرا بھائی تیری وجہ سے اِس دنیا سے چلا گیا میرا گھر بھی تیری وجہ سے برباد ہورہا" ہے اے سی پی۔۔۔ اگر میری بیوی یہاں سے گئی تو تیری بیوی کو بھی تجھ سے

"الگ کردو گا، میں تیرا گھر بھی برباد کرڈالوں گا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی کو اپنی بیوی کی فطرت کا اچھی طرح اندازہ تھا۔۔۔ بے شک وہ پیار محبت کرنے والی عورت تھی لیکن اب وہ ضد پر آچکی تھی اگر اُس کے بیوی بچے اُس کو چھوڑ کر جارہے تھے تو اُس نے سوچ لیا تھا وہ بہرام کو بھی سکھ کا سانس نہیں لینے دے گا

*****

ہاتھوں کی مدد سے شاپنگ کارٹ کو آگے چلاتی ہوئی وہ ریک میں رکھا ہوا سامان اُس میں ڈال رہی تھی۔۔۔ آج وہ بہرام کو زبردستی اپنے ساتھ گروسری کرنے کے لئے اپارٹمنٹ کے قریب مارٹ میں لائی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے تک بہرام اُس کے

ساتھ تھا مگر اُس کے موبائل پر کال آئی تو وہ باتوں میں مصروف ہوچکا تھا تبھی حرم نے سوچا وہ خود ضرورت کی اشیاء دیکھ لیں۔۔۔ آئل کا کین احتیاط کے ساتھ اٹھا کر شاپنگ کارٹ میں رکھتی ہوئی بے ساختہ حرم کی نظر اُس خالی پورشن پر پڑی جہاں سے ابھی کین اٹھایا تھا

دوسری جانب بالکل اُسی کی شکل کی لڑکی جو پیچھے دوسرے پورشن میں کھڑی، وہ حرم کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی،، حرم پہلے حیرت سے پھر خوف سے اُسے دیکھتی رہی اُس لڑکی کی مسکراہٹ اتنی پراسرار تھی کہ حرم ڈر گئی

"بہرام"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنی جانب بہرام کو آتا دیکھ کر وہ بہرام کو پکارتی ہوئی اُس کی طرف تیزی سے بڑھی

"وہاں جاکر میرے ساتھ دیکھیں وہاں کوئی ہے"

اِس سے پہلے بھی بہرام اُس کے چہرے پر گھبراہٹ دیکھ کر حرم سے کچھ پوچھتا

حرم پریشانی سے ہاتھ کے اشارے سے اسے بتانے لگی۔۔۔ اُس کا اشارہ پاتے ہی

بہرام لمبے ڈگ بھرتا ہوا وہاں پہنچا جہاں ریک پر آئل کا کین رکھا تھا

"حرم ڈارلنگ تم بھی ناں یار، یہاں آؤ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ مسکراتا ہوا حرم کو بلانے لگا--- حرم پریشانی سے اُس کے قریب آئی تو بہرام نے اُسے شانوں سے تھام کر اُس جگہ پر کھڑا کیا جہاں سے دوسرے پورشن میں حرم کے سامنے آئینے میں اُسے اپنا عکس پریشان چہرہ لیے نظر آرہا تھا

"تم ایک انسپکٹر کی وائف ہو یار تھوڑی سی تو بہادر بنو، اِس کے بیک پر کاسمیٹک کا پورشن ہے جس میں یہ مرر لگا ہوا ہے--- تم اپنے ہی عکس سے ڈر گئی--- حد ہوتی ہے یار دکھاؤ کیا کیا سامان لے لیا ہے"

بہرام اُس کا مذاق اڑاتا ہوا شاپنگ کارٹ میں رکھی ہوئی چیزوں کو دیکھنے لگا--- حرم پریشانی سے دوبارہ مرر میں اپنا عکس دیکھنے لگی--- وہ بہرام کو کیسے بتاتی کہ تھوڑی دیر پہلے دیکھی گئی ہوبہو اُس کی شکل کی لڑکی کوئی اور تھی اُس کا عکس

نہیں۔۔۔ وہ کس طرح اُس کو دیکھ کر عجیب سے انداز سے مسکرا رہی تھی بہرام کبھی اُس کی بات کا یقین نہیں کرتا الٹا مذاق اڑاتا اِس لئے حرم خاموشی رہی

"کیا ہوگیا یار اب تم خاموش کیوں ہوگئیں، چلو میں آئسکریم کھلاتا ہوں تمہیں"

سارا سامان گاڑی میں رکھوا ہوا وہ حرم کے شولڈر پر اپنا بازو دراز کر کے اُسے وہاں سے لے جاتا ہوا بولا جبکہ کاسمیٹک کے پورشن میں کھڑی اینجل کے تن بدن میں شرارے دوڑنے لگے وہ آج کسی دوسرے کام سے باہر نکلی تھی مگر بہرام اور اُس کی بیوی کو اس مارٹ میں جاتا دیکھ کر وہ بھی اپنے ڈرائیور کے ساتھ یہاں چلی آئی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بہت جلد میں تم سے اپنا بہرام واپس لے لوگی"

اینجل دل ہی دل میں بولتی ہوئی وہاں سے ایک خوبصورت شال اپنے لیے خرید کر مارٹ سے سے باہر نکل گئی۔۔۔ سامنے بڑا سا کافی بار تھا اینجل کے قدم اُسی کی جانب تھے

*****

"بہرام دو ہفتے ہوگئے آپ کو، پولیس اسٹیشن ہی نہیں گئے آپ"

ویٹر اُس کے سامنے آئسکریم اور بہرام کے سامنے کافی رکھ کر گیا تو حرم اُس سے پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بتایا تو تھا یار تمہیں کہ لیو پر ہو تھوڑے دنوں کے لیے"

بہرام بھانپ اڑتی کافی کا سپ لیتا ہوا بولا اُس نے سسپینڈ ہونے کے بارے میں نہ تو حرم کو بتایا تھا نہ ہی جیاء کو، اپنی ذات سے متعلق بہت سی باتیں وہ اپنے اندر ہی رکھنے کا عادی تھا

"ہاں ناں وہی تو پوچھ رہی ہوں اور کتنی چھٹیاں باقی ہے ابھی آپ کی"

حرم آئسکریم کھاتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی جیاء نے اُسے بتایا تھا کہ بہرام کو آئس کریم بالکل بھی پسند نہیں تھی وہ کسی کے بھی اصرار کرنے یا فورس کرنے پر آئسکریم نہیں کھاتا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تم مجھ سے وہ بات بولو جو تمہارے دماغ میں چل رہا ہے اِس وقت"

بہرام حرم کے چہرے کے تاثرات سے جان گیا وہ اُس سے کچھ کہنا چاہ رہی تھی

اگر چھٹیاں زیادہ ہیں تو ہم دونوں آپی کے پاس چلیں کینیڈا،،، انھوں نے کتنی بار"

،بولا ہے آپ سے بھی اور مجھ سے بھی--- ویسے بھی مجھے اُن کا پورا گھر دیکھنا ہے

"بہرام کتنا بڑا گھر ہے ناں آپی کا---- مبشر بھائی اچھے خاصے پیسے والے لگتے ہیں

حرم بچوں کی طرح ایکسائیڈ ہوکر بولی تو بہرام مسکرا دیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیاء کا گھر بڑا اور بہت خوبصورت ہے یہ اتفاق کی بات ہے کہ مبشر بھائی کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود واقعی شریف النفس انسان ہے لیکن اگر میں تمہیں کینیڈا لے کر چلا گیا تو مجھے ڈر ہے جیاء کا بڑا سا گھر دیکھ کر تم میرے "چھوٹے سے فلیٹ کو نہ بھول جاؤ"

بہرام بولتا ہوا مزے سے کافی پینے لگا تو حرم اُس کو گھور کر دیکھنے لگی

"آپ کا فلیٹ اتنا چھوٹا سا بھی نہیں ہے اے سی پی صاحب۔۔۔ اگر چچا جان جیسے تین گھر مل جائیں تب بھی آپ کے فلیٹ جتنا ایریا نہ بنے۔۔۔ بے شک آپی کا گھر بڑا ہو، کتنا ہی خوبصورت کیو نہ ہو لیکن میرے لئے آپ کا گھر میری جنت

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

ہے،، جو میرے لئے کافی زیادہ اہمیت رکھتا ہے لیکن اِس کے باوجود مجھے آپی کا گھر دیکھنا ہے بہرام پلیز مان جاؤ ناں"

حرم اس کو خوش کرتی ہوئی بولی لیکن آخری بات پر وہ ضد کرنے لگی

"میری ابھی جتنی چھٹیاں بچی ہیں وہ میں صرف تمہارے ساتھ اکیلے گزارنا چاہتا ہوں، تم جانتی تو ہو آج کل پرائیوسی ہمارے لیے کتنی معنی رکھتی ہے--- جب صبح کام والی آتی ہے تو مجھے اُس ٹائم اُس کا گھر کی صفائی کرنا بھی کتنا برا لگ رہا ہوتا ہے--- اِن دنوں میں صرف تمہیں اپنے نزدیک دیکھنا چاہتا ہوں---- میرا تو یہاں آنے کا بھی موڈ نہیں ہورہا تھا بلاوجہ کا اتنا ٹائم ویسٹ کیا تم نے اِس فضول کام میں سے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کافی پیتے ہوئے معنی خیزی سے حرم سے بولا وہ بری طرح بلش کرگئی جس پر بہرام وہی بیٹھا اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔ ہفتے بھر سے اتنی نزدیکیوں کے باوجود وہ پہلے دن کی طرح اُس کے سامنے ایسے ہی شرما جاتی اور حرم کا اِس طرح شرمانا بہرام کو بہت خوبصورت لگتا

"ہم اِس وقت اپنے فلیٹ میں نہیں ہیں آپ کو خیال کرنا چاہیے"

حرم بہرام کے اِس طرح دیکھنے پر بولی۔۔۔ بہرام کا یوں دیکھنا اُس کو شرمانے پر اور نظریں چرانے پر مجبور کررہا تھا

خیال ہی تو کررہا ہوں، ورنہ تمہیں کیا لگ رہا ہے ابھی تک یہ فاصلے قائم ہوتا"

"ہمارے درمیان

بہرام مسلسل اُسے معنی خیز نظروں سے دیکھتا ہوا بولنے لگا، حرم کا اُس کی باتوں پر ہی بلش کرنا اِسے لطف دے رہا تھا

"آپ دِکھنے میں ویسے نہیں لگتے، جیسے آپ اکیلے میں ہوجاتے ہیں"

حرم چہرے پر سرخی لیے نظریں جھکائے بہرام سے بولی۔۔۔ اُس کی قربت اور کبھی کبھار بڑھتی ہوئی شدت حرم کو یونہی سرخ کردیتی

"کیسا ہوجاتا ہوں میں اکیلے میں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام مسکراہٹ چھپائے سنجیدگی اپناتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا وہ کافی پیتا ہوا مسلسل حرم کے چہرے پر نظریں جمائے بیٹھا تھا

"اب آپ جان بوجھ کر مجھے تنگ کررہے ہیں بہرام۔۔۔ پلیز یہاں مجھے ایسے مت دیکھیں میں کنفیوز ہورہی ہوں"

حرم آس پاس دیکھتی ہوئی بہرام سے بولی تو بے ساختہ بہرام کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"ٹھیک ہے مگر ایک شرط پر آج رات تم جیاء سے یا نگی سے موبائل پر لمبی چوڑی باتیں نہیں کروگی۔۔۔ بلکے آج ہم دونوں وہی کیک والی ریسیپی ٹرائے کریں گے جو پرسوں شام ٹرائے کی تھی"

بہرام کی بات پر پرسوں کا دن کرتے ہوئے وہ مزید شرمائی

"وہ کیک نہ تو آپ نے مجھے پرسوں بیک کرنے دیا تھا نہ ہی آج بیک کرنے دیں گیں"

حرم صرف ایک نظر بہرام کو دیکھ کر بولی پھر آئسکریم میں چمچہ گھمانے لگی جو اب میلٹ ہورہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کیک بے شک بیک نہ ہو مگر آج بھی ہمیں ٹرائے ضرور کرنا چاہیے۔۔۔ مجھے تو"

"کیک کھانے سے زیادہ کیک بنانا مزا دے گیا تھا پرسوں

بہرام کے بولنے پر حرم کو اپنے چہرے اور گردن پر لگی کریم اور چاکلیٹ یاد آنے لگی،، جس انداز میں بہرام نے وہ کریم اور چاکلیٹ صاف کی تھی۔۔۔ وہ سوچ کر رہ گئی

حرم ڈارلنگ آنکھیں کھولو اپنی، ابھی ہم اپنے کچن میں موجود نہیں نہ ہی ابھی "

"کیک بیک ہورہا ہے

بہرام اسے چھیڑنے کے انداز میں بولا تو حرم نے انکھیں کھول کر اپنے آپ کو نارمل کیا بہرام نے بھی اسے مزید تنگ نہیں کیا تاکہ وہ سکون سے آئسکریم کھاسکے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یقیناً وہ جیاء کے جانے کا شوشا چھوڑ کر پچھتائی ہوگی۔۔۔ جسے ٹالنے کے لیے بہرام نے ایسی گفتگو شروع کی۔۔۔۔ جیاء کے پاس کینیڈا جانا مسئلہ نہیں تھا صرف حرم کا پاسپورٹ بنتا مگر سسپینڈ کرتے وقت رولز کے مطابق اُس کے ڈاکومنٹس کسٹڈی میں لیے جاچکے تھے جو نوکری دوبارہ بحال ہونے کے صورت ہی اس کو ملتے

"ارے واہ بھئی بہرام عباسی تو آج یہاں موجود ہیں کیا بات ہے بھئی"

اُس کا کلیک بولتا ہوا اچانک بہرام کی ٹیبل پر آیا تو بہرام اُس سے ملنے کے بعد حرم سے اُس کا تعارف کروانے لگا

Urdu Novels Ghar

بھابی آپ پریشان مت ہوئیے گا اس کے معطل ہونے پر۔۔۔ ایک ہفتے بعد"

"انکوائری بیٹھے گی تو مجھے پوری امید ہے کیس اِسی کے فیور میں جائے گا

حرم کو تسلی دینے والے انداز میں بہرام کا کلیگ اُس کا بھانڈا پھوڑ کر جاچکا تھا حرم خاموشی سے مگر افسوس سے بہرام کو دیکھنے لگی

"کیا ہوگیا حرم ریلکس ہوجاؤ اور آئسکریم کھاؤ پھر گھر کے لیے نکلتے ہیں"

اپنی طرف اُٹھتی حرم کی نظروں کو دیکھ کر بہرام نارمل سے لہجے میں اس سے بولا

"آپ کو سِسپینڈ کیا گیا ہے اور آپ نے مجھ سے یہ بات چھپائی۔۔۔ کیوں "

حرم ناراض لہجے میں شکوہ کرتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سِسپینڈ رولز کے خلاف ورزی کرنے پر سزا کے طور پر کیا جاتا ہے یہ کوئی فخریہ"

"بات نہیں ہے جو میں تم سے یا پھر کسی دوسرے سے شیئر کرتا

بہرام اس کو بتاتا ہوا کافی کا آخری گھونٹ منہ میں بھر چکا تھا

"کسی دوسرے سے نہیں لیکن آپ کو مجھ سے شیئر کرنا چاہیے تھا"

حرم اُس کو جتاتی ہوئی بولی

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے حرم پھر بھلا میں تمہیں کیوں پریشان کرتا۔۔۔ ویسے بھی"

"اپیل کی ہے میں نے چند دنوں میں انکوائری بیٹھے گی تو معاملہ سیٹ ہوجائے گا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام حرم کو سمجھاتا ہوا بولا جو اُس کے مسئلے کو لے کر بہت زیادہ سیریس ہورہی تھی

"آپ کا ہر مسئلہ ہر پریشانی میرا مسئلہ اور پریشانی ہے بہرام کیوں کہ میرا اور آپ کا تعلق جڑ چکا ہے۔۔۔ اُس دن تو آپ ہزبینڈ اور وائف کے تعلق کو لے کر بڑا پیار محبت احساس اور اعتبار کی باتیں بتارہے تھے مجھے۔۔۔ آپ نے مجھ پر یقین کرلیا ہے، مجھ سے محبت کرلی ہے تو اعتبار بھی قائم کرکے دیکھیں۔۔۔۔ میں صرف آپ کی خوشیوں کی ہی ساتھی نہیں بننا چاہتی، دکھ اور سکھ دونوں کی ساتھی ثابت ہوگیں میرا یقین کر کے دیکھیے گا"

حرم نے بولتے ہوئے آخری بات پر بہرام کا ٹیبل پر رکھا ہوا ہاتھ پکڑا تو بہرام حرم کی بات پر اُس کو خاموشی سے دیکھتا رہ گیا جس پر حرم مسکرادی تو پھر بہرام بولا

تم جیسی دکھتی ہو اس سے بالکل مختلف ہو، بہت جلد اے سی پی بہرام عباسی"

"تمہارے عشق میں مبتلا ہوجائے گا یہ بات لکھ کے رکھ لوں

بہرام حرم کی آنکھوں میں غور سے دیکھتا ہوا بولا تو حرم مسکرا دی اس نے آئسکریم

چمچے میں بھر کر چمچہ بہرام کو منہ کے قریب کیا تو بہرام نے اُسے گھور کر دیکھا

تم سے محبت کرنا اپنی جگہ، مگر یہ آسکریم میں بالکل بھی نہیں کھانے والا فوراً"

"پیچھے کرلو اِس اسپون کو

بہرام اُسے آنکھیں دکھاتا ہوا بولا کیوکہ آئسکریم سے اُسے خاص چڑ تھی۔۔۔ کوئی کتنے

ہی میٹھے لہجے میں اس سے اصرار کیوں نہ کرتا وہ آئسکریم نہیں کھاسکتا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اور آج میں عشق کرنے کے دعوے دار کے عشق کی انتہا دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔"

"جلدی سے منہ کھلیں بہرام یہ میلٹ ہورہی ہے

حرم بولتی ہوئی مزید اُس کے منہ کے قریب چمچہ لائی تو معجزاتی طور پر بہرام نے غصہ کرنے کی بجائے منہ کھول کر چمچے میں بھری آئسکریم کھالی جس پر حرم کو حیرت انگیز خوشی ہوئی

وہ یہ شرط جیت چکی تھی جیاء نے بولا تھا کہ بہرام کبھی بھی اس کے ضد کرنے کے باوجود بھی آئسکریم نہیں کھاسکتا۔۔۔ آئسکریم کی جگہ بہرام کو کو بے شک وہ ہری مرچیں جتنی کھلا دے مگر آئسکریم کھانا ناممکن سی بات ہے۔۔۔ حرم کو اپنے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کارناموں پر انجانی سی خوشی محسوس ہورہی تھی وہی بہرام نے آئسکریم کھانے پر برا سا منہ بنایا تھا کیونکہ اُس کے منہ میں کافی کا ذائقہ برباد ہوچکا تھا بہرام کے منہ بنانے پر ناچاہتے ہوئے بھی حرم کو ہنسی آنے لگی

یہ حسین منظر دو شعلہ اگلتی آنکھوں کو اتنا زہر لگا کہ اُس کا دل چاہا وہ اِس لڑکی کے چہرے سے یہ ہنسی نوچ ڈالے اور اُس کا یہ حسین ہنستا ہوا چہرہ بگاڑ ڈالے۔۔۔ جسے بہرام بہت محبت سے دیکھ رہا۔۔۔ اور اب وہ اپنی جلن میں یہی کرنے والی تھی یعنٰی اُس چہرے سے ہنسی چھیننے والی تھی اس لیے کافی بار کے پچھلے دروازے سے باہر نکل گئی۔۔۔ اس کا رخ برابر والی شاپ پر تھا جو کیمیکل کی شاپ تھی

*****

"اب بتائیں بہرام کیا ارادے ہیں آپ کے

بہرام کی ہمراہ کافی بار سے باہر نکلتے ہوئے وہ چہکتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی آج کا دن بھی اُس کے لیے بہرام کی ساتھ گزرے دونوں کی طرح خوبصورت تھا

تم اپنے ارادوں کا بتاؤ ڈنر باہر کرنا ہے یا گھر پر۔۔۔ میں تو تمہیں اپنا ارادہ ڈنر کے" "بعد ہی بتاؤ گا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام موبائل کی اسکرین کو اپنی انگلی سے ٹچ کرتا ہوا بظاہر تو سنجیدگی سے بولا مگر یہ حرم جانتی تھی وہ کتنا سنجیدہ ہے۔۔۔ اِس لیے حرم اُسے گھورنے لگی مگر بہرام اُس کو آنکھ مارتا ہوا اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ اپنی نئی ماڈل سٹی اوریل پر اسکریچ دیکھ کر وہ تیزی سے گاڑی کی جانب بڑھا

حرم اپنی پہنی ہوئی سینڈل کی وجہ سے آئستہ قدم اٹھاتی ہوئی بہرام کے پیچھے جانے لگی۔۔۔ اس لیے وہ اپنے سامنے سے آتی لڑکی کی طرف دھیان نہیں دے پائی جو شال سے اپنا چہرہ چھپائے ہاتھ میں ایسڈ کی بوتل پکڑے چلتی ہوئی حرم کے پاس آرہی تھی

"گاڑی اسٹارٹ رکھنا اور بالکل الرٹ رہنا"

اینجل موبائل پر اپنے ڈرائیور کو بولتی سامنے سے آتی اپنی ہم شکل کو زہریلی نگاہ سے دیکھنے لگی---

وہ اِس لڑکی کے چہرے سے مسکراہٹ اور اس کی خوشیاں آج بھی چھین لینا چاہتی تھی تاکہ بہرام اِس لڑکی کے چہرے کی طرف کبھی بھی محبت سے نہ دیکھے--- جس طرح بہرام کافی بار میں اِس حسین چہرے کو محبت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اینجل کا دل چاہا کہ وہ بہرام کی محبت کو وہی بھسم کر ڈالے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنے سے دو قدم کے فاصلے پر کھڑی حرم کے چہرے کی جانب جیسے ہی اُس نے ایسڈ پھینکا،، خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ حرم اپنی سینڈل کے اسٹیپ کو صحیح کرنے کے لئے نیچے جھکی جو اُسے کافی دیر سے چلنے میں مسئلہ کررہا تھا۔۔۔ وہی دل لرزا دینے والی چیخیں حرم کو اپنی پشت سے آتی سنائی دیں۔۔۔ حرم نے مڑ کر دیکھا اس کے پیچھے کھڑی لڑکی اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپائے درد اور تکلیف سے بری طرح سے چیخیں مار رہی تھی۔۔۔ ویسے ہی حرم نے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جس کا چہرہ چادر میں چھپا ہوا تھا وہ تیزی سے وہاں سے بھاگ رہی تھی

چند قدم کے فاصلے پر بہرام کو بھی وہ چیخیں اپنی جانب متوجہ کرچکی تھیں۔۔۔ اُس نے ایک نظر چیخنے والی لڑکی کی جانب دیکھا جس کی جانب اب لوگوں کا ہجوم جمع ہورہا تھا وہی تھوڑی دور ڈری سہمی حرم بھی کھڑی تھی لیکن بہرام اگلے ہی پل

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تیزی سے اُس گاڑی کی جانب بھاگا جو اُس کے وہاں پہنچنے سے پہلے بہت دور جاچکی تھی۔۔۔

"سب سے پیچھے ہوجاؤ۔۔۔ کون ہے اِن کے ساتھ"

حرم سن ہوتے دماغ کے ساتھ بہرام کو دیکھنے لگی جو لوگوں کے مجموعے میں کو پیچھے ہٹاتا ہوا اُس لڑکی اور اُس کی روتی ہوئی فیملی کو کسی گاڑی میں بیٹھا رہا تھا

"حرم تم ٹھیک ہو ناں"

بہرام حرم کے پاس آیا جو خوفزدہ سی وہی سہمی ہوئی کھڑی تھی

Urdu Novels Ghar

"بہرام وہ--- لڑکی--- اس کا پورا چہرہ"

بہرام کے مخاطب کرنے کی دیر تھی حرم نے تیزاب سے متاثرہ اُس لڑکی کا چہرہ یاد کیا جس کی ساری اِسکن اور چہرے کی چربی وہی گُھلنا شروع ہوچکی تھی اُس کے چہرے کو یاد کرکے حرم نے رونا شروع کردیا

"حرم سب ٹھیک ہے میری جان تم پریشان مت ہو چلو ہم گھر چلتے ہیں"

حرم کے بری طرح رونے پر بہرام اُس کو اپنے ساتھ لئے گاڑی میں بیٹھ چکا تھا

اُس کا دھیان حرم کے رونے پر اُس گاڑی کی طرف سے بالکل ہٹ چکا تھا جس میں کوئی شخص بیٹھ کر فرار ہوچکا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ آئے دن ایسے کیس دیکھتا اور سنتا رہتا تھا اس لیے نارمل بی ہیو کررہا تھا مگر وہ جانتا تھا حرم نے یقیناً ایسے واقعات صرف سنے ہوگیں یہ سب کچھ اس نے پہلی بار دیکھا ہوگا جبھی وہ اتنا زیادہ ڈر کر بری طرح رو رہی تھی---

"کھانا میں پیک کروا لیتا ہوں اوکے"

بہرام گاڑی روکتا ہوا بولا وہ جانتا تھا کہ حرم باہر ڈنر نہیں کرسکے گی وہ گاڑی سے اترنے لگا تو حرم نے اُس سے پہلے ہی بہرام کا ہاتھ پکڑلیا

"پلیز بہرام مجھے اکیلا چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔ میں گھر جانا چاہتی ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم روتی ہوئی اُس سے بولی

"کیا ہوگیا یار حرم بریو بنو، نہیں جارہا میں کہیں پر اب رونا بند کرو"

بہرام اس ٹوکتا ہوا بولا اور دوبارہ گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا

*****

"یہ روم کی کھڑکی کیوں کھولی ہے آپ نے"

حرم بیڈ روم میں صوفے پر بیٹھی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی

Urdu Novels Ghar

"وینٹیلیشن کے لیے کھول دی تھی سردی لگ رہی ہے تمہیں"

بہرام کمرے کی کھڑکی بند کرتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا

"نہیں مجھے ڈر لگ رہا ہے بہرام"

حرم کی بات پر بہرام کمرے کی کھڑکی بند کرنے کے بعد پلٹ کر اُس کو دیکھنے لگا جو گھر آنے کے بعد بھی اُسی طرح خاموش اور غائب دماغ بیٹھی ہوئی تھی

"اٹھو یہاں آکر بیٹھو میرے پاس"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اُسے صوفے سے اٹھا کر اپنے ساتھ بیڈ پر لے آیا

"کیوں اتنا سوچ رہی ہو اُس واقعے کو حرم۔۔۔ مانا کے اُس لڑکی کے ساتھ بہت زیادہ برا ہوا، میں نے مہران کو پورا واقعے کی تفصیل اور اسپتال کا پتہ بتادیا ہے بہت جلد اُس شخص کو حراست میں لے لیا جائے گا جس نے اُس لڑکی کے منہ پر تیزاب پھینکا"

بہرام بیڈ پر بیٹھتا ہوا حرم کا سر اپنے کندھے پر رکھ کر اپنائیت بھرے لہجے میں اُس سے بولنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

شخص--- وہ کوئی شخص نہیں بلکہ لڑکی تھی--- جس نے اُس دوسری لڑکی کے"

"منہ پر ایسڈ ڈالا

حرام کی بات پر بہرام بری طرح چونکا اور حرم کو سیدھا کرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"کیا تم نے دیکھا اُس لڑکی کا چہرہ،، تم پہچان سکتی ہو اُس کو"

بہرام کے پوچھنے پر حرم نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

اس نے اپنا چہرہ چادر میں کور کیا ہوا تھا بہرام مگر مجھے محسوس ہورہا تھا جیسے وہ"

"لڑکی، اُس لڑکی کی بجائے وہ ایسڈ مجھ پر پھینکنا چاہتی تھی

حرم کچھ سوچتی ہوئی تھوڑے سہمے ہوئے انداز میں بہرام سے بولی تو بہرام پہلے سے بھی زیادہ بری طرح چونکا لیکن حرم کو خوفزدہ دیکھ کر فوراً اُس کی بات کی نفی کرتا ہوا بولا

کیوں فضول کی باتیں سوچ رہی ہوں حرم۔۔۔ کوئی تم پر کیوں ایسڈ ڈالنا چاہے گا" تمہاری کسی سے کوئی دشمنی تو نہیں۔۔۔ یہ کام تو بدلہ لینے کے لیے پھر دشمنی میں کیا جاتا ہے۔۔۔ ہوسکتا ہے اُس لڑکی سے کسی نے اپنا کوئی بدلہ لیا ہو یا پھر "کسی دشمنی کی وجہ سے اُس کے ساتھ ایسا ہوگیا ہو

بہرام حرم کے دماغ سے اس خیال کو نکالنے کی غرض سے ایسا بولا ورنہ وہ کتنے دن اِسی بات کو سوچتی رہتی

بہرام وہ لڑکی اپنا چہرہ چھپاکر بالکل میرے سامنے کھڑی تھی--- اچانک میں اپنی"
سینڈل کا اسٹیپ صحیح کرنے کے لیے جھکی تو میرے پیچھے چلتی ہوئی وہ لڑکی بری
طرح چیخنے لگی اگر میں اُس وقت شوز کا اسٹیپ صحیح کرنے کے لئے نیچے نہیں
جھکتی تو وہ ایسڈ میرا چہرہ بگاڑ دیتا ہے--- بہرام کوئی میرا دشمن ہے یا مجھ سے بدلہ
لینا چاہتا ہے یا مجھ سے اتنی نفرت کرتا ہے کہ وہ میرا چہرہ بگاڑ دینا چاہتا ہے---
اگر آج وہ ایسڈ اُس لڑکی کی بجائے میرے اوپر---
حرم اِس سے پہلے اپنی بات مکمل کرتی بہرام نے حرم کو اپنی پناہ میں چھپالیا---
ایک لمحے کیلئے وہ خود بھی یہ بات سوچ کر ڈر گیا مگر دوسرے ہی لمحے اُس کا دماغ
صرف ایک ہی نام پر اٹک گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"اینجل"

وہ یہ نام حرم کے سامنے لے کر اسے مزید ٹینشن میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔ اسے اس لڑکی سے مزید نفرت ہونے لگی۔۔۔ اپنی گاڑی کی طرف متوجہ ہونے کی وجہ سے وہ یہ سارا سین نہیں دیکھ پایا تھا جو اس وقت حرم اُسے بتارہی تھی یعنی اسے اینجل سے جلد سے جلد پتہ لگا کہ وہ حرم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے

*****

"بہرام کھاؤ ناں آئسکریم میں نے صرف اپنے لئے نہیں منگوائی ہے"

اینجل پیار سے بہرام کے پاس آتی ہوئی اس سے بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اینجل ضد مت کرو یار تمہیں بتایا تو ہے کہ آئس کریم مجھے پسند نہیں، میں نہیں"
"کھاتا کام کرنے دو

وہ ہاتھ میں پکڑی ہوئی فائل دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

اچھا میرے ہاتھ سے صرف ایک اسپون لے لو، اگر تمہیں مجھ سے پیار ہے تو پلیز"
"جلدی سے منہ کھالو

اینجل بولتی ہوئی زبردستی اُس کے منہ کے قریب آئسکریم سے بھرا چمچہ لے آئی۔۔۔ جسے پیچھے کرنے کی بجائے غُصّے میں بہرام نے چمچا دور پھینکا اور کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

دماغ تو خراب نہیں ہے تمہارا اینجل کیوں بچوں جیساری ایکٹ کرتی ہو تم جب" ایک چیز مجھے پسند نہیں تو کیوں مجھ پر زبردستی اپنی مرضی چلارہی ہوں آئندہ ایسی حرکت مت کرنا میرے سامنے"

وہ اینجل پر غصہ کرتا ہوا بولا۔۔۔ جسے سوچ کر وہ اپنے کمرے میں مٹھیاں بند کیے ضبط کے باوجود چیخنے لگی

اے سی پی بہرام عباسی تو اُس حرم سے محبت کرلی ناں تم نے،، آج میں نے" وہ محبت دیکھ لی تمہاری آنکھوں میں جو کبھی اپنے لیے نہیں دیکھی۔۔۔ مانتی ہوں بہت براکیا تھا اُس وقت میں نے تمہارے ساتھ لیکن اُس کی سزا دے دی ہے

تم نے مجھے اب تم پر صرف اور صرف میرا اختیار ہے--- نہیں برداشت کر سکتی میں اس لڑکی کو تمہارے ساتھ ہمارے بیڈروم میں،-- وہ میری جگہ ہے صرف میری--- اور اپنی جگہ پر اس لڑکی یا کسی دوسری لڑکی کو نہیں لینے دوں گی---- اذیت دیتی ہے یہ سوچ مجھے کہ تم اُس کے ساتھ--- اُس لڑکی کو تو میں نہیں چھوڑوں گی بہرام، تمہیں ہر قیمت پر میرا وہ ہوکر رہنا ہوگا صرف میرا "اینجل غصے کی شدت سے چیختی ہوئی بولی

*****

ٹینشن بھری رات گزر کے ایک نئی صبح کا آغاز ہوچکا تھا۔۔۔ حرم کی آنکھ کُھلی تو اُس نے اپنے قریب لیٹے ہوئے بہرام کو دیکھا۔۔۔ سوئے ہوئے بہرام کو دیکھ کر بے ساختہ اُس کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

کل رات وہ بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی اِس لیے بہرام اسے اپنی پناہوں میں لے کر سویا تھا تاکہ وہ اُسے ہر قسم کے ڈر اور خوف سے محفوظ رکھ سکے۔۔۔۔ محفوظ صاحبان کے احساس حرم اپنا ہر ڈر اور خوف بھلا چکی تھی۔۔۔ اچھا شوہر مل جانا قسمت کی بات تھی وہ جتنا خدا کا شکر ادا کرتی کم تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اے سی پی بہرام عباسی آپ یہ بات نہیں جانتے ہوں گے کہ آپ سوتے"

"ہوئے بہت پیارے لگتے ہیں

حرم چاہ کر بھی یہ اظہار دل میں نہیں کر پائی تھی بہت آہستگی سے سرگوشی،،، جو وہ خود بھی مشکل سے ہی سن پائی تھی--- سوئے ہوئے بہرام کے سامنے اعتراف کر کے محبت بھرا لمس وہ بہرام کی پیشانی پر چھوڑ کر واشروم چلی گئی---

حرم کے واش روم جانے کے بعد بہرام نے اپنی آنکھیں کھولیں

"مسسز بہرام عباسی یعنی آپ بھی رومینس جیسی کسی شے سے واقف ہیں"

بہرام نے بولتے ہوئے اپنی پیشانی کو انگلیوں سے چھوا جہاں ابھی اُس کی شرمیلی سی بیوی محبت بھرا لمس چھوڑ کر اُس کے اندر ڈھیر سارے احساسات بیدار کر کے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

واشروم جا چکی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر وہ بیڈ پر لیٹا رہا پھر کچھ سوچ کر کمفرٹر سے باہر نکل کر، اپنی پہنی ہوئی ٹی شرٹ اتار کر خود بھی واش روم کا رخ کرنے لگا

*****

اچھی طرح شاور لینے کے بعد وہ کندھوں سے نیچے بڑا فرق ٹاول لپیٹ رہی تھی تب سامنے بڑے سے آئینے میں اس کی نظر الفابیٹ "بی "پر پڑی بے ساختہ حرم نے انگلیوں سے اُس لفظ کو چھوا۔۔۔ نہ جانے کیوں اُس دن بہرام کے اتنی بے رحمی کا مظاہرہ کیا تھا، کیا وجہ تھی آخر جو بہرام نے اُس کو یہ تکلیف دی تھی حرم سوچ رہی تھی کہ اچانک باتھ روم کا دروازہ کھلا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام پلیز جائیے میں شاور لے رہی تھی، کیسے اندر آگئے آپ۔۔۔ آگے کیوں"

"بڑھے جارہے ہیں پلیز جائیے ناں یہاں سے۔۔۔ بہرام کیا ہوگیا ہے آپ کو

بہرام ٹی شرٹ کے بغیر،، صرف ٹراؤزر میں موجود۔۔۔ خاموشی سے حرم کی جانب

بڑھے رہا تھا۔۔۔۔اور حرم اپنی پوزیشن دیکھ کر اتنا اکوورڈ محسوس کررہی تھی کے

مسلسل بہرام کو ٹوکے جارہی تھی لیکن بہرام کو شاید اِس وقت اُس کی باتیں سمجھ

میں نہیں آرہی تھی یا پھر وہ پھر جان بوجھ کر سمجھنے کے موڈ میں نہیں تھا

حرم پیچھے کی جانب قدم اٹھاتی ہوئی واش روم کی دیوار سے جالگی تو بہرام اُس کے

نزدیک آکر رک گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کیا ہوا اتنے غُصّے سے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے، کیا اپنا شوہر صرف سوتے میں ہی "اچھا لگتا ہے تمہیں، جاگتے ہوئے پیار نہیں آتا اُس پر"

بہرام گہری نظروں سے حرم کا چہرہ دیکھتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا۔۔۔ حرم نے بہرام کی بات سن کر جھینپتے ہوئے اپنی نظروں کا زاویہ دوسری سمت کرلیا۔۔۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ بہرام اُس کی کارستانی جان گیا تھا، حرم کے دوسری سمت دیکھنے پر بہرام کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی جسے محسوس کرکے حرم ناراضگی سے اُسے دیکھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آپ جاگے ہوئے تھے ناں اُس وقت، بہت بدتمیز ہیں آپ۔۔۔ اِس طرح" واشروم میں چلے آئے جانتے ہیں کہ مجھے کتنی شرم آتی ہے، جائیے ابھی یہاں "سے پلیز

اپنے بے حد نزدیک کھڑے بہرام کے سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئی وہ اُسے پیچھے ہٹاتی ہوئی بولی تو بہرام نے اُس کے دونوں ہاتھ کلائیوں سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگائے

آج تمہاری شرم کا علاج کیے بغیر تو میں یہاں سے ہرگز نہیں جاؤ گا۔۔۔ اتنی" شرم آتی کیوں ہے تمہیں ابھی تک جبکہ پچھلے ہفتے سے تم مجھے ہر وقت ہی اپنے اتنے قریب دیکھتی ہو،، کیا تمہاری طرف سے پیش قدمی دیکھنے کے لیے مجھے اِسی "طرح سونے کی ایکٹنگ کرنا پڑے گی، جواب دو مجھے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کی دونوں کلائیاں پکڑے اپنا چہرہ اُس کے چہرے کے نزدیک لائے بہرام اُس کا سرخ چہرہ دیکھ کر حرم سے پوچھنے لگا۔۔۔ رومینس کے معاملے وہ بہت زیادہ شائے نیچر کی تھی، بہرام کو حرم کا یہ روپ پسند ہونے کے باوجود، کبھی کبھی اُس کو تنگ کرتا

"آپ جتنی بہادر نہیں ہوں میں، نہ ہی آپ کے جتنی ہمت رکھتی ہوں۔۔۔ آپ سمجھ جائے ناں بہرام"

حرم نظریں جھکاتی ہوئی بہرام سے بولی۔۔۔۔ وہ تو بہرام کی نظروں سے،، اور اُس کے ارادے جان کر لائٹ بند کرنے کے بعد اپنی آنکھیں بھی بند کرلیا کرتی تھی

اِس وقت واش روم میں اتنی روشنی تھی کیسے وہ اس کے اتنے قریب ٹاول میں
کھڑی تھی یہی محسوس کرکے حرم کی حالت غیر ہورہی تھی

"تھوڑا بہت بہادر تو میں تمہیں چند دن گزرنے کے بعد بناہی ڈالوں گا"

بہرام اُس کی ایک کلائی چھوڑتا ہوا بولا۔۔۔ تو حرم کے دل کی دھڑکن وہی تیز
ہوگئیں کیوکہ بہرام کا ہاتھ اُس کے دل پر الفابیڈ

(B)

پر ٹک گیا تھا

تم جانتی ہو اِس"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

(B)

"کا کیا مطلب ہے

بہرام اپنا چہرہ حرم کے چہرے کی جانب جھکائے اُس کو غور سے دیکھ کر پوچھنے لگا

بی سے بدتمیزی۔۔۔۔ جس پر آپ صبح صبح اترے ہوئے ہیں۔۔۔ بہرام جائیے"

"یہاں سے

حرم نے بولتے ہوئے بہرام کو آنکھیں دکھائی تو بہرام نے جھک کر الفا بیٹ

(B)

پر اپنے ہونٹ رکھے جس پر حرم سمٹ کر رہ گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بالکل ہی غلط جواب۔۔"

(B)

"سے بے شرمی جس پر میں تھوڑی دیر میں اُترنے والا ہوں

بہرام نے بولتے ہوئے اُس کا ٹاول اتارنا چاہا وہی حرم نے اُس کا ارادہ بھانپ کر

اُسے روک لیا

پھر میں"

(B)

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سے

(bohat)

"سارا ناراض ہوجاؤ گی

حرم بہرام کو دھمکی دیتی ہوئی بولی اور بہرام کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی تو بہرام نے شاور کھول دیا

مجھے اُس وقت بتانے دو کہ تم"

(B)

سے کتنی بیوٹیفل ہو۔۔۔ اور یہ بھی کہ اِس وقت میرا دل

(B)

"سے کتنا بے ایمان ہورہا ہے

بہرام بولتا ہوا شاور کے نیچے کھڑا حرم کی گردن پر محبت کی مہریں نچاور کیے دے رہا تھا۔۔ اُس کی بڑھتی ہوئی شدت پر حرم گھبراتی ہوئی بولی

آپ"

(B)

"سے بہت بے رحم ہیں بہرام

Urdu Novels Ghar

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس کی بڑھتی ہوئی وارفتگی سے حرم اپنی آنکھیں بند کرتی بولی، ٹاول جو اب بہرام کی بڑھتی ہوئی شدت سے نیچے گر چکا تھا۔۔۔ حرم اپنے وجود کو بہرام کے اندر چھپانے کی کوشش کرنے لگی

بی سے بے رحم سہی مگر"

(B)

سے بے وفا نہیں ہوں۔۔۔۔ تم نے میرے وجود کے اندر

(B)

سے

(Bechaini)

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بڑھا کر مجھ کو

(B)

سے بہت زیادہ

(Beqarar)

کردیا ہے---- اب

(B)

سے محبت کی

(Barsaat)

میں بھیگنے کے لیے تیار ہوجاؤ--- کیوکہ مجھے اس وقت

Urdu Novels Ghar

(B)

سے تمہارا

(Bukhaar)

"چڑھ گیا ہے

بہرام اس کا وجود اپنی باہوں میں چھپائے اُس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا۔۔۔

وہ دونوں شاور کے نیچے ایک دوسرے کے وجود میں بالکل گُم کھڑے تھے

تم تو"

(B)

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سے

(Bilkul)

...چپ ہوگئی ہو

(B)

سے کچھ تو

(Bolo)"

بہرام حرم کو بولنے پر اُکساتا ہوا کندھے سے اُس کے بال ہٹاکر اُس کے کندھے کو چومنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آپ اِس وقت"

(B)

"سے میری بولتی بالکل بند کرچکیں ہیں

حرم کے بولنے پر بہرام کو اُس پر ترس آگیا۔۔۔ وہ ٹاول کو دوبارہ اُس کے گرد لپیٹتا ہوا اسے بیڈروم میں لے جانے لگا

مجھ سے کبھی بھی"

(B)

سے بدگمان مت ہوئیے گا بہرام۔۔۔ میں آپ سے دور جانے کا تصور بھی نہیں کرسکتی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

روم میں آکر حرم نے ہاتھ گاؤن پہنا تو بہرام ٹاول سے اپنے بال خشک کرنے لگا

تب حرم اُس کے سامنے آکر بولی

تمہیں ہمیشہ"

(B)

سے اپنی

(Bahon)

میں رکھو گا۔۔۔ یہ تصور اپنے زہن سے نکال دو کہ ہم دونوں ایک دوارے سے دور

ہوسکتے ہیں"

بہرام حرم کو بانہوں میں لیتا ہوا بولا۔۔۔ معلوم نہیں حرم نے دوری یا بدگمانی کی کیوں بات کی تھی۔۔۔ کیا اُسے اینجل پر شک ہوگیا تھا یا پھر ویسے ہی۔۔۔ مگر بہرام نے سوچ لیا تھا وہ اینجل کا جلد پتہ لگا کر اُس سے اپنے تمام معاملے ختم کرکے یہ چیپٹر ہمیشہ کے لیے کلوز کردے گا

*****

تمہیں حرم کے ساتھ اپنے گھر میں دیکھ کر اتنی خوشی ہورہی ہے کیا بتاؤں۔۔۔ وہ" یہ بات تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں کہ تم ہماری حرم کو کس قدر خوش رکھا ہوا ہے۔۔۔ حرم کا کھلا کھلا روپ ہی یہ بات بتانے کے لئے کافی ہے۔۔۔ کسی سے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بھی پوچھ لو میں تو ٹھوک بجا کر کہو گی اگر کسی کو داماد ملے تو بہرام جیسا۔۔۔ شکل و صورت میں عادت و اخلاق میں ہر چیز میں اعلی۔۔۔ برا تو اسجد بھی نہیں ہے مگر تم سے تھوڑی مقابلہ کرسکتا ہے"

نزہت چچی بہرام کے سامنے بیٹھی آج اسی کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی

آج صبح ہی حرم کا ارادہ بن گیا تھا اپنے چچا کی طرف جانے کا اس نے بہرام کے سامنے اپنا ارادہ ظاہر کیا تو وہ حرم کو فوراً یہاں لے آیا۔۔۔چچا جان تو اس وقت اپنے دوست کی طرف ملنے کے لیے نکلے ہوئے تھے مگر حرم کے ساتھ بہرام کو دیکھ کر نزہت چچی نے ان دونوں کا پرتپاک طریقے سے استقبال کیا تھا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سردیوں کی ہلکی ہلکی دھوپ بھلی لگ رہی تھی اس لئے وہ دونوں صحن میں کرسیوں پر بیٹھے باتیں کررہے تھے، بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب تھا کہ نزہت چچی بہرام کی پرسنالٹی سے متاثر ہوکر اُس کی تعریفیں کیے جارہی تھی وہ خاموش بیٹھا تھوڑی تھوڑی دیر بعد مسکرا دیتا جبکہ حرم کچن میں موجود چائے بنانے کے ساتھ ساتھ چچی کی باتیں بھی ملاحظہ فرما رہی تھی

حرم چائے کے کپ اور بسکٹ کی پلیٹ ٹرے میں رکھ کر صحن میں آئی تو بہرام کی مسکراتی نظروں کے ساتھ نزہت چچی کی نظریں بھی اُس کے روپ پر آٹھریں۔۔۔ خوبصورت تو پہلے سے ہی تھی لیکن شادی کے بعد ایسا روپ نکھر کے سامنے آیا تھا کہ دیکھنے والا اُس کے اوپر اور اُس کی قسمت پر رشک کرتا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"اتنی پیاری بچی ہے حرم، بیٹا میں کیا بتاؤں تمہیں۔۔۔ شروع سے ہی نیک فرمابردار سعادتمند اور خوبصورتی میں تو اِس نے پورے خاندان کو مات دے رکھی ہے"

بہرام کی محبت بھری نظریں حرم پر دیکھ کر اب نزہت چچی حرم کی تعریفوں کے پل باندھنا شروع ہوچکی تھی

جی نزہت چچی یہ بات تو آپ نے سولہ آنے سچ کہی ہے "بہرام نے چچی ساس" کی ہاں میں ہاں ملائی تو حرم کے گال گلابی پڑنے لگے وہ مشکل سے مسکراہٹ کنٹرول کر کے بہرام کی طرف دیکھنے لگی جو مسکراتی نظروں سے اِسی کو دیکھ رہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ارے بیٹا تمہیں معلوم ہے اپنی حرم کو بچپن میں پولیس والوں سے اتنا ڈر لگتا تھا"
جہاں کہیں باہر یہ کوئی پولیس والا دیکھتی تو ایسے ڈر کر گھر بھاگ جاتی جیسے پولیس
"والا بس ابھی اِس کو اٹھا کر لے جائے گا

نزہت چچی حرم کے بچپن کی بات بہرام کو مزے سے بتانے لگی جس پر حرم نے
بہرام کی طرف نہیں دیکھا، نزہت چچی کے سامنے چائے رکھتی ہوئی یہ ضرور بولی کہ
وہ چائے لے لیں ورنہ باتوں میں چائے ٹھنڈی ہوجائے گی

Urdu Novels Ghar

ہیں یہ کیا تم نے چائے کے ساتھ سوکھے سے بسکٹ لا کر رکھ دیے ہیں--- بیٹا" تمہارا شوہر داماد ہے اِس گھر کا--- نمکو نکال لیتی فرج میں کباب رکھے ہیں وہ تل لیتی--- حد کرتی ہو تم بھی کبھی کبھی نگی کی طرح"

نزہت چچی حرم کو ٹوکتی ہوئی بہرام کے منع کرنے کے باوجود اٹھ کر خود کچن میں چلی گئی

"تو بچپن میں حرم صاحبہ پولیس والوں سے ڈرتی تھی"

بہرام چائے کا سپ لیتا ہوا حرم کو مسکراتی نظروں سے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

Urdu Novels Ghar

چچی بھی نہ جانے کون کون سے قصے لے کر بیٹھ جاتی ہیں وہ تو صرف بچپن کی"
"بات تھی، اب تھوڑی کوئی پولیس والے سے ڈرو گی

حرم پلیٹ سے بسکٹ اٹھاتی ہوئی بہرام سے بولی

"ہاں اب تو حرم صاحبہ کو ڈائریکٹ پولیس والے پیار آجاتا ہے"

بہرام کی بات پر وہ بلش کرنے کے باوجود گھورتی ہوئی بہرام کو دیکھنے لگی

اف بہرام ساری آوازیں کچن میں جاتی ہیں۔۔۔ آپ کی طرح نزہت چچی کے کان"
"بھی بہت لمبے ہیں۔۔۔ کچھ تو خیال کریں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم کے گھبرا کر بولنے پر بہرام مسکرانے لگا اتنے میں چچا جان گھر آگئے تو حرم انہیں سلام کرتی حال احوال پوچھ کر خود کچن میں چلی آئی

چچی یہ کن کاموں میں لگ گئیں آپ، بہرام ابھی تھوڑی دیر میں اٹھنے کا کہہ "دیں گے"

حرم کچن میں آئی تو نزہت پلاؤں کے لیے یخنی چڑھا چکی تھی اور قورمے کے لیے پیاز کاٹ رہی تھی حرم چچی کو دیکھ کر بولنے لگی

ایسے کیسے اٹھنے کا بول دے گا، داماد کو ایسے سوکھے منہ رخصت نہیں کرتے ہم" لوگ۔۔۔ دوپہر کا کھانا کھائے بغیر تو تمہارے چچا بھی اُس کو نہیں جانے دیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

گے۔۔۔ اور تم نے فارغ مت کھڑی رہو، ایسا کرو فریج سے شامی کباب اور فرائی کرنے کے لیے مچھلی نکال کے لے آؤ۔۔۔ میٹھا بھی بہرام کی پسند کا بنالینا۔۔۔ ارے ہاں تو میں یہ تو بتانا بھول گئ کہ نگی بھی رات کو رکنے کے لیے آرہی ہے چاہو تو تم بھی رک جانا، بھئ تم دونوں ہی تو ایک دوسرے کی بچپن سے سکھ دکھ کی ساتھی ہو۔۔۔ بہرام اگر روکنے کی اجازت دے تو دیکھ لینا"

نزہت چچی کام میں مگن ہونے کے ساتھ ساتھ حرم سے بولی تو اُس نے اثبات میں سر ہلایا

اتفاق سے کل نگی نے اسے موبائل پر بتایا تھا کہ یہاں رکنے آئے گی اسی نے حرم کو بلایا تھا۔۔۔ حرم نے رکنے والی بات بہرام سے تو نہیں کی تھی وہ چچا چچی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

سے مل کر واپس جانے کا ارادہ رکھتی تھی مگر اب سوچ رہی تھی بہرام کی اجازت پر

وہ رک جائے

یہاں کھڑی کیا سوچ رہی ہوں کہیں ایسا تو نہیں کہ بہرام کا دل نہیں لگے گا"

"تمہارے بغیر

نزہت چچی کے ہنس کر بولنے پر حرم بری طرح جھینپ گئی

نہیں نہیں چچی ایسی کوئی بات نہیں میں تو کچھ اور سوچ رہی تھی آج رات کو"

آپ کے پاس رکنے کے ارادے سے ہی آئی ہوں، کل نگی نے فون پر بتایا تھا کہ

"وہ رات میں خود بھی رکنے کے لیے آئے گی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم اپنی جھینپ مٹاتی ہوئی جلدی سے بولی

"شوہر کی نظر بتا دیتی ہیں کہ بیوی اُس کے دل پر راج کرتی ہے ایک عمر گزری ہے تجربے تو ہوگیا ہے مجھے، تم خوش نصیب ہو جو بہرام جیسا چاہنے والا شوہر ملا ہے تمہیں آگے بھی اُس کی چاہت برقرار رہے یہ سمجھ دار لڑکی کے ہی ہاتھ میں ہوتا ہے میری دعا ہے بہرام ساری زندگی تمہیں اپنی پلکوں پر بٹھا کر رکھیے۔۔۔ بس میری نگی۔۔"

نزہت چچی اس کے لئے دل سے دعا کرتی ہوئی آخر میں اپنی بیٹی کا سوچ کر ٹھنڈی آہ بھرنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"آپ نگی کے لیے پریشان مت ہو چچی"

حرم جانتی تھی نزہت چچی کیا سوچ رہی ہیں اِس لیے انہیں تسلی دیتی ہوئی بولی

بنایا ہوگا تمہیں فون پر نگی نے، کل کس طرح وہ اسجد کی بہن کے ساتھ لڑی"

ہے۔۔ کتنا سمجھاتی ہوں میں اِس لڑکی کو کہ گھر بسانے کے لیے یہ لچھن اچھے

"نہیں مگر میری مانے تب ناں آج وہ رکنے آئے گیں تو تم اسے سمجھانا

نزہت چچی نگی کی فکر کرتی حرم سے بولی تو حرم اپنی چچی کو مزید تسلی دینے لگی

*****

وہ یہی سوچ کر چچا جان کے گھر رکی تھی کہ نگی بھی رات تک رکنے آجائے گی مگر ہوا کچھ یوں کے دو گھنٹے پہلے گھر کے نمبر پر نگی کی روتی ہوئی کال آئی--- اسجد سے نگی کی لڑائی ہونے پر چچا اور چچی کو صبحیہ خالہ کے بلانے پر اُن کے پاس جانا پڑا--- حرم کمرے میں ٹہلتی ہوئی چچا جان اور نزہت چچی کے واپس لوٹ آنے کا انتظار کررہی تھی تب اُس کے موبائل پر بہرام کی کال آنے لگی جو حرم نے سے جلدی سے ریسو کرلی

"اتنی بےتابی--- کیا بات ہے بہت مِس کررہی ہو مجھے"

حرم کے ہیلو کہنے پر بہرام اُس سے پوچھنے لگا

حقیقت ہے میں تو مس کر رہی ہوں کافی دیر سے لیکن شاید آپ بہت خوش ہیں"

"بیوی کے میکے رکنے پر

حرم جو کافی دیر سے ٹہلتے ٹہلتے اب تھک چکی تھی کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی

زیادہ فضول کے ڈائیلاگز بولنے کی ضرورت نہیں ہے میرے آگے۔۔۔ اگر میں"

مِس نہیں کررہا ہوتا تو کبھی بھی کال نہیں کرتا۔۔۔ اور اب تو میں نے یہ بھی سوچ

لیا تمہارے کہنے پر تمہیں فوراً سے تمہارے چچا کے گھر نہیں لے کر جاؤں گا وہاں

"جاکر تمہاری رکنے کی فرمائشیں شروع ہوجاتی ہے اور تم بہت زیادہ پھیل جاتی ہو

بہرام اُس کو ڈانٹتا ہوا بولا۔۔۔ دوپہر میں وہ حرم کے منہ سے روکنے کا سن کر حرم

کے چچا چچی کے سامنے اُسے کچھ بھی نہیں بول پایا تھا اِس لیے اُس وقت کی

جھنجھلاہٹ کو وہ اب اتار رہا تھا کیونکہ حرم کے بغیر وہ آج اپنے فلیٹ میں اُس کی کمی کو محسوس کررہا تھا

بہرام رات میں نگی کو بھی رکنے آنا تھا اور پھر نزہت چچی بھی چارہی تھیں کہ میں"

"آج یہاں رُک جاتی

حرم بہرام کو آرام سے بتانے لگی

اوہو تو اصل وجہ یہ تھی تم نزہت چچی کے کہنے پر وہاں رکی ہو۔۔۔ پھر تو سارے"

میلے کپڑے آج ہی دھولیے ہوگیں تم نے۔۔۔۔ اب کل ایسا کرنا کہ پورے ایک

"مہینے کا کھانا بناکر اُسے فریز کر کے یہاں میرے پاس آجانا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

بہرام تپے ہوئے انداز میں بولا تو حرم اُس کی بات سن کر ہنسنے لگی

"بہرام اِس طرح کسی کے خلوص پر شک نہیں کرتے، چچی نے مجھے اپنے گھر کے کام کروانے کے لئے نہیں روکا ہے بلکہ محبت میں روکا ہے۔۔۔ اور آپ یہ کس طرح ٹریٹ کررہے ہیں مجھے کسی سخت گیر شوہر کی طرح"

حرم موبائل کان پر لگائے کرسی سے اٹھ کر بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

"جس طرح تمہیں ابھی ٹریٹ کررہا ہوں ناں یہی میرا اسٹائل ہے خوش نصیب ہو تم جو تمہارا میرے جلاد والے روپ سے پالا نہیں پڑا، ناجانے تمہیں اپنے دیکھ کر میرے اندر کی سختی کہاں رفوچکر ہوجاتی ہے۔۔۔ اب تمہیں اِس بات کو اچھی طرح

سمجھنا چاہیے کہ تمہیں ہر وقت میرے آس پاس رہنا چاہیے، اِسی میں تمہارا فائدہ

"ہے--- بولو تو ابھی لینے آجاؤ تمہیں

بہرام جیکٹ کی زپ بند کرتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا

ابھی نہیں بہرام چچا چچی کیا سوچیں گیں اور نگی بھی تو میری وجہ سے آئی ہوئی"

"ہے--- میں کل آ تو رہی ہوں آپ کے پاس

حرم کو بہرام کی جذباتی پن پر جھوٹ بولنا پڑا کہ نگی یہاں رکی ہوئی ہے اگر بہرام کو معلوم ہوجاتا کہ نگی یہاں موجود نہیں تو وہ اِسی وقت اسے لینے کے لئے آ جاتا تھا--- حرم نے سوچ رکھا تھا کہ وہ کل شام تک خود بہرام کے پاس چلی جائے گی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہاں مجھے اندازہ ہورہا ہے وہاں بیٹھ کر تم کتنا یاد کررہی ہو اپنے شوہر کو۔۔۔ بس"

"میں ہی بلاوجہ خوار ہورہا ہوں تمہارے پیچھے

بہرام اپنے اوپر پرفیوم چھڑکتا ہوا اُس سے شکوہ کرتا بولا

ایسی بات نہیں ہے بہرام میں واقعی آپ کو یاد کررہی ہو، مگر اِس طرح رات میں"

آپ کے ساتھ آجانے پر، آپ خود سوچیں کتنا عجیب لگے کا کیا سوچیں گے سب

"لوگوں

حرم بہرام کو سمجھاتی ہوئی بولی نگی کی اسجد سے لڑائی ہوچکی تھی۔۔۔ وہ بھی رات

میں اِس طرح چلی جاتی توچچاچچی نہ جانے کیسا محسوس کرتے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ٹھیک ہے اگر مجھے مِس کررہی ہوں تو پھر موبائل پر ہی کِس دے دو۔۔۔ اب" میں رات میں تمہارے تکیے سے تو رومینس کرنے سے رہا۔۔ اِسی کِس کو یاد کرکے "کام چلالو گا

بہرام کی فرمائش سن کر وہ بری طرح بلش کر گئی

مگر آگے سے اُس نے کچھ بولنے کی بجائے بہرام کی خواہش کا احترام کر کے موبائل کی کال ڈسکنکٹ کردی۔۔۔ جس پر بہرام ہنس دیا،، وہ لازمی اپنے عمل پر خود شرما چکی ہوگی تبھی اُس نے رابطہ منقطعہ کردیا بہرام سوچتا ہوا گھر لاک کرنے لگا۔۔ اُسے باری صاحب کے ایڈرس پر جانا تھا۔۔۔ تاکہ اینجل کا معلوم کرسکے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

"اف بہرام بھی ناں اتنی عجیب فرمائشیں کرتے رہتے ہیں"

حرم موبائل رکھتی ہوئی خود سے بولی تو گھر کا دروازہ بجنے لگا

"آگئے چچا جان اور چچی واپس"

حرم سوچتی ہوئی دروازہ کھولنے چلی گئی مگر سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر وہ سکتے میں آگئی

یہ وہی اسٹور والی اُس کی ہم شکل لڑکی تھی۔۔۔ جو اُسی دن کی طرح اُسے دیکھ کر عجیب پراسرار طریقے سے مسکرا رہی تھی

اس سے پہلے حرم اُسے کچھ بولتی اینجل نے ہاتھ میں پکڑا ہوا اسپرے اُس کے چہرے کے قریب لاکر کردیا۔۔۔ جس کے بعد حرم ہوش سے غافل ہوکر نیچے فرش پر گر گئی

"رشید جلدی سے اسے اٹھاکر گاڑی میں ڈالو"

اینجل حرم کے بے ہوش نیچے پڑے ہوئے وجود کو دیکھ کر اپنے ڈرائیور کو حکم دیتی ہوئی بولی

*****

آخر تم سمجھتے کیوں نہیں ہو اینجل اب اس دنیا میں نہیں رہی اور اگر بقول"
تمہارے وہ زندہ ہے تو اُس نے مجھ سے ابھی تک کانٹکیٹ نہیں کیا ہے اس لیے
"مجھے بالکل اندازہ نہیں ہے کہ وہ اِس وقت کہاں پر موجود ہے

باری صاحب)اینجل کے انکل (اب کی بار بہرام کے پوچھنے پر ذرا تیز لہجے میں
تھوڑا جھنجھلاتے ہوئے بولے

اپنی آواز نیچی اور لہجہ درست رکھ کر میرے سوال کا جواب دیجیے۔۔۔ یہ مت" سمجھئے گا اینجل کے رشتے کی حیثیت سے میں یہاں آپ سے اُس کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں،، اُس کے اوپر کیس ہے یونیورسٹی ڈرگ سپلائی کرنے کا۔۔۔ اگر آپ نے اِس معاملے میں اس کی ہیلپ کی تو اُس کو سپورٹ کرنے کے جرم میں "آپ کو بھی حراست میں لیا جاسکتا ہے

بہرام بغیر نرمی برتے باری صاحب سے بولا تو وہ کچھ پریشان ہوکر سوچ میں پڑگئے

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جیسے ہی حرم نے اپنی آنکھیں کھولیں تو اس نے اپنے آپ کو اجنبی کمرے میں موجود پایا وہ تیزی سے اٹھ کر بیڈ پر بیٹھی۔۔۔ تو سامنے صوفے وہی اُس کی ہمشکل لڑکی اُسی کے کپڑوں میں موجود تھی۔۔۔ حرم حیرت زدہ ہوکر اپنے کپڑوں کو دیکھنے لگی اُس کے بدن پر موجود لباس)ٹاپ اور کیپری (اُس کا ہرگز نہیں تھا وہ دوبارہ اینجل کو حیرت زدہ ہوکر دیکھنے لگی

یوں بیوقوفوں کی طرح مجھے گھورنے کی ضرورت نہیں ہے کم عقل لڑکی۔۔۔ میں" "تمہارے شوہر کی پہلی بیوی ہوں اینجل

اینجل صوفے سے اٹھ کر قدم اٹھاتی ہوئی حرم کے پاس آئی اور اُس کی کنفیوژن دور کرتی ہوئی اُسے بتانے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تمہیں تو بہرام نے--- میرا مطلب ہے تم تو--- تم کیسے زندہ ہوسکتی ہو"

حرم اینجل کو زندہ اپنے روبرو دیکھ کر پریشان ہوچکی تھی

تم یہ سمجھ رہی ہو کہ میں مر گئی تھی اسٹوپڈ گرل، ایک بات میری ہمیشہ یاد رکھنا"

مجھے بہرام سے نہ تو موت دور کرسکتی ہے نہ خود بہرام مجھ پر گولی چلا کر اپنے آپ

سے دور کرسکتا ہے--- تمہارا شوہر تم سے پہلے میرا شوہر ہے--- اُس پر میرا حق

"تم سے پہلے اور تم سے زیادہ ہے سمجھ آرہی ہے تمہیں میری بات

اینجل حرم کے قریب آتی ہوئی اُس سے بولی تو حرم بیڈ سے اٹھ کر اُس کے سامنے

کھڑی ہوگئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تم بیشک بہرام کی پہلی بیوی سہی مگر اُن پر اُسی کا حق زیادہ ہوگا، جس کی بہرام" کے دل میں جگہ ہوگی اور یہ بات تم اچھی طرح جانتی ہو اِس وقت اُن کے دل "میں تو کیا دل کے کسی کونے میں بھی تمہاری جگہ موجود نہیں ہے

حرم اُس سے بغیر ڈرے بے خوف سے بولی تو اینجل بالکل خاموش ہوگئی

"جوجو"

اینجل نے غصے میں حرم کو دیکھ کر اپنے کُتے کو پکارا تو کمرے کے دروازے سے ایک بڑا سا کتا نمودار ہوا جسے دیکھ کر حرم ڈر گئی۔۔۔۔

جوجو نے ایک نظر حرم پر تو دوسری نظر اینجل پر ڈالی پھر اچانک ہی وہ حرم پر چھلانگ لگاتا ہوا بری طرح جھپٹ پڑا--- حرم جوجو سے اپنا بچاؤ کرتی ہوئی خوف سے بری طرف چیخنے لگی جبکہ اینجل نے ہنستے ہوئے جوجو کی زنجیر پکڑلی اور اُسے کمرے سے باہر نکال دیا--- حرم دوبارہ خوفزدہ نظروں سے اینجل کو دیکھنے لگی

"جوجو میرا وفادار ہے مجھ سے پیار کرتا ہے اِس لیے مجھے پہچانتا بھی ہے--- لیکن بات تمہاری بھی غلط نہیں اِس وقت بہرام کے دل میں صرف حرم کی جگہ ہے--- ایسا ہی ہے ناں"

اینجل حرم کو دیکھ کر اُس سے پوچھتی ہوئی ہنسنے لگی--- حرم خاموشی سے اپنی ہم شکل لڑکی کو دیکھ رہی تھی جیسے دیکھ کر اُسے ناجانے کیوں خوف آرہا تھا

لیکن بہرام حرم سے اتنی محبت تو ہرگز نہیں کرتا ہوگا کہ وہ اپنی حرم کو اُس کی"

"خوشبو سے پہچان لے

اینجل نے بولتے ہوئے دراز میں سے رسی نکالی اِس سے پہلے حرم کمرے سے نکلنے کی کوشش کرتی اینجل نے اُسے پکڑ کر بیڈ کی جانب زور سے دھکیلا۔۔۔ جس کی وجہ سے حرم کے سر پر بیڈ کا سراہ لگا اور اُس کے منہ سے کراہ نکلی

کیا کررہی ہو تم میرے ساتھ۔۔ دیکھو مجھے چھوڑ دو یہاں سے جانے دو۔۔۔اگر"

بہرام کو معلوم ہوگیا کے تم زندہ ہو اور تم نے میرے ساتھ اِس طرح کا سلوک کیا

"ہے تو وہ تمہیں بخشے گے نہیں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اینجل رسی سے حرم کے ہاتھ کمر کے پیچھے باندھنے لگی-- تو حرم اُس کو اُس کے عمل کے نتائج سے آگاہ کرتی ہوئی بولنے لگی

کون بتائے گا یہ بات بہرام کو کہ اُس کے پاس حرم موجود نہیں بلکہ اینجل موجود" ہے"

اینجل غصے میں حرم کا منہ جبڑے سے پکڑتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی

بہت مزے کرلیے تم نے بہرام کے ساتھ اُس کے بستر پر--- سمجھ لو آج کے" "دن سے تمہارے برے دن کا آغاز ہوا جاتا ہے اور میری رنگین راتوں کا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اینجل حرم کے منہ پر بڑا سا ٹیپ لگاتی ہوئی بولی--- حرم کے بیڈ سے اٹھنے پر اینجل نے اُسے دوبارہ بیڈ پر دھکا دیا-- اور حرم کے ہاتھ سے اُس کی ڈائمنڈ کی رینگ اتار کر پہنتی ہوئی دوبار اس سے بولی

اگر تم نے اِس کمرے سے باہر نکلنے کی کوشش کی تو یاد رکھنا--- باہر جو جو موجود" ہے جسے نے دو دن سے کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں دیا ہے، اِس کمرے سے باہر نکلنے کی صورت میں وہ تمہاری بوٹی بوٹی نوچ ڈالے گا اور تمہیں یہاں بچانے والا "کوئی نہیں ہوگا

اینجل حرم کو وارن کرتی ہوئی حرم کو بیڈ پر روتا ہوا چھوڑ کر باہر نکل گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اُس نے حرم کے لئے آگے سوچ رکھا تھا کہ اسے کیا کرنا ہے مگر پہلے ایک مرتبہ وہ حرم کے روپ میں بہرام کے پاس اُس کے فلیٹ میں پہنچنا چاہتی تھی--- وقتی طور پر اُس نے اپنے موبائل کا نمبر بند کردیا تھا-- اور سارے ملازموں کو بھی فارغ کردیا تھا کیونکہ وہ بہرام کو کسی بھی قسم کے شک میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی ایک دم سے اُس کے ہاتھ میں حرم کا موبائل بجنے لگا جسے بے زاری سے دیکھنے لگی

"جی فرمائے"

بغیر سلام کے وہ کال ریسیو کرتی ہوئی نزہت چچی سے بولی

"بیٹا میں اور تمہارے چچا پریشان ہورہے ہیں آخر تم کہاں چلی گئی ہو گھر سے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

واپس گھر آنے کے بعد جب ان دونوں کو گھر خالی ملا تو شوہر کے کہنے پر نزہت نے حرم کے موبائل پر کال ملائی تھی

میں کہاں جاسکتی ہوں بہرام کے گھر کے علاوہ بلاوجہ میں ہی آپ دونوں پریشان" ہورہے تھے بہرحال اب آپ کو بتادیا ہے تو دوبارہ کال ملا کر مجھے یا پھر بہرام کو "ڈسٹرب مت کریئے گا

اینجل بے زار لہجے میں بولتی ہوئی خود ہی نزہت چچی کی کال کاٹ چکی تھی--- حرم کا موبائل اُس کے بیگ میں ڈالتی ہوئی دوپٹے کو اچھی طرح خود سے کور کر کے وہ بہرام کے فلیٹ میں جانے کے لئے اپنے ہٹ سے نکل گئی

*****

ڈرائیونگ کے دوران سامنے ہٹ میں پولیس کی وین دیکھ کر بہرام سمجھ چکا تھا کہ یہاں کوئی واردات ہوئی تھی لیکن اِس وقت اُسے اس بات سے غرض نہیں تھی کیونکہ پولیس مجرم کو ہتھکڑی لگا کر پولیس وین میں بٹھا رہی تھی یہ وہاں کا ایریا تھا جہاں اینجل رہتی تھی۔۔۔ جس کا ایڈریس اُسے باری صاحب سے ملا تھا، اِسی ہٹ کے چار گھر چھوڑ کر اینجل کا ہٹ تھا

بہرام نے مطلوبہ ہٹ کے سامنے گاڑی روکی مگر دروازے پر بڑا سا تالا لگا ہوا تھا۔۔۔ اچھا ہی تھا کہ اینجل اِس وقت گھر پر موجود نہیں تھی بہرام اُس کے ہٹ کی اینجل کی غیر موجودگی میں تلاشی لینے کا ارادہ رکھتا تھا اس کے لئے باؤنڈری وال پھیلانگ کر ہٹ کے اندر داخل ہوگیا۔۔۔ جیسے ہی بہرام مین دوڑ کا دروازہ کھول تیزی سے دروازے کے سائیڈ میں ہوا ویسے ہی جوجو باہر لان کی طرف نکل کر بھاگا

اُس سے پہلے جوجو غراتا ہوا بہرام کی طرف لپکتا بہرام نے پھرتی سے ہٹ میں داخل ہو کر اندر سے دروازہ بند کرلیا

''نفسیاتی عورت نے کُتا بھی اپنی جیسا نفسیاتی پالا ہے''

بہرام بڑبڑاتا ہوا بولا۔۔۔ جوجو کہ غراہٹ کی آواز پر وہ دروازہ کھولنے سے پہلے ہی محتاط ہوچکا تھا کہ اندر کوئی موجود ہے لیکن اِس وقت بھی ہٹ کے اندر داخل ہو کر اُسے محسوس ہو رہا تھا جیسے کہ کوئی اور بھی اِس ہٹ میں موجود ہے بہرام ایک ایک کر کے تمام کمروں کے دروازے کھولنے لگا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بند کمرے کا دروازہ کھول کر جیسے ہی اُس نے کمرے کی لائٹ آن کی تو اُس کی نگاہیں سامنے بیڈ پر گئیں--- بہرام سے ایک پل کے لئے اُسے دیکھ کے چونکا، نہ صرف اُس کے منہ پر ٹیپ لگا کر اُس کی آواز کو بند کیا گیا تھا بلکہ دونوں ہاتھوں کو بھی پیچھے رسی سے باندھا گیا تھا--- یہ کام لازمی گھر میں گھسنے والے اُن ڈکیتوں کا ہوسکتا تھا جن کو تھوڑی دیر پہلے پولیس گرفتار کرکے لے جارہی تھی

"کیا ہوا مجھے یہاں اپنے سامنے دیکھ کر خوشی اور حیرانگی ہورہی ہے--- تھوڑی دیر میں تمہارے اِس چہرے سے یہ خوشی اور حیرت میں چھین لونگا، مجھے تمہارے اِس چہرے پر صرف اور صرف انسو، درد، تکلیف اور اپنے لئے خوف دیکھنا ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اُس کی طرف قدم بڑھاتا ہوا آیا مٹھی میں حرم کے بالوں کو پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتا ہوا بولا۔۔۔

حرم جو تھوڑی دیر پہلے یہاں خوف سے ڈری سہمی بیٹھی تھی اچانک وہاں بہرام کی آمد اُسے کسی معجزے سے کم نہیں لگ رہی تھی جسے دیکھ کر حرم حیران ہوئی تھی بلکہ دل ہی دل میں شکر ادا کرتی ہوئی وہ خوش بھی تھی۔۔۔ مگر جب اُس نے بہرام کے سرد رویے کو دیکھا اور اپنے بالوں میں اُٹھتی ہوئی تکلیف محسوس کی تو وہ نفی میں سر ہلانے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

میرا نشانہ کبھی نہیں چونکتا نہ جانے کیسے تمہارے دل پر چلنے والی گولی، تم سے "
"تمہاری سانسیں نہیں چھین سکی لیکن آج تم میرے قہر سے نہیں بچ پاؤ گی

بہرام نے مٹھی میں جکڑے ہوئے اُس کے بالوں کو آزاد کر کے زوردار طمانچہ حرم کے منہ پر مارا۔۔۔ جس سے اُس کا دماغ بری طرح سنسنا اٹھا وہ چکرا کر نیچے فرش پر جاگری

بہرام اُسے اینجل کے گھر میں اور اُس کے کپڑوں میں اسے اینجل سمجھ رہا تھا حرم چاہ کر بھی منہ بند ہونے کی وجہ سے اُسے بتا نہیں پائی کہ وہ اینجل نہیں حرم ہے۔۔۔ اِس سے پہلے حرم خود کو سنبھال کر کھڑی ہو پاتی بہرام نے اُس کے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بالوں کو دوبارہ مٹھی میں جکڑ کر اُسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔ حرم کوشش کرنے لگی اپنی پشت پر بنے ہوئے اپنے ہاتھ کھول سکے مگر ناکام رہی

"حرم کو نقصان پہنچانا چاہتی تھی تم، اُس کے چہرے پر ایسڈ پھینک کر اس کا چہرہ بگاڑنا چاہتی تھی، آج میں تمہارا حشر بگاڑ دوں گا"

بہرام نے بولتے ہوئے دوسرا زوردار طمانچہ اُس کے گال پر مارا تو حرم کا سر دیوار پر جا ٹکرایا

وہ پہلے تھپڑ کی تاب نہیں لا پائی تھی پہلے ہی اُس کا دماغ بری طرح سنسنا رہا تھا دوسرے تھپڑ پر اُس کا دماغ مکمل طور پر ماؤف ہوچکا تھا اور سر میں بری طرح

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ٹیسیں سے اٹھنا شروع ہوچکی تھی۔۔۔ اِس کا شوہر بے رحم بنا ہوا انجانے میں نے اُس کے ساتھ بالکل مجرموں جیسا سلوک کررہا تھا

بہرام ایک بار پھر اُس کے قریب آیا اپنی جیکٹ کی پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے وہ اُس کے فرش پر گرے وجود کو دیکھنے لگا۔۔۔ جو اُس کے دو طماچوں میں ہی ڈھیر ہوچکی تھی۔۔۔ حرم کے فرش پر ٹکے ہوئے گال کو اپنے جوتے کی نوک سے اُس کے چہرہ مزید اوپر کرتا ہوا وہ حرم کے نڈھال وجود کو دیکھنے لگا۔۔ حرم خود بھی اپنی آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو لئے خاموشی سے بہرام کو دیکھ رہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

رحم کرنے لائق نہیں ہو تم، میں تمہارے اِس معصوم چہرے کو دیکھ کر، تم پر" بالکل ترس نہیں کھا سکتا کیونکہ تمہارا دل اور کردار اس قابل نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے۔۔۔ بہت شوق ہے ناں تمہیں اپنے جسم پر ٹیٹو بنوانے کا۔۔۔ آج میں تمہارے جسم کے ایک ایک حصّے پر ایسے نیل ڈالوں گا کہ تمہارے سارے گھٹیا "شوق اور آوارگی ہوا ہوجائے گی

بہرام نے بولتے ہوئے جھک کر ایک بار پھر حرم کی گردن کو ہاتھوں میں جکڑے اپنے سامنے کھڑا کیا اور اُسے کمرے کے دروازے کی جانب دھکیلا اس سے پہلے حرم دوبارہ فرش پر نیچے گرتی بہرام اسے بالوں سے پکڑتا ہوا ہٹ سے باہر لے جانے لگا۔۔ لان میں کھڑا ہوا جوجو باہر زبان نکالے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا بہرام نے اپنی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولتے ہوئے حرم کو سیٹ پر دھکیلا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔ اُس کی گاڑی کا رخ سینٹرل جیل کی طرف تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

گاڑی کی پچھلی سیٹ پر حرم نڈھال وجود لیے پڑی تھی جب گاڑی سینٹرل جیل کے آگے رکی--- وہ حرم کو بازو سے پکڑتا ہوا اندر کمرے میں لایا جہاں لیڈی انسپکٹر فرحت موجود تھی--- انسپکٹر فرحت بہرام کو آتا دیکھ کر اپنی کرسی سے کھڑی ہوکر اسے سلوٹ کرنے لگی تبھی بہرام حرم کی طرح اشارہ کرتا اُس سے بولا

"انسپیکٹر فرحت لے جائیے اِسے اور لاک اپ کریئے اِس کے معصوم چہرے اور آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اِس پر ترس کھانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے--- زمانے

کی ہوا نے اِس پر کافی برے اثرات مرتب کیے ہیں میں چاہتا ہوں جب میں صبح واپس یہاں پر آؤں تو اِس کی اچھی طرح توازہ ہوچکی ہو مجھے امید ہے آپ یہ کام اچھے سے انجام دیں گیں"

بہرام نے لیڈی انسپیکٹر سے بولتے حرم کو بازو سے پکڑ کر اُس کی طرف دھکیلا

"آپ بے فکر ہو جائیں سر ایسی بگڑی ہوئی لڑکیوں کو مجھے سیدھا کرنا بہت اچھے سے آتا ہے--- جب آپ صبح یہاں تشریف لائیں گیں تب تک یہ سیخ کی طرح سیدھی ہوچکی ہوگی"

انسپیکٹر فرحت نے ایک نظر روتی ہوئی حرم کو دیکھا جس کے ہاتھ اور منہ ابھی تک بند تھے--- بہرام لیڈی انسپکٹر فرحت کی بات سن کر وہاں سے چلا گیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"منہ کالا کرتی ہوئی پکڑی گئی ہو یا پھر چوری چکاری کررہی تھی بی بی"

انسپکٹر فرحت حرم کے منہ سے ٹیپ ہٹاتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

بہرام غلط سمجھ رہے ہیں مجھے---- پلیز آپ انہیں یہاں دوبارہ بلائیں انہیں"

"بتائیں کہ میں حرم ہوں

منہ کُھلتے ہی حرم روتی ہوئی انسپکٹر فرحت سے بولی جس کے جواب میں انسپیکٹر

فرحت نے اُس کے گال پر کرارا تھپڑ رسید کیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

گھر والی ہے تُو اُسے سی پی صاحب کی جو وہ تیرے یہاں بلانے پر دوبارہ دوڑے"
چلے آئیں گے---- روقیّہ لے جاؤ اِس نازک کلی کو اور بھوری کے ساتھ لاک اپ
"میں بند کردو

انسپکٹر فرحت کرخت لہجے میں روقیّہ کو آرڈر دیتی ہوئی بولی تو حرم رحم طلب نظروں
سے اُسے دیکھنے لگی

انسپیکٹر صاحبہ بھوری کو دو دن سے انجکشن نہیں لگے ہیں وہ ہر ایک کو بری"
طرح پیٹ رہی ہے--- سوچ لیں بھوری کہیں اِس نازک کلی کا کچومر ہی نہ نکال
"ڈالے

روقیّہ حرم کے نازک سراپے کو دیکھتی ہوئی انسپکٹر فرحت سے بولی تو حرم اس کی بات سن کر خوفزدہ ہوتی بری طرح کانپنے لگی

آپ میرا یقین کریں میں سچ کہہ رہی ہوں میں اے سی پی بہرام عباسی کی وائف" ہوں آپ میری ایک بار اُن سے بات کروا دیں پلیز، وہ غلط فہمی کی بناء پر مجھے یہاں لے آئے ہیں "نہ جانے اُس کو کسی پاگل کے ساتھ لاک اپ میں ڈالا جارہا تھا، حرم روتی ہوئی انسپکٹر فرحت سے التجائی انداز میں بولی۔۔۔ جس پر انسپیکٹر فرحت کے ساتھ ساتھ روقیّہ بھی قہقہہ مار کر ہنس پڑی

سن رہی ہوں رقیہ یہ اے سی پی صاحب کی وائف ہے، اُن کی پرسنالٹی دیکھ کر"
بچاری اپنا دل دے بیٹھی ہے اے سی پی صاحب پر، بی بی وہ تجھ جیسی کو منہ
لگانا پسند نہ کریں۔۔۔ چلو بھئی رقیہ جلدی سے اُس کو بھوری کے لاک اپ میں
"بند کرو، اِس کے ارمان تو وہی نکالے گی

انسپیکٹر فرحت کے حکم پر رقیہ حرم کو لاک اپ کی طرف لے جانے لگی

"پلیز میری بات سنیں صرف ایک مرتبہ میری بہرام سے بات کروا دیں"

حرم کے روتے ہوئے التجا کرنے پر بھی رقیہ اُس کی سنی آن سنی کرکے اُسے
لاک اپ کی طرف لے گئی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

*****

واپس اپنے اپارٹمنٹ میں آتے ہوئے اُس کو رات کے ڈھائی بج چکے تھے اینجل کو اُس کے صحیح ٹھکانے پر پہنچا کر بہرام کا مائینڈ ریلکس ہوچکا تھا کم سے کم اینجل سے اب حرم کو خطرہ نہیں تھا۔۔ کل وہ سینٹرل جیل میں جاکر اینجل کی حالت دیکھنے کے بعد اُس کو طلاق دے کر ہمیشہ کے لیے اُس سے اپنا رشتہ ختم کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، اچھا ہی تھا بنا حرم کے یا جیاء کے علم میں لائے بغیر اینجل کا باب ہمیشہ کے لئے بند ہوجاتا بہرام سوچتا ہوا بیڈروم میں آیا تو بیڈ پر کمفرٹر میں موجود وجود کو حیرت سے دیکھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"تو مسز احساس کر کے خود ہی رات میں چلی آئیں"

بہرام دل ہی دل میں مسرور انداز میں سوچ کر چینج کرنے چلا گیا جب وہ واپس آکر کمفرٹر اوڑھ کر لیٹا تو اُس نے حرم کو کھینچ کر اپنے سے قریب کرلیا

میں یہی سوچ رہا تھا کہ آج رات تمہارے بغیر خود کو کتنا اکیلا محسوس کروں گا۔۔"

"مجھ سے دور مت جایا کرو میری جان، یہ دوری مجھے بے چین کردیتی ہے

بہرام اس کے نازک سراپے کو باہوں میں لیے ہلکی آواز میں سرگوشی کرتا ہوا بولا تو بہرام کے سینے پر سر رکھے اینجل نے مسکرانے پر اکتفا کیا۔۔۔

اِس وقت بہرام کی باہوں میں اُس کے قریب سینے پر سر رکھے وہ اندر سے کتنا اطمینان محسوس کررہی تھی اینجل چاہ کر بھی بہرام کو نہیں بتا پائی، اس وقت وہ اِسی طرح اُس کی دسترس میں رہنا چاہتی تھی--- بہرام نے حرم کی نیند کی وجہ سے اُسے مزید ڈسٹرب نہیں کیا بلکہ اس کے وجود کو باہوں میں لے کر وہ خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا

*****

سوری پاپا آپ سے محبت ہونے کے باوجود میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی" میں نے ماما اور ارحم کے ساتھ نیویارک جانے کا فیصلہ کرلیا ہے--- آپ کی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حقیقت جاننے کے بعد بھی میں آپ سے محبت تو ختم نہیں کرسکتی کیونکہ آپ پاپا ہیں میرے مجھے دنیا میں سب سے زیادہ عزیز بھی لیکن اس کے باوجود میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی "یعقوب نیازی کو اپنی بیٹی کے بولے گئے جملے یاد آنے لگے جو اس نے جانے سے پہلے اُس ے بولے تھے---

اُس کی بیوی خلع لے کر جاچکی تھی اُس کا بیٹا اُس کی شکل دیکھنے کا روادار نہیں تھا اسے سب سے زیادہ محبت اپنی بیٹی سے تھی، یعقوب نیازی نے اسے لاکھ روکنے کی کوشش کی مگر وہ بھی اس کو چھوڑ کر چلے گئی---

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پورے خاندان میں یہ خبر پھیل چکی تھی کہ اُس کی بیوی اُس سے تعلق توڑ کر اپنے بچوں کو اپنے ساتھ لے جا چکی ہے۔۔۔ پورے خاندان میں اُس کی رسوائی ہو چکی تھی وہ صبح سے ہی سب ہمدردی میری کال ریسیو کر کر کے تھک چکا تھا

اس وقت دوبارہ اُس کا موبائل بجنے لگا

ہاں ہاں چھوڑ کر چلے گئے ہیں مجھے سب کے سب، اکیلا ہو چکا ہوں میں۔۔۔" اب مجھے کسی کی بھی جھوٹی ہمدردی کی ضرورت نہیں اس لیے بند کر دو تم سب "لوگ اپنے یہ ڈھکوسلے

یعقوب نیازی غُصّے کی شدت سے موبائل پر چیختا ہوا بولا اور اس نے اپنا موبائل دیوار پر زور سے دے مارا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"سر آپ ٹھیک تو ہیں"

شور کی آواز سن کر یعقوب نیازی کا وفادار ملازم اُس کے کمرے میں آتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"ٹھیک کیسے ہوسکتا ہوں میں سب کچھ برباد ہوچکا ہے میرا--- بوبی ہمیشہ کے لیے مجھے چھوڑ کر چلا گیا، میرے بچے میری شکل دیکھنے کے لئے تیار نہیں ہیں، میری بیوی مجھ سے رشتہ ختم کر کے چلی گئی--- سب نے اکیلا چھوڑ دیا ہے مجھے، پورے خاندان میں شرمندہ ہوچکا ہوں،، زلیل اور رسوا ہوچکا ہوں صرف اور صرف اُس اے سی پی کی وجہ سے--- اب کسی بھی حالت میں مجھے اُس اے سی پی کی

بیوی میرے اِس گھر میں چاہیے۔۔ شرمندگی کیا ہوتی ہے رسوا ہونا کسے کہتے ہیں اِس کا ذائقہ وہ اے سی پی بھی چکھے گا۔۔۔ صبح ہوتے ہی آدمیوں کو ساتھ لے کر جاؤ "اور اے سی پی بہرام عباسی کی بیوی کو اٹھا کر یہاں میرے گھر میں لے آؤ

یعقوب نیازی انتقام کی آنکھ میں پاگل ہوتا ہوا اپنے ملازم کو حکم دینے لگا

*****

اپنے سینے پر ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے بہرام کی نیند ٹوٹی۔۔۔ نیند سے بیداری پر اُس نے اپنی بیوی کو اپنے بے حد قریب اپنے سینے پر جھکے پایا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"آج صبح ہوتے ہی اتنی مہربانی کہیں یہ خواب تو نہیں"

بہرام اُس کے اِس انداز پر حیرت زدہ ہوکر اُس سے پوچھنے لگا

آپ کی دوری مجھے آپ سے بے حد قریب لے آئی ہے سمجھ لیں کہ اب مہربانیوں"

"کا سلسلہ چل نکلا ہے

اینجل بہرام کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ لاکر ایک ادا سے اُس سے بولی

تو بہرام نے اُس کو بانہوں میں لیتے ہوئے بیڈ پر لٹا دیا خود اُس کے اوپر جھکتا ہوا

اپنے ہونٹ اُس کے ہونٹوں پر رکھتے ہوئے اُس پر اپنی شدت لٹانے لگا لیکن بہرام

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

نے محسوس کیا اُس سے زیادہ جذباتی آج وہ تھی یوں اچانک ہی بے تکلفی کا یہ انداز بہرام کو اپنے لیے کچھ نیا سا لگا

"صرف ایک رات کی دوری یہ رنگ لائی ہے میں حیران ہوں"

طویل معنی خیز خاموشی کے بعد بہرام اُس کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹاتا ہوا شرارت بھرے لہجے میں بولا

"کیا صرف حیران ہونے میں ہی وقت گزارنے کا ارادہ ہے"

بہرام نے اُس کو کہتے سنا۔۔۔ وہ اُس کی شرٹ کے بٹن بھی کھول رہی تھی بہرام ایک پل کے لئے اُس کے لہجے، لفظوں اور انداز پے غور کرتا ہوا کا چونکا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

رات جب میں تمہیں لینے کے لئے آرہا تھا تب تم نے مجھے کیوں منع کیوں" کردیا۔۔۔ اور پھر اچانک خود سے آنے کا ارادہ کیسے بن گیا"بہرام اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا

منع کرنے کے بعد ہی تو پچھتائی تھی پھر چچا جان سے کہا، آپ مجھے یاد کررہے" ہیں لینے آنا چاہ رہے تھے میرے بغیر آپ کا ایک رات بھی گزارا نہیں اِس لیے "مجھے میرے شوہر کے پاس چھوڑ کر آجائیں

اینجل بہرام کے چہرے پر اپنی انگلی پھیرتی ہوئی بولی

Urdu Novels Ghar

بہرام اُس کی انگلی منہ میں لیتا ہوا چوم کر ایک نظر غور سے اس کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔ وہ اُس کی حرکت پر مسکرا رہی تھی شرمانے کی بجائے۔۔۔

"کیا ہوا اتنے غور سے کیا دیکھ رہے ہیں مجھے"

اینجل معصوم مسکراہٹ ،نرم لہجے میں اپنے اوپر جھکے بہرام کے گال پر ہاتھ رکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی۔۔۔ تو بہرام اُس کے اوپر سے اٹھتا ہوا اُس کے برابر میں بیڈ پر لیٹ گیا

صرف چہرا ہی نہیں میں تمہیں بھی پورا کا پورا غور سے دیکھنا چاہتا ہوں کپڑے اتار"

"دو اپنے

بہرام نے سوچ سمجھ کر یہ جملہ بولا تو اینجل اُس کی بات پر چونکی--- بہرام نے اس سے تو پہلے کبھی ایسا کچھ کبھی نہیں بولا تھا شاید وہ حرم سے ایسے ہی--- اینجل سوچ میں پڑگئی تو بہرام اُس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھنے لگا

"اتنا سوچ کیا رہی ہو کیا آج پہلی بار ایسا بولا ہے"

بہرام اُس کے چہرے کے آگے چٹکی بجاتا ہوا بولا تو اینجل بے ساختہ مسکرائی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"نہیں وہ سوچ رہی تھی کہ آپ کے پولیس اسٹیشن جانے کا ٹائم ہوگیا ہے ناں"

اینجل جلدی سے بات بناتی ہوئی بولی--- اُس کی بات سن کر بہرام پریشان ہونے لگا وہ سسپینٹ تھا--- اور حرم کو معلوم تھا مگر اینجل یا کوئی دوسرا یہ بات نہیں جانتا تھا

اینجل نے جب بہرام کو خاموش دیکھا اُس کے موڈ خراب ہونے کے ڈر سے وہ بہرام کے سامنے بیٹھی اپنی شرٹ اتارنے لگی--- بہرام میں کندھے سے آتے اس کے بالکل پیچھے کیے، حرم کا روتا ہوا چہرہ اُس کی نظروں کے آگے گھومنے لگا اس وقت منہ پر ٹیپ لگے ہونے کی وجہ سے وہ بول نہیں پارہی تھی--- بے خیالی میں بہرام نے اسکے شولڈر سے اسٹیپ نیچے کیے اب شک کی کوئی گنجائش نہیں بچی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

" او بہرام لو یو سو مچ"

اینجل اُس کے بے باک انداز پر بولتی ہوئی اُس کی گردن پر جھک گئی

بہرام کو تھپڑ یاد آنے لگے جو وہ حرم کے گال پر لگا چکا تھا اُس وقت وہ کتنی

بے بسی محسوس کررہی ہوگی جب وہ خود اس سے

جیل میں چھوڑ کر جارہا تھا۔۔۔

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اِس وقت غُصّے سے وہ خود بے حال ہونے لگا، اپنے اوپر جھکے ہوئے وجود کو حقارت سے اُس نے دور دھکیلا اور اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔ اگر اینجل بیڈ کا سِراہ نہ پکڑتی تو شاید بیڈ سے نیچے گِر پڑتی

"کیا ہوا بہرام"

اینجل اُس کے خطرناک تیور دیکھ کر فوراً اپنا حلیہ درست کرتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی

"کافی بنا کر لاؤ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام بناء تاثر کے اپنی شرٹ پہنتا ہوا بولا۔۔۔ اینجل اُس کے تاثرات دیکھتی ہوئی خاموشی سے بناء کچھ بولے کمرے سے نکل کر کچن میں چلی گئی بہرام نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا موبائل اٹھایا

"وعلیکم اسلام بیٹا سب خیریت ہے"

دوسری طرف اس کے کال کرنے پر نزہت چچی بہرام سے پوچھنے لگیں

"جی خیریت ہے، کل رات حرم کتنے بجے چچا جان کے ساتھ یہاں پہنچی تھی"

بہرام اُلجھتا ہوا نزہت چچی سے پوچھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تمہارے چچا جا کے ساتھ تھوڑی وہ تو اکیلی نکل گئی تھی۔۔۔ جب میں اور"

"تمہارے چچا نگی کے سسرال میں تھے

نزہت چچی کے بولنے پر وہ مزید پریشان ہوگیا

آپ دونوں نگی کے سُسرال۔۔۔ مگر کل رات نگی تو آپ لوگوں کے پاس تھی"

"ناں

کہاں پر کیا مسنگ تھا وہ کڑیاں نہیں ملا پایا۔۔۔ مگر نزہت اُس کو ساری باتیں بتاتی ہوئی آخر میں پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/

سب خیریت تو ہے ناں بیٹا۔۔۔ حرم ٹھیک ہے ویسے کل پہلی بار اُس نے فون" پر بہت عجیب طریقے سے بات کی تھی۔۔۔ آج سے پہلے کبھی اس بچی کا ایسا لہجہ "محسوس نہیں کیا میں نے

دوسری سمت سے نزہت کی بات پر وہ ہوش میں آیا

جی وہ میرے اچانک کال کر کے بلانے پر، پریشان ہوگئی ہوگی۔۔۔ آپ زیادہ مت" "سوچیں

بہرام بولتا ہوا کال رکھ تھا تھا

Urdu Novels Ghar

کل رات آخر کیسے وہ غصے میں حرم کو پہچان نہیں پایا تھا، اتنے بڑے بلنڈر پر وہ بری طرح پچھتا کر بے چین ہوتا ٹیرس میں چلا آیا اور موبائل پر دوسری کال ملانے لگا

*****

ساری رات اُس نے جاگتے ڈرتے اور بھوری کو سوتا ہوا دیکھ کر گزاری۔۔۔ سفید رنگ سفید سفید بھنویں اور بھاری بھرکم جسامت والی بھوری کے خوفناک خراٹوں کی آواز ہی اُس کے دل میں دہشت پیدا کررہی تھی۔۔۔ کل رات بہرام کا جلاد والا روپ دیکھ کر وہ بہرام سے بھی ڈر گئی تھی انجانے میں ہی سہی لیکن وہ کتنے برے طریقے سے کتنی سختی سے اُس کے ساتھ پیش آیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آخر وہ اُس کو کیوں نہیں پہچان پایا، جیل کی چار دیواری میں بیٹھی ہوئی اُسے بہرام سے شکوہ ہونے لگا پھر حرم کا دھیان اینجل کی طرف چلاگیا۔۔۔ اِس وقت انجل اُس کی جگہ پر موجود تھی بہرام کے ساتھ، اور بہرام اُس کو حرم سمجھ کر۔۔۔ آگے سوچ کر ہی حام کو رونا آنے لگا۔۔ کیا اب اسے اینجل بند کر ساری زندگی اِس چار دیواری میں رہنا ہو گا یہ سوچ ہی حرم کو خوف میں مبتلا کرنے لگی

"کیا سارا خون آج ہی چوس لے گا"

نیند میں ڈوبی ہوئی بھاری آواز میں بھوری نے بولتے ہوئے اپنے ہی بازو پر ہاتھ مار کر اُس مچھر کو مار ڈالا جو کافی دیر سے اُس کا خون چوس رہا تھا ساتھ ہی وہ بیدار

ہوچکی تھی۔۔۔ اسے جاگتا ہوا دیکھ کر حرم ڈر گئی بھوری خود بھی بستر پر بیٹھ کر حرم کا جائزہ لینے لگی

"کون ہے تو"

پہلے اس نے حرم کو دیکھ کر ہنستے ہوئے اپنے پیلے دانتوں کی نمائش کی پھر کچھڑی جیسے بالوں کو کُھجاتی ہوئی حرم سے پوچھنے لگے

"حرم۔۔۔ میں حرم ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جو باتیں اُس نے رات میں روقّیہ کے منہ سے بھوری کے بارے میں سنی تھی اُس کی وجہ سے حرم کو سامنے بیٹھی پہاڑ کے وجود رکھنے والی اِس عورت کو دیکھ کر خوف آرہا تھا وہ ڈری ہوئی بھوری کو اپنا نام بتانے لگی

"حرم کہاں تُو تو چوہیا ہے ابھی میں تیری گردن دبوچ ڈالوں تو دو سیکنڈ میں تیری جان نکل جائے گی"

بھوری حرم سے بولتی ہوئی اپنی بات پر خود قہقہہ مار کر ہنسنے لگی جبکہ حرم اُس کی بات سن کر بری طرح ڈر گئی۔۔۔ بھوری بالکل سچ کہہ رہی تھی وہ سچ میں اُس کے توانا وجود کے آگے کوئی چوہیا ہی لگ رہی تھی

Urdu Novels Ghar

ڈر رہی ہے مجھ سے مت ڈر--- چل نہیں دبوچتی تیری گردن--- وہ اتنی دور"

"کیوں بیٹھی ہے یہاں قریب آکر بیٹھ میرے پاس

بھوری حرم کو دیکھتی ہوئی بولی وہ بھوری کے جاگنے پر دیوار سے چپک کر بیٹھ گئی تھی

"نن--- نہیں میں یہ ٹھیک ہوں"

بھوری کے پاؤں میں بیڑیاں دیکھ کر حرم اُس کی آفر ٹھکراتی ہوئی بولی--- ویسے بھی بقول روقّیہ کہ اُس کو دو دن سے انجکشن نہیں لگائے گئے تھے، تو بھوری کے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پاس جانا خطرے سے خالی نہیں تھا اگر بھوری اُس پر حملہ کردیتی تو اُس کو یہاں پہ جانے والا کوئی بھی نہیں تھا

"بھوری کو انکار کررہی ہے تُو، بھوری کو۔۔۔ یہاں آ"

حرم کے انکار کرنے پر بھوری کی شکل کے زاویئے بگڑ کر مزید بھیانک ہوگئے۔۔۔ بھوری نے قریب رکھا کولر پر اسٹیل کا گلاس اٹھاکر حرم کو مارا جو اُس کے پاؤں پر زور سے لگا۔۔ وہ گلاس لگنے سے نہیں بلکہ بھوری کے خوف سے رونے لگی۔۔۔ بھوری کے پاؤں ڈلی بیڑیاں اگر بھوری چاہتی تو اپنی طاقت سے آرام سے توڑ سکتی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہے۔۔۔۔ حرم روتی ہوئی اپنی جگہ سے اٹھ کر بھوری کے حکم پر اُس کے پاس جانے لگی

"چل بیٹھ جا"

بھوری جو خود پاؤں پھیلا کر بیٹھی ہوئی تھی حرم کو اپنے پاؤں کے پاس اشارہ کرتی ہوئی بیٹھنے کا بولنے لگی حرم اُس کی بات مانتے ہوئے بھوری کے پاؤں کے پاس بیٹھ گئی

"باپ کہاں ہے تیرا"

بھوری حرم کو دیکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی

"انتقال ہوچکا ہے اُن کا"

حرم سانس روکتی ہوئی بھوری کو جواب دینے لگی وہ ناجانے کتنے دنوں سے نہیں نہائی تھی حرم سے سانس لینا دشوار ہونے لگا

تیرا باپ کو قبر سے نکال کر میرے پاؤں میں دبائے گا۔۔۔ یوں گھور کیوں رہی ہے ابھی تیرے دونوں دیدے نکال کر تیرے ہاتھ پر رکھ دوں گی چل دبا میرے پاؤں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بھاری کے بولنے پر حرم کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اُس کی موٹی موٹی پنڈلیاں احتیاط سے دبانے لگی۔۔۔ کیوکہ بھوری کی پنڈلیوں پر جگہ جگہ بلیڈ سے کٹ کے نشانات موجود تھے

"ہل کم دبا زیادہ۔۔۔ جان نہیں ہے تیرے اندر"

بھوری گرج دار آواز میں چیخی تو حرم اُس کی آواز سن کر ڈر گئی۔۔۔ وہ اب اپنی پوری طاقت لگاتی ہوئی بھوری کی پنڈلیاں دبا رہی تھی جو اُس کے ہاتھوں میں مشکل سے ہی آپارہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"یہاں کون چھوڑ کر گیا تجھے"

بھوری حرم کو غور سے دیکھتی ہوئی اُس سے سوال پوچھنے لگی

"میرا شوہر"

جواب دیتے ہوئے حرم کے گلے میں آنسوؤں کا گولا اٹکنے لگا کل رات والا منظر یاد کر کے آنکھوں سے آنسو نکلنے کو بیتاب تھے

"کیا حرا **پن کیا تُو نے اُس کے ساتھ جو وہ تجھے یہاں چھوڑ گیا"

بھوری اُس کا ضبط سے سرخ چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کچھ،۔۔۔ کچھ بھی نہیں کیا تھا"

بولتے ہوئے حرم کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے

"حسین تو تُو بڑی ہے کیا پیار نہیں تھا تیرے شوہر کو تجھ سے "

بھوری کے سوال پر اسے مزید رونا آنے لگا تو بھوری نے آگے بڑھ کر حرم کے بالوں کو پکڑ کر اپنی جانب کھینچا، خوف کے مارے حرم کے منہ سے چیخ نکل پڑی

تیری خوبصورتی کا بھی کوئی فائدہ نہیں--- دیکھ تیرا شوہر بھی تجھے یہاں چھوڑ گیا" اب اُس کے لیے آنسو مت بہا--- واہ یہ تیرے بال تو بڑے خوبصورت ہیں دکھا ذرا کھول کر اِنہیں"

بھوری خود حرم کے بالوں کو کھول کر بکھیرتی ہوئی زور زور سے قہقہے لگانے لگی جبکہ حرم ڈر اور خوف کے مارے رونے لگی

،اے چوہیا میری بات سن یہ جو تیرے بال ہیں نا بھوری کا دل آگیا ہے ان پر" انہیں میں اپنے پاس رکھ لیتی ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بھوری کی بات سن کر حرم کا رونا بند ہوگیا وہ خوف سے بھوری کو دیکھنے لگی جو بستر کے نیچے چھپایا ہوا بلیڈ نکال رہی تھی---- حرم جلدی سے اٹھ کر بھوری کے پاس سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی مگر اُس سے پہلے بھوری نے حرم کو اپنے شکنجے میں دبوچ لیا اور جِناتی قہقہے لگانے لگی

"نہیں پلیز مجھے چھوڑ دیجیے"

بھوری پر پاگل پن کا دورہ پڑ چکا تھا وہ لازمی بلیڈ سے اُس کے بال کاٹنے والی تھی حرم اس کی گرفت سے تڑپنے لگی

"بھوری چھوڑ دو اس کو"

اس سے پہلے بھوری حرم کے بالوں کی موٹی سی لٹ بیلڈ سے کاٹتی روقیّہ لاک اپ کھول کر اندر آئی اور بھوری سے بولی

بھوری نے روقّیہ کو دیکھ کر حرم کو چھوڑتے ہوئے اُس پر حملہ کرنا چاہا تو روقّیہ کے ساتھ آتی دو کانسٹیبل نے بھوری کو دونوں بازوؤں سے پکڑلیا۔۔۔ بھوری لی گالیوں کی آواز پورے لاک اپ میں گونج رہی تھی۔۔۔ حرم یہ خوفناک منظر دیکھ کر رونے لگی

یہاں مت بیٹھو بی بی اے سی پی صاحب کا فون آیا ہے۔۔۔ وہ لینے آنے والے" "ہیں تمہیں، یہ بتاؤ بھوری نے تمہیں مارا تو نہیں جلدی سے نکلو یہاں سے

روقیہ حرم کو اٹھاتی ہوئی اس کی فکر کرتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔ اور اسے لاک اپ سے باہر لے گئی۔ حرم شکر ادا کرنے لگی کہ بہرام کو معلوم ہوچکا تھا کہ وہ غلط فہمی میں حرم کو یہاں چھوڑ گیا تھا

"یہاں ٹیرس میں کیوں آگئے بہرام"

اینجل اپنا اور اُس کافی کا مگ پکڑے ٹیرس میں آتی ہوئی بہرام سے پوچھنے لگی

اس لیے کہ میں یہاں ٹیرس میں کھڑے ہوکر تمہارے ساتھ تمہارے ہاتھ کی بنی "ہوئی کافی انجوائے کرنا چاہتا ہوں"

بہرام اسمائل دیتا ہوا اینجل کا چہرہ دیکھ کر بولا

اینجل کے ہاتھ سے اپنا کافی کا مگ لیتا، اینجل کو محسوس ہوا جیسے وہ حرم کے ساتھ نہیں اِسی سے کہہ رہا ہو۔۔۔ بہرام کافی کی سپ لیتا مگ کو دیوار پر رکھتا ہوا اینجل کا چہرہ دیکھنے لگا پھر مسکراتا ہوا اُس کے قریب آیا اور اینجل کے ہاتھ سے بھی اس کا مگ لے لیا

"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو بہت پیارا لگ رہا ہوں"

بہرام اینجل کا مگ کارنر رکھتا ہوا اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتا ہوا اینجل سے پوچھنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

پیارے کب نہیں لگتے، میں اب ایک پل کے لئے بھی آپ سے دور نہیں"
"جاسکتی بہرام

اینجل سچائی بیان کرتی ہوئی بولی اور اپنا سر اس نے بہرام کے سینے پر رکھ دیا۔۔۔
اینجل نے محسوس کیا تھوڑی دیر پہلے بیڈ روم کی بنسبت اب بہرام کا موڈ ٹھیک
ہوچکا تھا، جس پر اینجل خود بھی ریلکس ہوگئی

"اور میرے پاس رہنے کے لیے تم کسی بھی حد تک جاسکتی ہو ہے ناں"

بہرام کو اُس نے بولتے سنا تو وہ اپنا سر بہرام کے سینے سے ہٹا کر اُس کا چہرہ دیکھنے
لگی وہ ابھی بھی اینجل کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا"

اینجل کو اُس کی بات سے کچھ شک سا گزرا تو بہرام نے ہنستے ہوئے اُسے گود میں اونچا اٹھالیا

میری جان میں اپنے لیے تمہاری محبت آزمانا چاہتا ہوں، میرے پوچھنے کا مطلب" تھا مجھ سے محبت کرنے کی خاطر تم کس حد تک جاسکتی ہو "بہرام نے اینجل کو بولتے ہوئے ٹیرس کی دیوار پر بٹھا دیا

"بہرام یہ کیا کررہے ہو مجھے ڈر لگ رہا ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اینجل پانچویں منزل سے نیچے دیکھنے لگی تو اونچائی سے نیچے دیکھتے ہوئے اُسے چکر آنے لگے وہ گھبرا کر بہرام سے بولی

پہلے بتاؤ نہ تم مجھ سے محبت کرنے کی خاطر کیا کرسکتی ہو "بہرام ضدی لہجے میں" اینجل کے بے حد قریب کھڑا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"یہ بات میں نیچے اتر کر بھی آپ کو بتا سکتی ہوں"

اینجل نے بولتے ہوئے ٹیرس کی دیوار سے نیچے اترنا چاہا مگر بہرام نے اُس کا ارادہ بھانپتے ہوئے تیزی سے جھک کر اینجل کے دونوں پاؤں پکڑ کر اُسے دیوار سے پیچھے کی طرف دکھیلا۔۔۔ ویسے ہی اینجل کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بہرام--- یہ ------یہ کیا کر رہے ہو تم"

اینجل خوف کے مارے زور سے چیخی اُس کے دونوں پاؤں بہرام پکڑے ہوئے تھے

جس کی مدد سے وہ الٹی ہوا میں لٹکی ہوئی تھی

میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تم محبت کی خاطر کس حد تک جا سکتی ہو--- آرام"

سے کسی دوسرے کو نقصان پہنچاتے ہوئے اپنے مفاد کے لئے تم کچھ بھی

کرسکتی ہوں مگر اسے محبت نہیں خودغرضی کہتے ہیں اینجل--- تم مجھ سے تو کیا

کسی سے بھی محبت نہیں کرسکتی، تم صرف اور صرف دھوکا دے سکتی ہوں

"دھوکے باز عورت ہو تم

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام غصے میں اینجل سے بولا تو اینجل سمجھ گئی وہ اسے پہچان چکا تھا وہ اس سے صرف اور صرف ڈرامہ کررہا تھا

بہرام پلیز مجھے خوف آرہا ہے میں مر نہیں چاہتی پلیز مجھ پر رحم کرو تمہیں حرم کی" "قسم ہے پلیز مجھے چھوڑنا نہیں

یوں الٹا لٹکے نیچے دیکھتے ہوئے اسے بری طرح چکر آرہے تھے وہ بہرام سے التجا کرنے لگی، تبھی بہرام نے اسے اپنی جانب کھینچا تو بہرام کو شولڈر سے پکڑتی ہوئی وہ آنکھیں بند کر کے گہرے سانس لیتے خدا کا شکر ادا کرنے لگی کہ وہ بچ گئی تھی

"آآہ"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مگر اگلے ہی لمحے جب بہرام نے اُس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا تو تکلیف کے مارے اینجل کے منہ سے سسکی نکلی

"یہ مت سمجھنا کہ میں نے تمہیں اس لیے بچایا ہے کہ تم سے حرم کا پوچھ سکو، حرم اِس وقت تمہاری قید میں نہیں بلکہ میرے پاس موجود ہے---- تمہیں بچانے کی وجہ یہی ہے کہ دوسری بار میں ایسی غلطی نہیں کرسکتا کہ تم سے میرا رشتہ جڑا رہے اور میں تمہیں موت دے دو، پہلے میں اپنے نام کے ساتھ جڑا تمہارا نام ہمیشہ کے لیے ہٹاؤں گا پھر تمہیں طلاق دینے کے بعد تم سے اپنا رشتہ ختم کرکے تمہیں مار دوں گا--- اور اب کی بار میں تمہیں ایسی دردناک موت دوں گا کہ اگر تم دوسری بار بھی بچ گئی تو میرے پاس آنے کی بجائے خود اپنے آپ کو مارنا پسند کروں گی"

بہرام اینجل سے بولتا ہوا اسے بالوں سے پکڑ ٹیرس بیڈ روم میں لے آیا اور زور سے اُسے بیڈ پر دھکیلا خود وہ ہاتھ میں موٹے چمڑے کی بیلٹ پکڑ کر اینجل کے سامنے آیا تو اینجل بہرام کے ہاتھ میں بیلٹ دیکھ کر بیڈ سے اٹھی

میں تمہیں ہرگز نہیں روکو گی بہرام، اِس بیلٹ سے تم مجھے مارو اور اتنا مارو کے" میری کھال تک ادھیڑ کر رکھ دو

میں اُف تک نہیں کروگی تم اپنا غصہ نکالنا چاہتے ہو ناں مجھ پر،، یہ سزا میرے گناہ کے آگے کچھ بھی نہیں ہے تم مجھے سخت سے سخت سزا دو مگر پلیز مجھ سے اپنا نام مت چھینو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھ سے اپنا تعلق مت ختم کرنا--- میں جانتی ہوں میں کہیں سے بھی تمہارے قابل نہیں بہت گنہگار لڑکی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہوں میں، تمہارے نکاح میں رہ کر تم سے وفا نہیں نبھا سکی، تم پر اپنے ہاتھوں سے گولی چلاتے ہوئے مجھے احساس تک نہیں ہوا کہ میں کیا کررہی ہو مگر تم سے دوری نے مجھے احساس دلا دیا ہے کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں اور یہ بھی کہ میں نے بہت برا کیا تمہارے ساتھ۔۔۔ حرم کی جگہ یہاں تمہارے پاس آنے کا مقصد صرف تمہارے قریب آنا تھا تمہاری محبت حاصل کے لیے اور تمہارے پاس آنے کا کوئی دوسرا مقصد نہیں تھا میرا۔۔۔۔ بہرام میں بہت بری ہوں بہت گناہگار ہوں، تمہاری مجرم ہوں مگر تم دیکھو تمہارے چلنے والی گولی بھی میرے دل کو چھو نہیں پائی تمہارا ہی گفٹ کیا ہوا پینڈیٹ مجھے بچا گیا۔۔۔ تم حرم کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہو ناں بے شک اُسی کے ساتھ رہوں مگر مجھے اِس رشتے سے آزاد مت کرنا"

اینجل اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوئی اپنے گناہ کا اعتراف کرنے کے بعد آخر میں نیچے بیٹھ کر بہرام کے پاؤں پکڑتی ہوئی رونے لگی تو بہرام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ،ہوئی بیلٹ پر گرفت مزید سخت کردی وہ غصہ ضبط کرتا ہوا بیلٹ کو دور پھینک کر بازو سے پکڑتا ہوا اینجل کو اپنے سامنے کھڑا کر چکا تھا

کل رات میں تمہارے گھر پر حرم کو تو نہیں پہچان پایا مگر تمہاری خصلت میں" اچھی طرح جان چکا ہوں--- یہ ندامت، شرمندگی اور آنسو دکھا کر تم مجھے بے وقوف نہیں بناسکتی تم وہ لڑکی ہو اگر دس بار بھی مر کر میرے سامنے دوبارہ زندہ ہو جاؤ میں تب بھی تمہارا یقین نہیں کرسکتا نفرت ہوچکی ہے مجھے تم سے اور تمہارے اِس گندے وجود سے--- میں اس وقت حرم کو لینے جارہا ہوں اُسے یہاں لاکر، اُس کے سامنے تمہیں طلاق دے کر پھر میں تمہیں یونیورسٹی میں ڈرگ سپلائی کرنے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کے جرم میں تمہیں اریسٹ کرواؤں گا، اپنا نام تمہارے نام کے ساتھ جوڑ کر میں
"اپنے نام کو زندگی بھر کے لئے بد نام نہیں کرنا چاہتا سنا تم نے

بہرام نے اینجل کو بولتے ہوئے اُس کے ہاتھ سے ڈائمنڈ کی رنگ اتاری اور اسے بیڈ
پر دھکا دیتا ہوا خود حرم کو لینے کے لئے نکل گیا

اینجل چاہتی تو بہرام کے جانے کے بعد آسانی سے وہاں سے فرار ہو سکتی تھی مگر وہ
آنسو بہاتی ہوئی بہرام کا انتظار کرنے لگی شاید یہی اس کی سزا تھی کہ بہرام اُس
سے اپنا رشتہ ختم کر کے اُسے اریسٹ کروادیتا

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"کہاں ہے حرم"

وہ اِس وقت انسپکٹر فرحت کے سامنے کھڑا بے چینی سے اُس سے حرم کے بارے میں پوچھ رہا تھا

اے سی پی صاحب جب آپ کا فون آیا تھا میں نے فوراً ہی ان کو لاک اپ سے"

"باہر نکالنے کا آرڈر دے دیا تھا آئیے میں آپ کو خود اُن کے پاس لے چلتی ہوں

انسپکٹر فرحت بہرام کے چہرے کے تاثرات جانچتی ہوئی اُس سے بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

وہ ٹھیک ہے "کوریڈور میں انسپکٹر فرحت کے ساتھ چلتا ہوا بہرام انسپکٹر فرحت" سے پوچھنے لگا کل کتنی بری حالت میں وہ حرم کو یہاں لے کر آیا تھا

نہ تو اُس کے پاؤں میں جوتے تھے نہ ہی تن ڈھانپنے کے لئے کوئی چادر، طمانچوں کے نشان سے سوجھے ہوئے گال اور بکھرے بالوں میں وہ حرم کو یہاں چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ رات سے اب تک نہ جانے اُس کے ساتھ یہاں کیا سلوک ہوچکا ہوگا بہرام شرمندہ ہونے کے ساتھ ساتھ پریشان بھی تھا

آپ بے فکر رہیں انہیں آپ کے آرڈر پر لاک اپ کیا گیا تھا لیکن ان پر جسمانی" تشدد نہیں کیا گیا۔۔۔ اے سی پی صاحب وہ کہہ رہی تھیں کہ وہ آپ کی۔۔۔

انسپکٹر فرحت ایک کمرے کے آگے رکتی ہوئی اپنی بات ادھوری چھوڑ کر بہرام کو دیکھنے لگی، بہرام جان گیا وہ کیا پوچھنے والی تھی

"ایس شی از مائے وائف"

بہرام آئستہ لہجے میں بولا اُس کی بات سن کر انسپیکٹر فرحت ہونق بنی بہرام کا چہرہ دیکھنے لگی

"یہی روم ہے میں اُسے یہاں سے لے جانا چاہتا ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اپنے چہرے پر حیرت زدہ اٹھتی انسپیکٹر فرحت کی نظروں کو نظرانداز کرتا ہوا وہ بولا تو انسپکٹر فرحت سر ہلا کر سلوٹ کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی جبکہ بہرام ہمت جمع کرنے لگا کے کمرے میں جاکر حرم کا سامنا کرسکے

*****

"لو یو ڈارلنگ لو یو سو مچ

بہت پہلے اسی بیڈ پر اس کے بے حد قریب بہرام کے بولے گئے جملے اینجل کو یاد آنے لگے تو وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔ محبت کرنے والے شوہر

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کے ساتھ بے وفائی کر کے اُس نے خود سے اپنے شوہر کو نفرت کرنے پر مجبور کیا تھا

محبت ہو یا نفرت کوئی بھی دوسرا جذبہ، بہرام ڈوب کر کرنے کا عادی ہے ٹوٹ کر" "کرنے کا عادی ہے

بہرام کا بولا گیا جملہ یاد کر کے وہ بیڈ کے کراؤن سے سر ٹکا چکی تھی

وہ بھلا کیوں اُس سے محبت کرتا یا اُسے معاف کردیتا اُس نے خود ہی اپنے شوہر کے آگے اپنے آپ کو دو کوڑی کا کر چھوڑا تھا۔۔۔ بہرام کو حرم کے ساتھ خوش دیکھ کر آخر وہ کیوں تکلیف میں مبتلا ہوگئی تھی جبکہ اِس سے بڑھ کر تکلیف وہ خود

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کو دھوکے بازی کی صورت دے چکی تھی جب بہرام کو معلوم ہوا ہوگا اُس کی عزت وہ کسی غیر مرد کے بستر پر لٹا رہی تھی۔۔ اس وقت بہرام کس قسم کی اذیت میں مبتلا ہوا ہوگا، آج اسے بہرام کی تکلیف اذیت اور کرب کا اندازہ ہورہا تھا، تو آج اینجل کو اپنا آپ گرا ہوا محسوس ہونے لگا

وہ حرم کا موبائل اٹھاتی ہوئی اس میں بہرام کی تصویر دیکھنے لگی اُس تصویر میں بہرام ناراض دکھ رہا تھا شاید یہ تصویر بہرام نے حرم کے اصرار پر اسے لینے کی اجازت دی ہوگی

،تم اس قابل ہو کہ تمہیں صاف کردار کی بیوی ملے، اینجل تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی"
حرم تمہارے لئے بنی ہے وہی اِس قابل ہے کہ تم اُس کے ساتھ اپنی ساری زندگی
"گزاروں وہ حق رکھتی ہے تمہاری محبت کا

بہرام کی تصویر دیکھتی ہوئی اینجل بولی تو اسے اچانک فائر کی آواز آئی جس کے بعد
لاؤنج میں الارم بجنے لگا انجل جلدی سے بیڈ سے اٹھی مگر وہ جو بھی کوئی تھا اب
فلیٹ کے اندر داخل ہوچکا تھا اینجل گھبراہٹ میں ہاتھ میں موجود موبائل سے بہرام
کو کال ملانے لگی مگر اُس کا نمبر بند تھا وہ پریشان ہونے لگی

****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

جب وہ حرم کے پاس جانے کے لیے کمرے کے اندر داخل ہوا تو وہ سامنے صوفے پر آنکھیں موندے اپنے دونوں پاؤں پر کیے بیٹھی تھی اِس وقت اُس کے گرم چادر لپٹی ہوئی تھی، صوفے کے نیچے ایک عدد جوڑی سلیپر کی بھی موجود تھی اور سامنے ٹیبل پر ناشتہ بھی موجود تھا لیکن بہرام کو محسوس ہوا جیسے اِس وقت اُسے ناشتے سے زیادہ آرام کی طلب محسوس ہورہی تھی، اسلیے ناشتہ ویسے کا ویسے ہی رکھا ہوا تھا۔۔۔ بہرام نے آہستہ سے کمرے کا دروازہ بند کیا اور بغیر قدموں کی آواز کیے حرم کے پاس آیا تاکہ اُس کی نیند میں خلل نہ پڑے لیکن ویسے ہی بہرام کی پاکٹ میں رکھا ہوا موبائل بجنے لگا جسے بہرام نے نکال کر جلدی سے کال کاٹی اور اپنا موبائل بند کردیا لیکن حرم جاگ چکی تھی وہ سیدھی ہوکر بیٹھ جاتی ہوئی سامنے کھڑے بہرام کو دیکھنے لگی بہرام گہرا سانس خارج کرکے حرم کے پاس آکر بیٹھا اور فوراً ہی اُس نے حرم کو اپنے حصار میں لے لیا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

مجھے لگ رہا تھا شاید آپ میرے آنسو دیکھ کر مجھ پر ترس کھالیں مگر آپ مجھے" نہیں پہچان پائے بہرام۔۔۔ آپ اتنے ظالم اتنے سخت دل ہوسکتے ہیں میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی جو سب آپ نے میرے ساتھ کیا وہی سب آپ اینجل کے "ساتھ کرتے وہ بھی آپ کی بیوی ہے اُسے آپ یوں جیل میں چھوڑ کر چلے جاتے

حرم بہرام کے حصار میں اس سے شکوہ کرتی ہوئی بولی بہرام اپنے ہاتھ اسکی کمر سے ہٹاتا ہوا حرم کا چہرہ تھام کر اپنی جانب کرتا ہوا اُس سے بولا

اگر کوئی عورت ایک بار کسی مرد کے دل سے اتر جائے تو وہ دوبارہ کبھی بھی اُس" مرد کے دل میں پہلا والا مقام نہیں پاسکتی اور اِس وقت جو میرے دل میں موجود

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہیں اینجل نے اسے نقصان پہنچانے کا سوچا تھا، میری خوشی تمہارے ساتھ میں ہے حرم، اور اُس عورت نے خود مجھ سے بے وفائی کی اور اب وہ تمہیں مجھ سے دور کرنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ وہ تمہارا چہرہ بگاڑنا چاہ رہی تھی تمہاری جگہ پاکر حرم بن کر وہ میرے ساتھ رہنا چاہتی تھی ان سب باتوں کے لئے میں اُس کو کبھی معاف نہیں کرنے والا، آج تمہارے سامنے اُس سے اپنا رشتہ ختم کر کے اُسے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی سے نکال دوں گا میرے ساتھ گھر چلو"

بہرام نے سنجیدگی سے بولتے ہوئے حرم کو اٹھانا چاہا تو حرم نے بہرام کی شرٹ کا ایک دم پکڑا

کل رات وہ میرے روپ میں میری جگہ آپ کے پاس موجود تھی بہرام تو پھر"

"آپ نے اس کو حرم ہی سمجھا ہوگا

حرام جو بہرام سے پوچھنا چاہ رہی تھی وہ پوچھ نہیں پائی مگر بہرام سمجھ گیا کہ حرم کیا کہنا چاہ رہی ہے اس لیے وہ حرم کے دونوں گالوں کو باری باری چومتا ہوا اُس کا چہرہ دیکھ کر اپنے چہرے پر سنجیدگی طاری کرتا ہوا بولا

جب تمہیں غلطی سے اینجل سمجھ بیٹھا تو کیا اس کو حرم نہیں سمجھ سکتا تھا" ظاہری بات ہے میں اُس کو حرم ہی سمجھا تھا اور وہ تو خود اپنے آپ کو ظاہر بھی "حرم ہی کررہی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اس قدر سیریس ہوکر بولا تم اُس کی آنکھوں میں پوشیدہ شرارت حرم نہیں دیکھ سکی اس لیے اس کے ذہن میں الٹے سیدھے خیالات گردش کرنے لگے

"کیا سوچ رہی ہو اتنا سیریس ہوکر گھر واپس نہیں چلنا"

بہرام اپنی مسکراہٹ چھپاتا ہوا حرم سے پوچھنے لگا

نہیں پہلے آپ بتائیں جب آپ نے کل رات اسے حرم سمجھا پھر اس کے بعد" "کیا ہوا

Urdu Novels Ghar

حرم بالکل سیریس ہوکر بہرام کا چہرہ دیکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی۔۔۔ حرم کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر بہرام مشکل سے ہی اپنی آنے والی ہنسی کو روک پایا

یار ہونا کیا تھا اب دونوں بیویوں کی ایک جیسی شکل اِس میں میری کیا غلطی ہے"
تم خود ہی سوچ لو تمہیں اپنے چچا کے گھر سے یوں اچانک اپنے پاس آتا دیکھ کر
خوشی میں میرا کیا ری ایکشن ہوتا، موبائل پر کل رات تم سے ہی تو بات کر رہا تھا
"نان اندازہ نہیں لگایا تم نے تمہیں کتنا مس کررہا تھا میں

بہرام اس کے چہرے کے پل پل پریشان کن زاویے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

"خاموش کیوں ہوگئے بولتے جائے آگے، میں سن رہی ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم خود سے تصور کر کے سوچتی ہوئی اپنا دل برا کرتی بہرام سے بولی

سن کر کیا کروں گی اپنا دل ہی جلاؤ گی اب جو کل رات کو ہونا تھا وہ تو ہو ہی چکا"

"ہے پھر اُس کے بعد دوبارہ صبح بھی۔۔۔۔ چھوڑو ناں یار اب گھر چلو اپنے

بہرام حرم کو افسوس سے بتاتا ہوا اٹھنے لگا حرم نے غصے میں بہرام کی شرٹ کھینچ کر اُسے واپس صوفے پر بٹھا لیا

"رات کے بعد دوبارہ صبح بھی۔۔۔ بہرام آپ۔۔۔ شرم نہیں آئی آپ کو"

حرم کو سوچ سوچ کر غصہ آنے لگا وہ صدمے کی کیفیت میں بہرام سے بولی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تمہارے سامنے کبھی شرم آئی ہے جو اُس کے سامنے آتی--- ویسے بھی میں" اس کو تم ہی سمجھ رہا تھا اور صبح تو اس کی سب ڈیمانڈ پر--- یار مت سوچو زیادہ "بس گھر چلو

بہرام حرم کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا جسے حرم نے بے دردی سے جھٹکا اور غصے میں بولی

"صبح اس کی ڈیمانڈ پر بہرام--- آپ نے میرے منہ سے کب ایسی ڈیمانڈ سنی"

حرم غصہ ہونے کے باوجود جگہ کا احساس کرتی ہوئی دبی ہوئی آواز میں چیخی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تو تم بھی ڈیمانڈ کر کے دیکھ لو اگر پوری نہ کروں تو شکوہ کرنا۔۔۔ اور اب اس بات" کو بھی اچھی طرح اپنے دوپٹے سے گراہ لگالو کے آئندہ رات میں تم مجھے چھوڑ کر کبھی بھی اپنے چچا جان کے گھر نہیں رکو گی دیکھا دو بار تمہارا چانس پہلی والی لے "گئی

بہرام کے بولنے پر حرم نے جل کر اُسے دیکھا تو

بہرام اپنی ہنسی روکتا ہوا دوبارہ بولا

Urdu Novels Ghar

یار اب اتنے غصے میں مت دیکھو مجھے، جیسے ہی مجھے شک گزرا کہ وہ اینجل ہے "ویسے ہی میں دوڑا ہوا تمہارے پاس چلا آیا۔۔۔ بس اب پریشان ہونا چھوڑو اپنے گھر "چلتے ہیں

بہرام نے بولتے ہوئے دوبارہ حرم کا ہاتھ پکڑا

کیا آپ بار بار گھر چلنے کا بول کر میرا دل جلا رہے ہیں، کیا کروں گی اب میں آپ" کے ساتھ اُس گھر میں جاکر۔۔۔ نہیں جانا مجھے اب کہیں بھی اُس بیڈ روم میں اس بیڈ پر جہاں آپ میری بجائے اُس کے ساتھ۔۔۔ شک گزرا تو تمہارے پاس دوڑا چلا آیا۔۔۔ دو بار اس کے قریب جاکر آخر کار شک ہو ہی گیا۔۔۔ تو پھر یہاں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

آنے کی کیا ضرورت تھی اب اِسی کو رکھیں اپنے پاس اور روز روز اُس کی ڈیمانڈ پوری کریں"

بولتے ہوئے حرم کو رونا آنے لگا بے شک بہرام وہ بھی بہرام کی بیوی تھی بہرام کا اس سے جائز تعلق تھا مگر اِس وقت حرم کے دل پر کیا گزر رہی تھی یہ بہرام نہیں جان سکتا تھا

"اگر اُس کو اپنے ساتھ رکھوں گا تو پھر تم کہاں رہوں گی"

Urdu Novels Ghar

بہرام حرم کا ضبط سے سرخ چہرہ دیکھ کر سنجیدگی سے اُس سے پوچھنے لگا۔۔۔ حرم کا ہاتھ ابھی بھی بہرام کی گرفت میں تھا جسے وہ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھا اور حرم اُس سے چھڑوانے کی کوشش کررہی تھی

"روقّیہ سے کہہ کر مجھے بھوری کے لاک اپ میں بند کروادیں بھوری کے ساتھ رہ لوں گی میں"

بولتے ہوئے حرم کی آنکھوں سے اشک رواں ہونے لگے، ضبط نے جواب دیا تو اس نے بری طرح رونا شروع کردیا

Urdu Novels Ghar

"حرم پلیز یار کیا ہوگیا ہے تمہیں"

بہرام جو ابھی تک اس کی جلی کٹی باتوں کو انجوائے کررہا تھا حرم کو روتا ہوا دیکھ کر اس کا ہاتھ چھوڑتا ہوا حرم کو دوبارہ اپنے حصار میں لے چکا تھا

"آپ کیسے اس کے ساتھ وہ سب کرسکتے ہیں بہرام، ایک پل کے لئے آپ کو احساس نہیں ہوا آپ کے اتنے قریب جو وجود ہے وہ آپ کی حرم کا نہیں۔۔۔ آخر کیسے محسوس نہیں کیا آپ نے کہ وہ میں نہیں تھی کیوں نہیں پہچان پائے آپ اسے"

بہرام کے حصار میں حرم روتی ہوئی سسک پڑی بہرام نے اُسے خود سے الگ کرتے ہوئے حرم کا چہرہ تھام کر اپنے چہرے کے قریب کیا

"یہاں میری آنکھوں میں غور سے دیکھو حرم۔۔۔ نہ کل رات کو کچھ ہوا تھا نہ ہی آج صبح ویسا کچھ ہوا۔۔۔ میں صرف اور صرف اپنے لیے تمہاری محبت اور شدت جانچنا چاہ رہا تھا جبھی تم سے اسطرح بولنے لگا۔۔۔ لیکن یہ جو تم آنسو بہانے لگی ہو یہ نہیں دیکھ سکتا میں تمہاری آنکھوں میں۔۔۔ جو کچھ میں اینجل سمجھ کر میں تمہارے ساتھ کرچکا ہوں اُس سے بھی زیادہ تکلیف دے رہے ہیں یہ آنسو مجھے پلیز انہیں صاف کرلو۔۔۔ تمہیں لگتا ہے ناں بے رحم ہوں میں مگر بے وفا نہیں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے حرم سے بولتے ہوئے اپنی جیب سے ڈائمنڈ کے رینگ نکال کر اس کو پہنادی کیوکہ وہی اس انگوٹھی کی اصل مالک تھی۔۔۔ ڈائمنڈ رنگ اپنے ہاتھ کی انگلی میں واپس دیکھ کر حرم خوش ہوگئی یہ انگوٹھی اُس کے لیے معنی رکھتی تھی کیونکہ یہ بہرام کی طرف سے دیا گیا اُس کے لئے پہلا تحفہ تھا

"آپ سچ کہہ رہے ہیں ناں کہ بہرام"

حرم بہرام کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی لیکن اندر سے اُس کا دل گواہی دے رہا تھا بہرام اُسے بالکل سچ کہہ رہا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ہماری شادی کے پہلے دن سے آج تک میں نے تم سے جھوٹ نہیں بولا حرم"

"لیکن اگر تم چاہتی ہو تو میں تمہیں ابھی یقین دلادیتا ہوں

بہرام نے بولتے ہوئے حرم کے گرد اپنے بازوؤں سے حصار بناکر پورے استحقاق سے اپنے ہونٹوں سے اس کے ہونٹوں کو چھوا تو حرم پیچھے ہٹتی ہوئی خود میں سمٹنے لگی--- بہرام کی حرکت کر اس نے اپنے گرد لپٹی ہوئی شال کو مزید اپنے گرد لپیٹ لیا--- بہرام اس کا شرمایا ہوا روپ دیکھ کر شکر ادا کرنے لگا کہ ایک باکردار لڑکی اُس کی بیوی ہے

"آپ کو بھی خیال نہیں رہتا کہیں بھی شروع ہوجاتے ہیں یہ ہمارا گھر نہیں ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے حرم اس سے شکوہ کرتی ہوئی بولی

"جبھی تو بار بار گھر چلنے کا تم سے بول رہا ہوں تم سمجھ ہی نہیں رہی ہو"

بہرام اب کی بار شرارت سے بولا جس پر حرم نے آنکھیں پھیلا کر اس کو گھورا تو

بہرام مسکراتا ہوا کھڑا ہوگیا اس کے ساتھ حرم بھی گھر جانے کے لئے اٹھ کھڑی

ہوئی

*****

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تم لوگ یہاں کیا کررہے ہو سب خیریت ہے "بہرام حرم کو لے کر اپنے اپارٹمنٹ" کی طرف نکل رہا تھا تبھی اسے انسپیکٹر مہران کے ساتھ انسپکٹر شیمل اور ندیم بھی اپنی طرف آتے دکھائی دیئے بہرام حرم کو لے کر اپنے اپارٹمنٹ کی طرف نکل رہا تھا تب اسے انپیکٹر مہران کے ساتھ انسپکٹر شیمل اور انسپیکٹر واصف اپنی طرف آتے ہوئے دکھائی دیے بہرام کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا انسپیکٹر مہران سے بولا۔۔۔ جو اسی کی طرح ان دونوں کے ساتھ سول ڈریس میں موجود تھا

سر شاید آپ کا موبائل آپ کے پاس موجود نہیں تھا اس لئے آپ جان نہیں "پائے کہ آپ کے پیچھے آپ کے فلیٹ میں کیا ہوا ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

انسپیکٹر مہران کے بولتے ہی بہرام اپنا موبائل پاکٹ سے نکال کر آن کرنے لگا مگر اس سے پہلے انسپکٹر مہران اسے تمام تر واقعہ سنا چکا تھا جسے سن کر بہرام کا غصہ سے برا حال ہوگیا، یعقوب نیازی کی اتنی ہمت کے اُس کے آدمی اُس کے فلیٹ میں داخل ہوکر اُس کی بیوی اٹھالیتے

"پستول دو مجھے"

بہرام غصے سے انسپیکٹر مہران سے بولا

سر میں نے شمیل اور واصف نے فیصلہ کیا ہے ہم تینوں بھی اپ کے ساتھ "یعقوب نیازی کے گھر جائیں گے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

انسپیکٹر مہران بہرام کو اپنے ساتھ باقی ان دونوں کے ارادے سے بھی آگاہ کرتا ہوا بولا جس پر بہرام نے اُس کی بات فوراً رد کردی

"یہ میری اپنی لڑائی ہے میں اچھی طرح مقابلہ کرنا جانتا ہوں"

بہرام کے بولنے پر انپیکٹر شیمل اُس سے بولا

سر یہ آپ کے اکیلے کی لڑائی نہیں ہے یہ ہر اُس انسان کی لڑائی ہے جو اپنے" جسم پر پولیس کی وردی پہنتا ہے، آج اگر یعقوب نیازی کو ہم سب نے مل کر اس کی گری ہوئی حرکت کا جواب نہیں دیا تو کل کو کوئی دوسرا یعقوب نیازی بن کر ہماری گھر کی عزتیں اچھالے گا۔۔۔ ہم نے مستقبل میں اپنی بہن بیٹیوں کی عزت

بچانے کی خاطر یہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے بے شک آگے سے ہمیں معطل کرنے کا آرڈر بھی جاری کر دیئے جائے لیکن ہم اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے"

انسپیکٹر شمیل کے بولنے کے بعد انسپیکٹر مہران بولا

سر سوچنے کا وقت نہیں ہے ہم تینوں اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے" پلیز چلیں--- میں نے یعقوب نیازی کے بنگلے کی تمام تر تفصیلات حاصل کرلیں"

اس نے انسپیکٹر مہران کو کہتے سنا

*****

میں خود چل رہی ہوں چھوڑ میرا ہاتھ "اینجل زور سے خالد کا ہاتھ جھٹکتی ہوئی بولی"

جو اسے یعقوب نیازی کے کمرے میں لے جارہا تھا۔۔۔ اینجل سمجھ چکی تھی کہ

بہرام کے فلیٹ میں گھُس کر اسے اٹھانے کی گری ہوئی حرکت یعقوب نیازی کے

علاوہ کوئی دوسرا نہیں کرسکتا تھا

سر آپ کے حکم سے لے آئے اے سی پی کی بیوی کو دوبارہ۔۔۔ اُس دن تو"

"بڑی ڈری ہوئی تھی آج بڑی نڈر بنی ہوئی ہے

یعقوب نیازی کا وفادار اینجل کو اُس کے کمرے میں لاتا ہوا بولا تو یعقوب نیازی سر سے پاؤں تک اینجل کا جائزہ لینے لگا ساتھ ہی اُس نے خالد کو کمرے سے جانے کا اشارہ کیا

آپ کا یہ بیوقوف آدمی مجھے بہرام کی دوسری بیوی سمجھ کر اٹھا لایا ہے شاید۔۔۔" آپ بھی مجھے حرم سمجھ رہے ہوں گے مسٹر یعقوب لیکن میں آپ کو کلئیر کردو کے حرم نہیں بلکہ اینجل ہوں"

اینجل یعقوب نیازی کی خباثت بھری نظروں کو نظر انداز کرتی ہوا اسے حقیقت بتانے لگی تو یعقوب نیازی کے چہرے سے مکروہ ہنسی غائب ہوگئی وہ غور سے اینجل کو دیکھتا ہوا حیرت سے بولا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

تو تم زندہ ہو سوئیٹ ہارٹ پھر اُس اے سی پی کے فلیٹ میں کیا کررہی تھی" تمہیں تو یہاں اپنے یعقوب کے پاس ہونا چاہیے تھا۔۔۔ اتنی دور کیوں کھڑی ہو مجھ سے "یعقوب نیازی مسکراتا ہوا اپنے بازوؤں کو کھول کر اینجل کی طرف بڑھا تو اینجل نے یعقوب کے قریب آنے پر اُس کے بازوؤں کو جھٹکا اور اُس سے چند قدم دور ہوئی

اپنے حد میں رہیں مسٹر یعقوب مجھے آج بھی وہ دن یاد ہے جب آپ مجھے گولی" لگتا دیکھ کر وہاں مرنے کے لیے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔۔۔ اور آپ کو بھی یہ

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بات نہیں بھولنی چاہیے کہ میں اب بھی بہرام عباسی کی بیوی ہوں اس کے نکاح

"میں ہوں میں

اینجل کی بات سن کر یعقوب نیازی نے زوردار قہقہہ کا مارا

بول تو تم بھی ایک بات رہی ہو۔۔۔ یعقوب نیازی کی رکھیل رہ چکی ہو تم، یاد کرو"

وہ دن جب تم نے اے سی پی سے چھپ کر میرے بلانے پر میرے پاس آئی

تھی۔۔۔ وہ گزرے ہوئے خوبصورت لمحات کیسے فراموش کرسکتی ہو تم "یعقوب

نیازی کی باتیں سن کر اینجل کا چہرہ خجالت اور شرمندگی سے سرخ ہونے لگا۔۔۔

اُسے اپنے وجود سے نفرت اور سامنے کھڑے آدمی سے کراہیت آنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کچھ نہیں بھولا ہے مجھے یعقوب نیازی ایک عزت دار مرد کی بیوی بننے کے بعد"
بھی میں گند میں منہ مارتی رہی یہ روگ تو اب ناسور بن کر شاید ساری عمر میرے
اندر پلتا رہے گا۔۔۔ لیکن اب میں نے تہیہ کرلیا ہے کہ میں اپنے شوہر کے نام
"اور عزت پر حرف تک نہیں آنے دوں گی

اینجل یعقوب نیازی سے بناء ڈرے اُس کو جتاتی ہوئی بولی اور اُس کے کمرے سے
باہر جانے لگی تبھی یعقوب نیازی نے اسے اپنی گرفت میں لے کر بیڈ کر دھکیل
دیا

Urdu Novels Ghar

چونٹی کے پر نکل آئے ہیں ہاں--- اس آئی سی پی کی عزت بچاؤ کی تم---" اُس کی عزت کی تو آج میں ایسی دھجیاں بکھروں گا کہ روئے گا وہ آج کا دن یاد کرے "کے

یعقوب نیازی بولتا ہوا تیزی سے بیڈ کی جانب بڑھا اس سے پہلے وہ اینجل کے اوپر جھکتا--- اینجل نے پوری طاقت سے اسے لات ماری---

اس کی لات اتنی اچانک اور زوردار تھی یعقوب نیازی پیچھے گرتا ہوا چیخ اٹھا جس کا فائدہ اٹھاتی ہوئی اینجل بیڈ سے اٹھ کر اپنا دوپٹہ ہاتھ میں لیتی ہوئی تیزی سے کمرے سے باہر نکلی

"کہاں مر گئے ہو تم سب گیٹ بند کرو باہر کا اور قابو کرو اس کمینی کو"

اینجل تیزی سے سیڑھیاں اتر رہی تھی تب یعقوب نیازی کمرے سے باہر نکلتا ہوا چیخ کر اپنے آدمیوں کو حکم دیتا ہوا بولا

*****

"ہاں ندیم بولو"

گاڑی کی پچھلی نشست پر بیٹھا ہوا انسپیکٹر مہران موبائل کان سے لگائے بولا تو اُس کے برابر میں بیٹھا ہوا بہرام اپنی سوچوں سے نکل کر چونکا

Urdu Novels Ghar

"سر یعقوب نیازی کے گھر کے مین گیٹ پر کافی سخت سیکیورٹی ہے وہاں سے آپ کا بنگلے کے اندر جانا ناممکن ہے--- جبکہ گھر کے پچھلے گیٹ پر صرف ایک ہی سکیورٹی گارڈ موجود ہے"

ندیم انسپکٹر مہران کو انفارم کرتا ہوا بتانے لگا

"ٹھیک ہے پھر ہم پچھلے گیٹ سے ہی یعقوب نیازی کے گھر کے اندر داخل ہوں گے، مشکل سے پانچ منٹ میں ہم اس جگہ پر پہنچنے والے ہیں تم ایسا کرو اس سکیورٹی گارڈ کو تھوڑی دیر کے لیے گیٹ سے غائب کردو"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

انسپیکٹر مہران ندیم کو آرڈر دیتا ہوا رابطہ منقطع کرچکا تھا جبکہ انسپکٹر شیمل نے مہران کی بات سن کر گاڑی پچھلی طرف موڑلی بہرام سوالیہ نظروں سے انسپکٹر مہران کو دیکھنے لگا تبھی انسپکٹر مہران بہرام کو بتانے لگا

ندیم سے کہہ کر یعقوب نیازی کے گھر کے آس پاس کی ساری انفارمیشن لی ہے"

"ہمیں گھر کی پچھلی طرف سے اندر جانا ہوگا

انسپیکٹر مہران بہرام کو بتانے لگا جس پر اُس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ یہاں ان لوگوں کے ساتھ آنے سے پہلے بہرام نے حرم کو عفان کے گھر پہنچا دیا تھا جب تک اپنے فلیٹ میں وہ جب خود جاکر جائزہ نہیں لے لیتا حرم کو وہاں بھیجنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا

صورتحال ایسی تھی کہ وہ حرم کو اس کے چچا کے گھر بھیجنے کا بھی رسک نہیں لے سکتا یعقوب نیازی کی حرکت جاننے کے بعد عفان نے میڈیا کے ذریعے اس خبر کو نشر کرنے کا بولا تھا مگر بہرام نے اسے فلحال اسے ایسا کرنے سے سختی سے منع کردیا تھا

******

پستول سے نکلی ہوئی گولی شیمل کے بازو پر لگی تو وہ زخمی ہو کر نیچے زمین پر گر پڑا۔۔۔ وہ تینوں الرٹ ہونے کے باوجود شیمل کی طرف متوجہ ہوئے ان کو چاروں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

طرف سے یعقوب نیازی کے آدمیوں نے گھیرلیا ان سب کے ہاتھوں میں اسلحہ موجود تھا

بہرام مہران واصف سے ان کے ہتھیار لے کر یعقوب نیازی کے آدمی شیمل سمیت ان تینوں کو یعقوب نیازی کے پاس گھر کے اندر لے آئے

آؤ اے سی پی آؤ۔۔۔ مجھے اچھی طرح اندازہ تھا جیسے ہی تمہیں میرے کارنامے" کے خبر ہوگی تم دندناتے ہوئے یہاں پہنچ جاؤں گے اس لیے تمہارے شاندار استقبال کی پہلے سے ہی میں نے تیاری کر رکھی تھی"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ان چاروں کو یعقوب نیازی کے آدمیوں نے ابھی بھی گھیرا ہوا تھا یعقوب نیازی سیڑھیوں سے اترتا ہوا بہرام کو دیکھ کر بولا

اپنے ہی گھر میں تو کُتا بھی اپنے آپ کو شیر سمجھنے کی غلطی کرتا ہے یعقوب" نیازی لیکن آج کا دن تم ہمیشہ یاد رکھنے والے ہو میں تمہارے ہی گھر میں تمہاری "ہی آدمیوں کے سامنے تمہاری حالت گلی کے کتُے سے بھی بدتر کر کے جاؤں گا

بہرام غصے میں یعقوب نیازی کو دیکھتا ہوا بولا تو یعقوب نیازی بہرام کی بات پر قہقہہ مار کر ہنسنے لگا

کون کس کے آدمیوں کے سامنے کس کی حالت کُتے جیسی کرتا ہے یہ تو تمہیں"
ابھی اور اسی وقت معلوم ہوجائے گا۔۔۔ خالد ذرا اے سی پی صاحب کی بیوی کو تو
"یہاں لے کر آؤں

یعقوب نیازی بہرام کو بولنے کے ساتھ ہی اپنے خاص ملازم کو بھی حکم دیتا ہوا بولا
جس پر بہرام نے غصے میں یعقوب نیازی کی طرف بڑھنے کی کوشش کی مگر
یعقوب نیازی کے آدمی اُسے پکڑ چکے تھے

ارے بھئی ذرا مضبوطی سے پکڑو کیوکہ اب اے سی پی اپنی آنکھوں سے جو منظر"
"دیکھنے والا ہے اس کے بعد اِس بچارے کو سہارے کی ضرورت پڑے گی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

یعقوب نیازی مکروہ ہنسی ہنستا ہوا اپنے آدمیوں سے بولا جس کی گرفت میں بہرام موجود تھا باقی کے آدمیوں نے ان تینوں کو بھی گرفت میں لیا ہوا تھا

"یعقوب نیازی اگر اپنی مردانگی دکھانی ہے تو مجھ سے مقابلہ کرو اِسے چھوڑ دو"

یعقوب نیازی کا وفادار جب اینجل کو ہال میں لے کر آیا تو بہرام اینجل کی آنکھوں میں آنسو اور اُس کی بگڑی ہوئی حالت دیکھ کر بولا۔۔۔ اینجل کو دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے اُس پر بہت زیادہ تشدد کیا گیا ہو

اے سی پی میں مرد نہیں بلکہ درندہ ہوں۔۔۔ آج تو میری مردانگی نہیں بلکہ" درندگی دیکھو گے۔۔۔ اور پچھتاؤ گے بری طرح کہ کیو تم نے مجھ سے ٹکر لی۔۔۔ یہ

لڑکی جو چند ماہ پہلے میری رکھیل رہ چکی ہے اب بھی تمہارے نکاح میں ہے---
بے فکر رہو آج میں اِس کے ساتھ کچھ نہیں کرنے والا، میں تو صرف آج تمہاری شکل دیکھو گا جب میرے آدمی ایک ایک کر کے تمہاری بیوی کے ساتھ--- ہاہاہا
"یقین جانو تمہاری عزت کے پراخچے اڑتے دیکھ کر مجھے بہت مزا آئے گا

یعقوب نیازی کی بات سن کر بہرام غصے کی شدت سے بری طرح چیخ اٹھا اور ایک بار پھر یعقوب نیازی کے آدمیوں کے شکنجے سے نکلنے کی کوشش کرنے لگا جبکہ اینجل وہی گھڑی یعقوب نیازی کی بات سن کر ہوچکی تھی-- اس کے ماتھے سے خون بہ رہا تھا آنکھوں کے پاس نیل کا نشان اور پھٹا ہوا ہونٹ اس کی ابتر حالت بیان کرنے کے لیے کافی تھا لیکن اب یعقوب نیازی اس کی کیا حالت کرنے والا تھا وہ بھی بہرام اور دوسرے مردوں کے سامنے

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

چلو بھئی دیر مت کرو ایک ایک کر کے آؤ--- باری باری آج سب کو موقع ملے گا"

"خالد سب سے پہلے یہ نادر موقع تمہیں دیا جاتا ہے آجاؤ بھئی میدان میں

یعقوب نیازی ساری صورتحال کو انجوائے کرتا ہوا بولا خالد گندی نگاؤں سے اینجل کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھنے لگا اینجل پیچھے قدم ہٹاتی آنسو بھری آنکھوں سے بہرام کی جانب دیکھنے لگی جسے یعقوب نیازی کے آدمی اب بری طرح مار رہے تھے یہی سلوک یعقوب نیازی کے دوسرے آدمی مہران واصف اور شیمل کے ساتھ بھی کررہے تھے

"میرے قریب مت آنا چھونا نہیں مجھے ورنہ مار ڈالوگی میں تمہیں"

اینجل چیختی ہوئی خالد کو دیکھ کر بولی جو تیزی سے اس کی جانب بڑھ رہا تھا

اینجل نے خالد کو اپنی جانب بڑھتے دیکھا تو وہ بھاگتے ہوئے اپنے قدم بہرام کی جانب بڑھانے لگی۔۔۔ بہرام نے اینجل کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ کر، یعقوب نیازی کے آدمی کے ہاتھ سے اچانک اس کی پستول چھینی

"اینجل"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

اس سے پہلے وہ لوگ بہرام کے ہاتھ میں موجود پستول چھین لیتے بہرام نے پستول کو اینجل کی جانب اچھالا تاکہ وہ اپنا بچاؤ کرسکے

"خبردار آگے نہیں بڑھنا ایک بھی قدم میری طرف"

اینجل کانپتے ہوئے ہاتھوں میں پستول تھام کر پستول کا رُخ خالد کی طرف کرتی ہوئی بولی ایک منٹ کے لئے پورے ہال میں گہرا سکوت چھا گیا۔۔۔ یعقوب نیازی کے آدمی بہرام اور ان تینوں کو دوبارہ اپنی گرفت میں لے چکے تھے جبکہ اینجل کے ہاتھ میں پستول دیکھ کر یعقوب نیازی کو غصہ آنے لگا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"جان سے مار ڈالو اس اے سی پی کو ابھی اور اسی وقت"

یعقوب نیازی نے غصے میں اپنے آدمیوں کو حکم دیا ویسے ہی ہال میں فائر کی آواز گونجی سب کچھ ایک پل کے لئے ساکت ہوگیا پل بھر میں اینجل کا وجود خون سے لبریز ہوکر لہراتا ہوا زمین بوس ہوا۔۔۔

وہ بہرام کی جان اور اپنی عزت بچانے کی خاطر خود کو گولی مار چکی تھی۔۔۔

اینجل کو گولی لگتے ہی بہرام کے دیکھا دیکھی مہران شمیل اور واصف نے بھی یعقوب نیازی کے آدمیوں سے ان کے ہتھیار چھین کر ان پر اسٹریٹ فائر کرنا شروع

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

کردیئے، ان فائر کی ضد میں یعقوب نیازی بھی آگیا۔۔۔ ایک مرتبہ پھر پورے ہال میں گولیوں کی آواز گونجنے لگی

تھوڑی ہی دیر میں یعقوب نیازی سمیت اس کے آدمی بے جان وجود ہوکر زمین پر گر چکے۔۔۔ بہرام تیزی سے اینجل کی طرف بڑھا

یہ کیا کردیا تم نے اپنے ساتھ میں نے تمہاری طرف پستول اس لیے اچھالی تھی" "تاکہ تم اپنی جان کی حفاظت کرسکوں

بہرام اینجل کے زخمی وجود کو ذرا سا اٹھاکر اس کے شانے کے گرد اپنا بازو دراز کرتا ہوا بولا تو اینجل نے بند آنکھیں کھول کر بہرام کا چہرہ دیکھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"آج اپنی جان سے پہلے اپنی عزت کی حفاظت کرنا ضروری ہوگیا تھا اگر ایسا نہیں کرتی تو تم زندگی بھر شرمندگی سے سر نہیں اٹھا سکتے تھے دیکھو آج میں نے تمہیں دنیا کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچالیا"

اینجل تکلیف کی شدت سے تڑپتی ہوئی بولی پیٹ پر لگنے والی گولی سے اُس کا خون تیزی سے بہہ رہا تھا بہرام اینجل کی بات سن کر ایک پل کے لئے بالکل خاموش ہوگیا پھر آہستگی سے بولا

"کچھ نہیں ہوگا تمہیں تم حوصلہ مت ہارنا ہم ابھی ہاسپٹل پہنچ جائیں گے تھوڑی دیر میں" بہرام اینجل کو ہمت دلاتا ہوا بولا، انسپیکٹر مہران موبائل پر ایمرجنسی میں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

ایمبولینس کو بلانے کے لئے کال کررہا تھا جبکہ شمیل خود زخمی زدہ ہونے کی وجہ سے بے ہوش ہوچکا تھا واصف کی توجہ شمیل کی طرف ہی تھی

شاید تب تک میری سانسیں میرا ساتھ نہیں دے سکے گیں ایک بات مانو گے" میری بہرام "اینجل خون ہاتھ سے بہرام کا گال چھوتی ہوئی بولی

"تم پہلے ٹھیک ہوجاؤ پھر مان لوگا تمہاری بات ابھی خاموش ہوجاؤ"

بہرام نے اینجل کو دیکھ کر ایک بار پھر تسلی دی آج جو کچھ اینجل نے کیا تھا شاید بہرام کو ہرگز توقع نہیں تھی تبھی وہ اتنا نرم پڑگیا تھا

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

میں تمہیں بے رحم سمجھتی تھی مگر تم بے رحم نہیں ہو---- حرم سے محبت ہے" ناں تمہیں، تم ساری عمر اُسی سے محبت کرنا بس میرے جانے کے بعد مجھ سے "نفرت مت کرنا--- محبت نہ سہی مگر نفرت بھی مت کرنا مجھ سے پلیز

اینجل کی بات اس نے بہت ضبط کرتے ہوئے سنی تھی

تم ڈھیٹ ہو مجھے معلوم ہے تم اتنی جلدی مجھے نہیں چھوڑ سکتی--- اینجل" "آنکھیں کھول کر رکھو شاید ایمبولینس آ چکی ہے

بہرام نے انسپیکٹر مہران کو کہتے سنا تو--- وہ اینجل کو ہلکے سے جھنجھوڑتا ہوا بازوؤں میں اٹھانے لگا تو اینجل نے اسے وہی روک دیا

Urdu Novels Ghar

اتنی بھی ٹھیک نہیں ہوں جتنا تم نے سمجھ لیا ہے--- بہت تکلیف میں ہوں"

میں اس وقت--- لیکن اب تمہاری زندگی میں اینجل دوبارہ کبھی تمہیں پریشان

"کرنے نہیں آئے گی--- بہرام میں تم سے واقعی--- م--ح--ب--ت

اینجل کا جملہ ادھورا ہی رہ گیا اُس کی دھڑکن بالکل ساکت ہوگئی بہرام خاموشی سے

اُس کا چہرہ دیکھے گیا جس پر تکلیف کے آثار کی بجائے اب سکون چھایا ہوا تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہاں ایمبولینس اور میڈیا کی ٹیم ان پہنچی تھی--- اپنے شانے

پر دباؤ محسوس کر کے بہرام نے سر اٹھا کر انسپکٹر مہران کو دیکھا

"آپریشن فیل ہوگیا"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

انسپکٹر مہران کی مایوس کن آواز بہرام کے کانوں میں پڑی۔۔۔ اسٹریچر پر اینجل کے مردہ وجود کو ڈال کر ایمبولینس میں لے جایا جارہا تھا دوسری طرف یعقوب نیازی کا مردہ وجود بھی ابھی تک وہی پڑا ہوا تھا جسے دیکھتا ہوا بہرام انسپکٹر مہران سے بولا

آپریشن کامیاب ہوا ہے یعقوب نیازی جیسے انسان کا انجام دیکھ کر کوئی بھی"

"انسان کسی غیرت مند انسان کی عزت پر ہاتھ ڈالنے سے پہلے ضرور سوچیں گا

بہرام انسپیکٹر مہران سے کہتے ہوئے ہال سے باہر جانے لگا۔۔۔ وہی عفان یعقوب نیازی کے گھر کے اندر کیمرے کے سامنے لائف کوریج دکھا رہا تھا

******

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

رات کے گیارہ بج چکے تھے مگر نیوز چینل پر ابھی بھی صبح ہونے والے واقعے کے بارے میں بتایا جارہا تھا حرم نے چور نگاہوں سے بہرام کی طرف دیکھا جو بالکل خاموشی سے اسکرین کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو کچھ آج صبح ہوچکا تھا اس کے بعد جب شام میں بہرام حرم کو لینے عفان کے گھر آیا تو حرم اس کے کپڑے پر خون دیکھ کر بری طرح گبھرائی تھی مگر جیسے جیسے سارے واقعات اس نے عفان سے سنے تب اسے اینجل کے دنیا سے چلے جانے کا معلوم ہوا جس پر اسے کافی دکھ ہوا تھا

عفان کے حددرجہ اصرار پر بھی بہرام اس کے گھر پر نہیں رکا، نہ ہی حرم کے چچا کے کہنے کے باوجود وہ حرم کو لے کر ان کے گھر پر کار۔۔۔ بہرام حرم کو اپنے ساتھ

ریسٹ ہاؤس لے آیا تھا کیونکہ صبح یعقوب نیازی کے آدمیوں نے اس کے فلیٹ کی حالت رہنے کے قابل نہیں چھوڑی تھی اس لئے وہ حرم کو اپنے ساتھ اپارٹمنٹ میں لانے کی بجائے اس کا اور اپنا ضرورت کا سامان یہاں لے آیا تھا

"بہرام کیا آپ نیوز دیکھ رہے ہیں"

یہ شام سے اب تک تیسری بات تھی جو حرم نے اس سے پوچھی تھی

"نہیں تو ہٹادو یہ نیوز چائینل بلکہ آف کردو ایل ای ڈی"

بہرام ایک دم حرم کو دیکھتا ہوا بولا

حرم نے انتظار کیے بغیر ریموٹ کنٹرول اٹھا کر ایل ای ڈی بند کردیا صبح سے اب تک یہی سب کچھ دیکھ کر اس کا دل گھبرانے لگا تھا اچانک حرم کے موبائل پر جیاء کی کال آنے لگی۔۔۔۔ حرم کے ساتھ بہرام کی بھی نظریں ٹیبل پر رکھے حرم کے موبائل پر گئیں

میری شام میں آپی سے بات ہوچکی ہے وہ آپ سے بات کرنا چاہ رہی ہوگیں" "بہرام

حرم اپنا موبائل اٹھا کر بہرام کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی

"جیاء سے کہو میں کل خود کال کر کے بات کرلوں گا اس سے"

بہرام حرم کو دیکھتا ہوا بولا تو حرم اپنا موبائل لے کر دوسرے کمرے میں چلی آئی

معلوم نہیں آپی کیا سوچے جارہے ہیں۔۔۔ کیوں اتنے خاموش ہیں مجھے تو سچ"

"میں سوچ سوچ کر گھبراہٹ ہو رہی ہے

حرم بہرام کا رویہ دیکھکر ناجانے کیا کیا سوچے جارہی تھی جیاء سے شیئر کرتی ہوئی بولی

اپنی طرف سے کسی بھی بات کا تصور نہیں کرنا چاہیے حرم اور اگر وہ خاموش ہے"

"تو تم بات کرو اس سے، بیوی ہو اسکی۔۔۔ جاکر پوچھو اس سے کیا بات ہے

جیاء حرم کو سمجھاتی ہوئی بولی تھوڑی دیر جیاء سے بات کرنے کے بعد حرم دوبارہ کمرے میں آئی تو بہرام ابھی بھی اسی پوزیشن میں بالکل خاموش بیٹھا ہوا تھا

کہیں اینجل کے جانے کا کچھ زیادہ ہی صدمہ تو نہیں لے لیا انھوں نے۔۔۔" نہیں نہیں مجھے اس طرح نہیں سوچنا چاہیے آپی صحیح کہہ رہی تھی مجھے بات کرنی چاہیے بہرام سے"

حرم قدم اٹھاتی ہوئی بہرام کے پاس آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔ اس نے بہرام کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا جس سے بہرام بے خیالی میں دیکھنے لگا پھر کچھ سوچ کر اس نے حرم کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ رکھا۔۔۔ حرم بہرام کو اپنی اٹھاتی، اس سے پہلے بہرام نے حرم کو اپنی جانب کھینچا تو حرم اُس کے اوپر آگری

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"بولو کیا کہنا چاہ رہی ہو مجھ سے"

بہرام حرم کا پریشان چہرہ دیکھ کر اسے اپنی گود میں بیٹھاتا ہوا بولا

"آپ شام سے ایسے ہی بیٹھے ہیں بہرام"

حرم فکرمند لہجے میں بہرام کو احساس دلاتی ہوئی بولی

"جانتی ہو ناں تم آج کیا ہوا ہے"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام حرم کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ حرم نے اس وقت بھی صبح والی کشمیری شال اپنے گرد لپیٹی ہوئی تھی مگر اس شال کے نیچے کپڑے اینجل کے نہیں تھے وہ اس نے شام میں ہی تبدیل کرلیے تھے

ہاں جانتی ہوں بہرام مگر آپ پلیز۔۔۔۔"

حرم بولتے بولتے رک گئی اسے لگا شاید وہ اینجل کو سوچ رہا تھا اگر وہ کچھ بولتی تو وہ بہرام برا مان جاتا تھا اینجل بھی تو بہرام کی بیوی تھی جو آج اس کو چھوڑ کر چلی گئی تھی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

"اب وہ ہماری زندگی میں کبھی بھی واپس لوٹ کر نہیں آئے گی حرم۔۔۔ آج اسے"

"اپنے اِن ہاتھوں سے قبر میں اتار کر آرہا ہوں میں

بہرام چہرے پر سنجیدہ تاثرات لئے حرم سے بولنے لگا تو حرم سانس روکے اسے

خاموشی سے دیکھنی لگی

"اس کے دنیا سے چلے جانے سے آپ اداس ہیں بہرام"

یہ سوال پوچھتے ہوئے حرم کو اداسی نے گھیر لیا

"تمہیں کیوں لگ رہا ہے کہ میں اداس ہوں"

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام اپنے بالکل قریب حرم کا چہرہ دیکھ کر اسے پوچھنے لگا اس کے چہرے پر پریشانی کے ساتھ فکرمندی تھی

"کیونکہ آپ بالکل خاموش ہوگئے ہیں"

حرم بہرام کو دیکھتی ہوئی بولی

"تم جاننا چاہتی ہو کہ میں کیوں خاموش ہو۔۔۔ میری چپ کے پیچھے کیا وجہ ہے

بہرام حرم کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا تو حرم میں جلدی سے نفی میں سر ہلا دیا

اگر آپ اس کے متعلق کوئی اعتراف کرنا چاہتے ہیں تو مجھے اپنے خاموشی کی وجہ

"مت بتائیے گا بہرام، میں بہت کمزور دل کی لڑکی ہو

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

حرم روہانسی لہجے میں بولی

ویسے بھی شوہر کو بیوی کی قدر اُس کے جانے کے بعد آتی ہے ایسا حرم میں سن رکھا تھا کہیں اس کے شوہر کے ساتھ بھی تو ایسا کچھ نہیں ہوا تھا یا وہ اس کے سامنے اینجل سے محبت کا اعتراض تو نہیں کرنے لگا تھا یہ سوچ کر حرم کا دل ڈوبنے لگا۔۔۔ مگر حرم کے منہ سے ایسی بات سن بہرام مسکرا دیا

اچھا تو تمہیں لگ رہا میں تمہارے سامنے اپنی پہلی بیوی سے محبت کا اعتراف کرو گا۔ محبت ایک بار کی جاتی ہے جو میں تم سے کرچکا ہوں۔۔۔ اِس وقتی اداسی پر "پریشان مت ہو، اس بات کا یقین رکھو میں صرف تمہارا ہوں

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے حرم کے گرد اپنے بازوں حمائل کرتے ہوئے اسے یقین دلایا تو حرم نے اطمینان سے بہرام کے شانے پر اپنا سر رکھ دیا

بہرام میں آج آپکے سامنے اپنی محبت کا اعتراف کرنا چاہتی۔۔۔ آپ کو شاید اندازہ نہ ہو میں بہت زیادہ محبت کرتی ہوں آپ سے

جاتے جاتے اینجل اپنی محبت کا اقرار اس کے سامنے نہیں کرپائی تھی، وقت نے اسے اجازت نہیں دی تھی مگر آج حرم نے اُس کے سامنے اپنی محبت کا اعتراف کرلیا جس کے بعد وہ بہرام کے شانے سے اپنا سر ہٹاکر اُس کو دیکھنے لگی

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

بہرام نے اُس کے اعتراف پر حرم کا چہرہ تھام کر اُس کی پیشانی پر محبت بھرا لمس اپنے ہونٹوں سے ثبت کیا تو حرم نے اطمینان سے انکھیں بند کر کے دوبارہ اپنا سر بہرام کے شانے پر رکھ دیا۔۔۔ وہ سمجھ گئی تھی یہ وقتی اداسی ہے جو کل تک غائب ہوجائے گی بہرام کا اصل سکون حرم میں تھا جو وہ اُسے باہوں میں لیے اِس وقت بھی محسوس کررہا تھا

*****

ختم شد

Search on Google (Urdu Novels Ghar) for Read More Novels

Search on Google (Urdu Novels Ghar)

For Read More Novels Famous Category Base Like

Rude Hero Based Urdu Novels List PDF

Feudal System Based | Wadera based | Jagirdar based

Kidnapping Based Urdu Novels List Download PDF

Hero Politician Based Urdu Novels List Download PDF

Super star based urdu novels List Download PDF

https://urdunovelsghar.pk/

https://urdunovelsghar.com/